فہرست "عربی بول چال"

دیباچہ

عربی بول چال کا پہلا حصّہ خدا کے فضل سے اس قدر مقبول عام ہوا۔ کہ تھوڑے ہی عرصے میں اس کے دو اڈیشن چھپ کر ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گئے اور اب تیسرا اڈیشن ضروری تغیرات کے بعد طبع ہو رہا ہے ۔

یہ رسالہ عربی زبان کا روزمرہ سیکھنے کے واسطے تو بلاشبہ فائدہ مند ثابت ہؤا ہے ۔ مگر عربی زباندانی کے ابتدائی مراحل طے کرنے اور عربی اخبارات کے الفاظ جدیدہ سمجھنے کے واسطے مفصلہ ذیل مضامین کا مطالعہ کرنا زیادہ ضروری ہے ۔

(۱) اضداد ۔ مترادفات ۔ صفات مشتقہ اور جملوں کو ترتیب دینے کی مشق ۔

(۲) عربی عبارات کے مطالب کو سوال و جواب میں عربی زبان کے ذریعے سے بیان کرنا ۔

(۳) مختلف مضامین کو ضمیروں صیغوں ۔ وحدت و جمعیت اور تذکیر و تانیث کے تغیر و تبدل سے ادا کرنا ۔

(۴) مصر و شام کے عربی اخباروں کا انتخاب ۔

(۵) الفاظ جدیدہ کی مستقل فرہنگ جو عربی اخباروں میں مستعمل ہوتے ہیں ۔

یہ دوسرا حصّہ انہی ضروریات کی وجہ سے شائع کیا جاتا ہے ۔ امید ہے کہ عربی زبان کے شائقین کو پہلے حصّے کی نسبت اس سے خصوصیت کے ساتھ زیادہ مدد ملیگی ۔

لاہور ۔ کشمیری بازار
۱۹۰۴ء

(دستخط) حافظ عبد الرحمٰن امرتسری

عربی بول چال

حصّہ دوم

مؤلفہ

حافظ عبدالرحمن صاحب امرتسری

سنہ ۱۹۰۴ء

بسم الله الرحمن الرحيم

الباب الاول في امثال العرب

الدرس الاول (١)

الحديث ذو شجونٍ ۔	الخضاب شباب ثانٍ ۔
الشرّ قليله كثيرٌ ۔	كلّ اتٍ قريبٌ ۔
العجلة اخت الندامة ۔	الغائب حجّته معه ۔
لكلّ جوادٍ عثرةٌ ۔	لكلّ سيفٍ نبوةٌ ۔
كما تزرع تحصد ۔	كما تدين تدان ۔
تلدغ العقرب طبعًا ۔	با لساعد يبطش الكفّ ۔
ما كلّ بارقةٍ تجود ۔	قيمة المرءِ ما يحسنه ۔
كان حمارًا فاستأتن ۔	طارت عصافير رأسه ۔
الحقّ يعلو ولا يُعلى ۔	الآن حصحص الحقّ ۔
انّ مع العسر يسرًا	انّ من البيان لسحرا ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پہلا باب عرب کی کہاوتوں میں

ترجمہ سبق (۱)

ت شاخ در شاخ ہوتی ہے۔
رائی تھوڑی بھی بہت ہوتی ہے۔
لد بازی شرمندگی کی بہن ہے۔
ر ایک اصیل گھوڑا ٹھوکر کھاتا ہے۔
یسا بوؤگے ویسا کاٹوگے۔
چھو بالطبع ڈنک مارتا ہے۔
ر گرجنے والا بادل برستا نہیں۔
لدھا تھا گدھی ہوگیا۔
ئی بلند ہوتا ہے اس پر کوئی چیز بلند نہیں۔
یشک سختی کے بعد نرمی ہے۔

دسمہ دوسری جوانی ہے۔
ہر آنے والی چیز قریب ہے۔
غیر حاضر کی دلیل اس کے پاس ہے۔
ہر ایک تلوار اُچٹ جاتی ہے۔
جیسا کروگے ویسا بھروگے۔
کلائی کے زور سے ہتھیلی حملہ کرتی ہے۔
انسان کی قیمت اس کی لیاقت ہے۔
اس کے سر کی چڑیاں اُڑ گئیں۔
اب حق باطل سے جدا ہوگیا۔
بعض تقریریں بیشک جادو کا حکم رکھتی ہیں۔

الدرسُ الثاني (٢)

بَيتِي يَبخَلُ لا أنا -

لا عِتابَ بعدَ الموتِ -

الشيءُ يُذكَرُ بالشيءِ -

إنَّ مَعَ اليومِ غدًا -

أضيَقُ مِن سَمِّ الخِياطِ -

زُرْ غِبًّا تَزدَدْ حُبًّا -

التِّجارةُ يَنبوعُ الأموالِ -

لا تَلِدُ الحيّةُ إلّا الحيّةَ -

الحسناتُ يُذهِبنَ السيّئاتِ -

إنَّ أخاكَ مَن آساكَ -

لِسانُ التجربةِ أصدقُ -

نِعمَ المؤدِّبُ الدهرُ -

المَنُّ مَفسدةُ الصنيعةِ -

إنَّ الحديدَ يُفلَحُ بالحديدِ -

أوهَنُ مِن بيتِ العنكبوتِ -

اتَّقوا مواضعَ التُّهَمِ -

الاثنانِ خيرٌ مِن الواحدِ -

أغنى الصباحُ عن المِصباحِ -

جزاءُ سيّئةٍ سيّئةٌ مِثلُها -

إن لم يكنْ وِفاقٌ فَفِراقٌ -

الدرسُ الثالث (٣)

الفُرَصُ تَمُرُّ مَرَّ السَّحابِ -

بِعِلّةِ الزرعِ يُسقى القَرعُ -

رُبَّما كانَ السكوتُ جوابًا -

الطمعُ الكاذبُ فقرٌ حاضرٌ -

بعضُ الشرِّ أهونُ مِن بعضٍ -

جاءَ الحقُّ وزَهَقَ الباطلُ -

فضَّلنا بعضَكُم على بعضٍ -

تحسبُهُم جميعًا وقلوبُهُم شتّى -

لا تَزِرُ وازرةٌ وِزرَ أُخرى -

الاعترافُ يَهدِمُ الاقترافَ -

الجُبنُ ولا رُكوبُ الشَّينِ -

فوقَ كلِّ ذي عِلمٍ عليمٌ -

دواءُ الدهرِ الصبرُ عليه -

الحمارُ يعرفُ طريقَ العلفِ

بُعدُ الدارِ كبُعدِ النَّسَبِ -

الإنسانُ على نفسِه بصيرةٌ -

غابَ شهرَينِ ثمّ جاءَ بكُلَيبتَينِ

صامَ حَولًا ثمّ شَرِبَ بَولًا -

كلُّ حزبٍ بما لديهم فرِحون

حالَ الأجلُ دونَ الأملِ -

ترجمہ سبق (۲)

میں تو بخل نہیں کرتا مگر میرے گھر میں گنجایش نہیں ۔	تجربہ ٹھیک ٹھیک بتلاتا ہے ۔
موت کے بعد کوئی سرزنش نہیں ۔	زمانہ اچھا ادب آموز ہے ۔
چیز سے چیز یاد آتی ہے ۔	احسان جتلانا نیکی کو برباد کرتا ہے ۔
آج کے ساتھ ہی کل ہے ۔	لوہا لوہے سے کٹتا ہے ۔
سوئی کے ناکے سے زیادہ تنگ ہے ۔	مکڑی کے گھر سے زیادہ کمزور ہے ۔
ایک دن کے بعد ملو کہ محبت زیادہ ہو ۔	تہمت کے موقعوں سے بچو ۔
سوداگری دولت کا چشمہ ہے ۔	دو رائیں ایک رائے سے بہتر ہیں ۔
سانپ سانپ ہی جنتا ہے ۔	صبح نے چراغ سے بے پروا کر دیا ۔
نیکیاں بدیوں کو زائل کر دیتی ہیں ۔	بدی کا بدلہ اسی جیسی بدی ہوتا ہے ۔
تمہارا بھائی وہ ہے جو تمہاری غمخواری کرے ۔	اگر اتفاق نہ ہو تو جدائی بہتر ہے ۔

ترجمہ سبق (۳)

وقت بادل کی طرح گزرتا ہے ۔	مرنا منظور مگر ذلت گوارا نہیں ۔
کھیتی کے ساتھ کدو کو بھی پانی مل جاتا ہے ۔	ہر ذی علم سے بڑھکر عالم ہے ۔
کبھی خاموشی بھی جواب ہوتی ہے ۔	مصیبت کی دوا اُس پر صبر کرنا ہے ۔
بیجا طمع تنگدستی ہے ۔	گدھا چارے کا راستہ جانتا ہے ۔
بعض بُرائیاں بعض سے کم ہوتی ہیں ۔	دوری مکان کی مثل دوری قرابت کے ہے ۔
سچ آیا اور جھوٹ جاتا رہا ۔	انسان اپنے حالات سے باخبر ہے ۔
ہم نے بعض کو بعض پر ترجیح دی ہے ۔	دو مہینے گم رہا پھر جیسا تھا ویسا ہی آیا ۔
تم اُن کو مجتمع سمجھتے ہو مگر اُن کے دل متفرق ہیں ۔	برس دن روزہ رکھا اور پھر پیشاب پی لیا ۔
کوئی کسی کا بوجھ نہیں اُٹھائیگا ۔	ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی پر خوش ہے ۔
گناہ کا اقرار گناہ کو زائل کرتا ہے ۔	اُمید سے پہلے موت حائل ہوئی ۔

الدَّرْسُ الرَّابِعُ (٤)

مَنْ أُعْجِبَ بِرَأْيِهِ ضَلَّ -	مَنْ سَابَقَ الدَّهْرَ عَثَرَ -
مَنْ تَأَنَّى نَالَ مَا تَمَنَّى -	مَنْ تَسَمَّعَ سَمِعَ مَا يَكْرَهُ -
مَنْ يُجَرِّبْ يَزْدَدْ عِلْمًا -	مَنِ اسْتَحْسَنَ قَبِيحًا فَقَدْ عَمِلَهُ -
مَنْ سَلَّ سَيْفَ الْبَغْيِ قُتِلَ بِهِ	مَنْ بَعُدَ قَلْبُهُ لَمْ يَقْرُبْ لِسَانُهُ -
مَنْ غَرْبَلَ النَّاسَ نَخَلُوهُ -	مَنْ هَابَ الرِّجَالَ هَيَّبُوهُ -
مَنْ طَلَبَ شَيْئًا وَجَدَّ - وَجَدَ	مَنْ دَخَلَ مَدَاخِلَ السُّوءِ اتُّهِمَ -
مَنْ نَقَلَ إِلَيْكَ - فَقَدْ نَقَلَ عَنْكَ -	مَنِ اعْتَادَ الْبَطَالَةَ - لَمْ يُفْلِحْ -
مَنْ أَطَاعَ غَضَبَهُ - أَضَاعَ أَدَبَهُ -	مَنْ كَانَ لَكَ كُلُّهُ - كَانَ عَلَيْكَ كُلُّهُ -
مَنْ فَشَا سِرُّهُ - كَثُرَ الْمُتَآمِرُونَ عَلَيْهِ -	مَنْ تَرَكَ الشَّهَوَاتِ - عَاشَ حُرًّا -
مَنْ زَرَعَ الْمَعْرُوفَ - حَصَدَ الشُّكْرَ -	مَنْ غَلَبَ هَوَاهُ عَلَى عَقْلِهِ - هَلَكَ -

الدَّرْسُ الْخَامِسُ (٥)

اَلْكِذْبُ دَاءٌ وَالصِّدْقُ شِفَاءٌ -	إِنْ كُنْتَ كَذُوبًا فَكُنْ ذَكُورًا -
أَغْلِقِ الْأَبْوَابَ أَيُّهَا الْبَوَّابُ -	قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ -
رُبَّ حَالٍ أَفْصَحُ مِنْ مَقَالٍ -	رُبَّ حَرْبٍ شُبَّتْ مِنْ لَفْظَةٍ
رُبَّ قَوْلٍ أَنْفَذُ مِنْ صَوْلٍ -	رُبَّمَا صَحَّتِ الْأَجْسَامُ بِالْعِلَلِ -
إِنَّكَ فِي وَادٍ وَأَنَا فِي وَادٍ -	الْحَاضِرُ يَرَى مَا لَا يَرَاهُ الْغَائِبُ -
كَثْرَةُ الضَّحِكِ تُذْهِبُ الْهَيْبَةَ -	كَثِيرُ الْقَوْلِ يُنْسِي بَعْضُهُ بَعْضًا -
ضَيْفُ الْبَخِيلِ آمِنٌ مِنَ التُّخَمِ -	فُلَانٌ كَالْكَعْبَةِ يُزَارُ وَلَا يَزُورُ -
طُولُ التَّجَارِبِ زِيَادَةٌ فِي الْعَقْلِ -	فَضْلُ الْقَوْلِ عَلَى الْفِعْلِ دَنَاءَةٌ -
رَضِيَ الْخَصْمَانِ وَأَبَى الْقَاضِي -	كَثْرَةُ الْعِتَابِ تُورِثُ الْبَغْضَاءَ -
إِذَا تَرَضَّيْتَ أَخَاكَ فَلَا أَخَا لَكَ -	عَثْرَةُ الْقَدَمِ أَسْلَمُ مِنْ عَثْرَةِ اللِّسَانِ

ترجمہ سبق (۴)

جو اپنی رائے پر اترایا وہ گمراہ ہوا۔
جو آہستہ چلا اُس نے آرزو حاصل کی۔
جو تجربہ کرتا ہے اپنا علم بڑھاتا ہے۔
جس نے بغاوت کی تلوار کھینچی وہ اُسی سے مارا گیا۔
جس نے لوگوں کی چھان بین کی لوگ اسکی بھی ٹٹولتے ہیں۔
جس نے کسی چیز کی تلاش کی اور کوشش کی کامیاب ہوا
جس نے تیرے پاس برائیاں کیں وہ تیری برائیاں لے جائیگا۔
جس نے غصہ کی اطاعت کی اُس نے ادب کھو دیا۔
جس نے اپنا بھید ظاہر کیا اُسپر اُسے لگانے والے زیادہ ہو گئے
جس نے نیکی کی شکریہ حاصل کیا۔

جس نے زمانے سے سبقت کی اُس نے ٹھوکر کھائی
جس نے چھپکر باتیں سُنیں وہ ناپسندیدہ باتیں سُنیگا۔
جس نے بُرائی کو اچھا سمجھا گویا اُسے کر چکا۔
جس کا دل دور ہوا اُس کی زبان قریب نہیں ہوتی۔
جو لوگوں سے ڈرا لوگ اُسے ڈراتے ہیں۔
جو بُری جگہ گیا وہ مُتہم ہوا۔
جس نے سُستی اختیار کی وہ کبھی کامیاب نہ ہوا۔
جس کا فائدہ تمہارے لئے ہے اس کا نقصان بھی تمہارے لئے ہے
جس نے خواہشیں چھوڑ دیں آزادانہ زندگی بسر کی۔
جس کی عقل پر خواہش نفسانی غالب ہوئی وہ ہلاک ہوا۔

ترجمہ سبق (۵)

جھوٹ بولنا بیماری اور سچ کہنا تندرستی ہے۔
دربان! دروازہ بند کرو۔
زبان حال زبان قال سے کبھی زیادہ گویا ہوتی ہے۔
بعض باتیں حملے سے زیادہ سخت ہوتی ہیں۔
تمہارا راستہ اور ہے اور میرا راستہ اور۔
ہنسی کی زیادتی ہیبت کو زائل کر دیتی ہے۔
بخیل کا مہمان بدہضمی سے محفوظ ہے۔
تجربوں کی زیادتی سے عقل بڑھتی ہے۔
فریقین رضامند ہو گئے مگر حاکم نے نہ مانا۔
جب بھائی کے منانے کی ضرورت پڑے تو وہ بھائی نہیں

اگر تم دروغگو ہو تو (بات کو) یاد رکھو۔
وہ کام ہو چکا جس کی بابت تم پوچھتے ہو۔
کبھی ایک لفظ سے لڑائی برپا ہوتی ہے۔
اکثر اوقات بیماری سے جسم تندرست ہو جاتے ہیں
حاضر جو کچھ دیکھتا ہے غیر حاضر اس کو نہیں دیکھتا۔
زیادہ گوئی کی بعض باتیں بعض کو بھلا دیتی ہیں۔
فلاں شخص مثل کعبے ہے لوگ اُس سے ملتے ہیں وہ کسی سے نہیں ملتا۔
کرنے سے زیادہ کہنا کمینہ پن ہے۔
زیادہ ملامت دشمنی پیدا کرتی ہے۔
پاؤں کا پھسلنا زبان کی لغزش سے بہتر ہے۔

الدرس السادس (٦)

ليس للحاسد الا ما حسد -	لا تؤخر عمل اليوم لغد -
ما اشبه الليلة بالبارحة -	من نجا برأسه - فقد ربح -
من استرعى الذئب فظلم -	من كتم سره - بلغ مراده -
من يأت الحكم وحده يفلج -	من قنع بما عنده قرت عينه -
من نهشته الحية حذر الرسن -	من نام لم يشعر بشجو الارق -
المرء باصغريه قلبه ولسانه	ليس بصياح الغراب يجيء المطر -
ليس حي على الزمان بباق -	لا حي فيرجى - ولا ميت فينسى
لا تنه عن خلق وتأتي مثله -	لا تبرم الامر حتى تفكر فيه -
لا تفخر بكوسج قبل ان تلتحي -	لا تكن رطبا فتعصر ولا يابسا فتكسر
ما ابعد ما فات - وما اقرب ما هو ات	من ترك المراء سلمت له المروءة -

الدرس السابع (٧)

السعي مني والاتمام من الله -	الصيد لمن اخذه لا لمن اثاره -
الصبي صبي ولو كان نبيا -	انك لا تجني فى الشوك العنب -
يفعل الله ما يشاء ويحكم ما يريد -	يا ليت بيني وبينك بعد المشرقين
لا يكلف الله نفسا الا وسعها -	لا يتراجع العنكبوت من اكل الذباب
اذا كان الداء من السماء بطل الدواء -	ليس بلد باحق من بلدك -
الناس اخوان وشتى فى الشيم -	من سقطت كلفته دامت الفته -
من ناقش الاخوان قل صديقه -	من سامح الايام طابت حياته -
اولى الناس بالرحمة عالم بين جهال -	اذا ضيعك الاقرب اتيح لك الابعد
الحلم ترك الانتقام مع امكان القدرة -	العاقل يسالم عدوه اذا اضطر اليه -
الفضل للمبتدي - وان احسن المقتدي -	يغوص البحر من طلب اللآلي -

ترجمہ سبق (۶)

حاسد کو حسد کے سوا اور کچھ نہیں ملتا۔
آج کی رات کل کی رات سے بہت مشابہ ہے۔
جس نے بھیڑیے کو چرواہا بنایا ظلم کیا۔
جو شخص تنہا حاکم کے پاس جاتا ہے وہ کامیاب ہوتا ہے۔
جس کو سانپ نے کاٹا ہو وہ رسّی سے ڈرتا ہے۔
انسان دل اور زبان دو چھوٹی چیزوں سے آدمی ہے۔
دنیا میں کوئی شخص باقی رہنے والا نہیں ہے۔
اُس کام سے نہ روکو جس کو تم خود کرتے ہو۔
کوسے سے مسخری ڈاڑھی نکلنے سے پہلے نہ کر۔
جو گزر چکا وہ بہت بعید ہے اور جو آنے والا ہے بہت قریب ہے۔

آج کا کام کل پر نہ چھوڑو۔
جو جان بچا کر لے گیا وہ فائدے میں رہا۔
جس نے اپنا بھید چھپایا وہ مقصد کو پہنچا۔
جس نے موجود پر قناعت کی اسکی آنکھ کو ٹھنڈک ہوئی۔
جو سو گیا وہ بیدار کا غم کیا جانتا ہے۔
کوّے کے چلّانے سے مینہ نہیں برستا۔
زندہ ہے کہ امید کی جائے اور مردہ ہے کہ بھلایا جائے۔
جب تک سوچ نہ لے کام نہ کر۔
اسقدر نرم نہ ہو کہ نچوڑا جائے اور نہ اسقدر خشک کہ توڑا جائے۔
جس نے جھگڑا چھوڑ دیا اُسکی مروّت مسلّم ہے۔

ترجمہ سبق (۷)

میری طرف سے کوشش اور خدا کی طرف سے پورا کرنا۔
بچہ بچہ ہی ہے اگرچہ پیغمبر کیوں نہ ہو۔
خدا جو چاہتا ہے سو کرتا ہے اور جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔
خدا کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔
جب مرض آسمان سے ہو تو دوا بیکار ہو جاتی ہے۔
سب لوگ بھائی ہیں مگر عادتیں مختلف ہیں۔
جس نے بھائیوں سے نفسا نفسی کی اُسکے دوست کم ہو گئے۔
سب سے زیادہ مستحق رحم وہ عالم ہے جو جُہلا میں ہو۔
قدرت پا کر درگزر کرنا بُردباری ہے۔
فضیلت وجد کا حصہ ہے اگرچہ مقلّد اس سے اچھا کر دکھلائے۔

شکار پکڑنے والے کا حق ہے نہ اُسکا جو ہنکانے والا ہے۔
تو کانٹے میں سے انگور نہیں پائیگا۔
کاش مجھ میں اور تم میں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا۔
مکڑی مکھی کے کھانے سے باز نہیں آتی۔
کوئی شہر تمہارے شہر سے زیادہ حقدار نہیں۔
جس کا تکلف جاتا رہا اسکی محبت ہمیشہ رہتی ہے۔
جس نے زمانے سے نرمی کی اُسکی زندگی اچھی ہوئی۔
اگر فریبی تجھے ضائع کر دے تو غیر تیرے لئے مہیا کیا جائیگا۔
عقلمند اپنے دشمن سے مصالحت کرتا ہے جب اُسکی ضرورت ہو۔
جس نے موتیوں کی خواہش کی وہ سمندر میں غوطہ لگاتا ہے۔

الدرس السادس (٦)

لَيسَ لِلحاسِدِ إلّا ما حَسَدَ ـ	لَا تُؤَخِّرْ عَمَلَ اليَومِ لِغَدٍ ـ
ما اشبهَ اللّيلةَ بالبارحةِ ـ	مَن تجاسرَ ـ فقد ربحَ ـ
مَنِ استرعى الذِّئبَ فظلمَ ـ	مَن كَتَمَ سِرَّهُ ـ بلغَ مُرادَهُ ـ
مَن بات لحكم وحدَهُ يُفلحُ ـ	مَنْ قَنِعَ بما عندَهُ قرّت عينُهُ ـ
مَن نَهَشَتْهُ الحيّةُ حذرَ الرّسَنَ ـ	من نام لم يشعر بشجو الارق ـ
اَلمرءُ باصغريه قلبِه ولِسانِه	ليس بصياح الغراب يجيئ المطرُ ـ
ليسَ حيٌّ على الزمانِ بباقٍ ـ	لا حيٌّ فيرجى ـ ولا ميت فينسى
لا تنهَ عن خُلُقٍ وتأتي مثلَهُ ـ	لا تُبرمِ الامرَ حتّى تفكّرَ فيه ـ
لا تسخر بكوسج قبلَ ان تلتحي ـ	لا تكن رطبًا فتعصرَ ولا يابسًا فتكسرَ
ما ابعدَ ما فاتَ ـ وما اقربَ ما هو آت	مَن ترك المراء سلمت له المروّةُ ـ

الدرس السابع (٧)

السّعيُ منّي والاتمامُ من الله ـ	الصّيدُ لمن اخذَهُ لا لمن اثارَهُ ـ
الصّبيُّ صبيٌّ و لو كان نبيًّا ـ	انّك لا تجني في الشوك العنبَ ـ
يفعلُ اللهُ ما يشاءُ ويحكمُ ما يريد ـ	يا ليت بيني وبينك بعد المشرقين
لا يكلّفُ اللهُ نفسًا الّا وسعَها ـ	لا يتراجعُ العنكبوتُ من اكل الذباب ـ
اذا كان الداءُ من السماءِ بطل الدواءُ ـ	ليس بلدٌ باحق من بلدك ـ
النّاسُ اخوانٌ وشتّى في الشّيم ـ	من سقطت كلفته دامت الفته ـ
من ناقش الاخوانَ قلّ صديقُهُ ـ	من سامح الايام طابت حياتُه ـ
اَولى النّاسِ بالرّحمة عالمٌ بين جُهّالٍ ـ	اذا ضيّعك الاقربُ اتيح لك الابعدُ ـ
الحلمُ تركُ الانتقام مع امكانِ القدرة	العاقلُ يسالم عدوّه اذا اضطرّ اليه ـ
الفضلُ للمبتدي ـ وان احسن المقتدي ـ	يغوصُ البحرَ من طلب اللآلي ـ

ترجمہ سبق (۶)

حاسد کو حسد کے سوا اور کچھ نہیں ملتا۔
آج کی رات کل کی رات سے بہت مشابہ ہے۔
جس نے بھیڑیے کو چرواہا بنایا ظلم کیا۔
جو شخص تنہا حاکم کے پاس جاتا ہے وہ کامیاب ہوتا ہے،
جس کو سانپ نے کاٹا ہو وہ رسی سے ڈرتا ہے۔
انسان دل اور زبان دو چھوٹی چیزوں سے آدمی ہے،
دنیا میں کوئی شخص باقی رہنے والا نہیں ہے۔
اس کام سے نہ روکو جس کو تم خود کرتے ہو۔
کوے سے سفید داڑھی نکلنے سے پہلے نہ کر۔
جو گزر چکا وہ بہت بعید ہے اور جو آنیوالا ہے بہت قریب ہے۔

آج کا کام کل پر نہ چھوڑو۔
جو جان بچا کر لے گیا وہ فائدے میں رہا۔
جس نے اپنا بھید چھپایا وہ مقصد کو پہنچا۔
جس نے موجود پر قناعت کی اسکی آنکھ کو ٹھنڈک ہوئی۔
جو سو گیا وہ بیدار کا غم کیا جانتا ہے۔
کوے کے چلانے سے مینہ نہیں برستا۔
نہ زندہ ہے کہ امید کی جائے اور نہ مردہ ہے کہ بھلایا جائے
جب تک سوچ نہ لے کام نہ کر۔
اسقدر نرم نہ ہو کہ نچوڑا جائے اور نہ اسقدر خشک کہ توڑا جائے
جس نے جھگڑا چھوڑ دیا اسکی مروت مسلم ہے۔

ترجمہ سبق (۷)

میری طرف سے کوشش اور خدا کی طرف سے پورا کرنا۔
بچہ بچہ ہی ہے اگرچہ پیغمبر کیوں نہ ہو۔
خدا جو چاہتا ہے سو کرتا ہے اور جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔
خدا کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا
جب مرض آسمان سے ہو تو دوا بیکار ہو جاتی ہے
سب لوگ بھائی ہیں مگر عادتیں مختلف ہیں۔
جس نے بھائیوں سے نفسا نفسی کی اسکے دوست کم ہو گئے
سب سے زیادہ مستحق رحم وہ عالم ہے جو جہلا میں ہو۔
قدرت پا کر درگزر کرنا بردباری ہے۔
فضیلت موجد کا حصہ ہے اگرچہ مقلد اس سے اچھا کر دکھلائے

شکار پکڑنے والے کا حق ہے برانگیختہ کرنیوالے کا نہیں
تو کانٹے میں سے انگور نہیں پائیگا۔
کاش مجھ میں اور تم میں مشرق اور مغرب کا فاصلہ ہوتا
مکڑی مکھی کے کھانے سے باز نہیں آتی۔
کوئی شہر تمہارے شہر سے زیادہ حقدار نہیں
جس کا تکلف جاتا رہا اسکی محبت ہمیشہ رہتی ہے
جس نے زمانے سے نرمی کی اسکی زندگی اچھی ہوئی۔
اگر دنیا تجھے ضائع کرے تو غیر تیرے لئے مہیا کیا جائیگا۔
عقلمند اپنے دشمن سے مصالحت کرتا ہے جب اسکی ضرورت ہو
جس نے موتیوں کی خواہش کی وہ سمندر میں غوطہ لگاتا ہے

الدرس الثامن (٨)

لَعَلَّ لَهُ عُذْرًا وَأَنْتَ تَلُومُ۔
أَنْتَ مَرَّةً عَيْشٌ وَمَرَّةً جَيْشٌ۔
حَافِظْ عَلَى الصَّدِيقِ وَلَوْ فِي الْحَرِيقِ۔
حَبَّةُ الْقَمْحِ تَدُوْرُ وَإِلَى الرَّحَى تَحُوْرُ۔
الرَّدِيُّ رَدِيٌّ كُلَّمَا جَلَوْتَهُ صَدِيٌّ۔
سُلْطَانٌ غَشُومٌ خَيْرٌ مِنْ فِتْنَةٍ تَدُومُ۔
ظُلْمُ الْأَقَارِبِ أَمَضُّ مِنْ وَقْعِ السَّيْفِ۔
عِنَايَةُ الْقَاضِي خَيْرٌ مِنْ شَاهِدَيْ عَدْلٍ۔
كُلُّ امْرِءٍ بِطِوَالِ الْعَيْشِ مَكْذُوبٌ
لَوْ أَنْصَفَ النَّاسُ اسْتَرَاحَ الْقَاضِي

رُبَّ زَارِعٍ لِنَفْسِهِ حَاصِدُهُ سِوَاهُ۔
اَلْمَرْءُ يَطِيرُ بِهِمَّتِهِ وَالطَّيْرُ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ
أَحْسِنْ إِنْ أَرَدْتَ أَنْ يُحْسَنَ إِلَيْكَ۔
اَلْعُصْفُورُ فِي النَّزْعِ وَالطِّفْلُ فِي الطَّرَبِ
سُوءُ الْاِكْتِسَابِ يَمْنَعُ عَنِ الْاِنْتِسَابِ۔
اَلشَّرْطُ أَمْلَكُ عَلَيْكَ أَمْ لَكَ۔
ظَاهِرُ الْعِتَابِ خَيْرٌ مِنْ بَاطِنِ الْحِقْدِ۔
عِنْدَ الْاِمْتِحَانِ يُكْرَمُ الرَّجُلُ أَوْ يُهَانُ
كَفَى الْمَرْءَ نُبْلًا أَنْ تُعَدَّ مَعَائِبُهُ۔
لَمْ يَذْهَبْ مِنْ مَالِكَ مَا وَعَظَكَ۔

الدرس التاسع (٩)

اَلْمَوْتُ أَهْوَنُ مِمَّا بَعْدَهُ۔
مَنْ لَانَتْ كَلِمَتُهُ وَجَبَتْ مَحَبَّتُهُ
إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ شَيْئًا هَيَّأَ أَسْبَابَهُ
مَنْ لَمْ يَصُنْ نَفْسَهُ ابْتَذَلَهُ غَيْرُهُ۔
مَنْ أَحَبَّ وَلَدَهُ رَحِمَ الْأَيْتَامَ۔
لَا خَيْرَ مِنْ أَبٍ وَلَوْ أَلْقَى فِي لَهَبٍ۔
مَنْ لَمْ يُصْلِحْهُ الْخَيْرُ لَمْ يُصْلِحْهُ الشَّرُّ۔
كَثْرَةُ التَّقَرُّبِ إِلَى النَّاسِ تَجْلِبُ السُّوءَ۔
قَدْ ضَلَّ مَنْ كَانَتِ الْعُمْيَانُ تَهْدِيهِ۔
فِي الْعَجَلَةِ النَّدَامَةُ وَفِي التَّأَنِّي السَّلَامَةُ۔

مَنْ كَتَمَ عِلْمًا فَكَأَنَّمَا جَهِلَهُ۔
مَنْ طَلَبَ الْغَايَةَ صَارَ آيَةً۔
كَالْإِبْرَةِ تَكْسُو النَّاسَ وَجِسْمُهَا عُرْيَانٌ
مَنْ سَلِمَتْ سَرِيرَتُهُ صَلَحَتْ عَلَانِيَتُهُ
مُعَاتَبَةُ الْإِخْوَانِ خَيْرٌ مِنْ فَقْدِهِمْ۔
لَا كُلُّ سَوْدَاءَ تَمْرَةٌ وَلَا كُلُّ بَيْضَاءَ شَحْمَةٌ
مَنْ أَنْفَقَ وَلَمْ يَحْسِبْ هَلَكَ وَلَمْ يَدْرِ
اَلْكَسَلُ وَكَثْرَةُ النَّوْمِ يُبْعِدَانِ مِنَ اللّٰهِ
اِسْتَقْبِحْ لِنَفْسِكَ كَمَا تَسْتَقْبِحُ لِغَيْرِكَ۔
مَنْ لَمْ يَرْكَبِ الْأَهْوَالَ لَمْ يَنَلِ الرَّغَائِبَ

ترجمہ سبق (۸)

جس کو تم ملامت کرتے ہو شاید معذور ہو۔
کبھی تو فراخی میں ہے اور کبھی تنگی میں۔
دوست کی حفاظت کر اگرچہ آگ میں ہو۔
گیہوں کا دانہ گھومتا ہے اور چکی میں جاتا ہے۔
ناقص کو جس قدر جلا دو وہ زنگ خوردہ ہے۔
ظالم بادشاہ دائمی فتنہ سے بہتر ہے۔
رشتہ داروں کا ظلم تلوار سے زیادہ کاٹ کرنے والا ہے۔
حاکم کی مہربانی دو عادل گواہوں سے بہتر ہے۔
ہر شخص درازی عمر کے لحاظ سے جھٹلایا جاتا ہے۔
اگر لوگ انصاف کے پابند ہوں تو قاضی کو آرام ملے۔

بہت لوگ اپنے لئے بوتے ہیں اور دوسرے اسکو کاٹتے ہیں
انسان اپنی ہمت سے اڑتا ہے اور پرندہ اپنے بازوں سے۔
اگر تم چاہتے ہو کہ تم سے اچھا سلوک کیا جائے تو تم بھی اچھا برتاؤ کرو
چڑیا مر رہی ہے اور لڑکا خوش ہے۔
بری کمائی نسب ظاہر کرنے سے روکتی ہے۔
شرط ماننی پڑیگی نقصان پہنچائے یا فائدہ +
ظاہری عتاب باطنی کینہ سے بہتر ہے۔
امتحان کے وقت انسان عزت پاتا ہے یا ذلیل ہوتا ہے
انسان کو یہی عزت کافی ہے کہ اسکے عیوب شمار ہو سکیں۔
جس مال سے تمہیں کچھ نصیحت حاصل ہو ضائع نہیں ہوا

ترجمہ سبق (۹)

موت اپنی مابعد چیزوں سے بہت آسان ہے۔
جسکی بات نرم ہے اسکی محبت واجب ہو جاتی ہے۔
جب خدا کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اسکے اسباب مہیا کر دیتا ہے
جس نے اپنی محافظت نہ کی لوگ اس کو ذلیل کرتے ہیں
جس نے اپنے بچے سے محبت کی وہ یتیموں پر رحم کرتا ہے
باپ سے بہتر کوئی نہیں اگرچہ دہکتی آگ میں ڈال دے۔
جسکی اصلاح نیکی سے نہ ہوئی وہ بدی سے درست نہ ہوگا
لوگوں سے زیادہ خلط ملط برائی پیدا کرتا ہے۔
جس کے رہنما اندھے ہوں وہ ضرور گمراہ ہوگا۔
جلدی میں شرمندگی اور آہستگی میں سلامتی ہے

جس نے علم کو چھپایا گویا اس نے اپنے کو جاہل بنایا۔
جس نے کمال چاہا وہ مثال بن گیا۔
سوئی کی مانند کہ ننگوں کو پہناتی اور خود برہنہ ہے۔
جس کا باطن اچھا ہوگا اس کا ظاہر بھی اچھا ہوگا
بھائیوں کا عتاب (سہہ لینا) ان کے کھو دینے سے اچھا ہے
ہر سیاہ چیز کھجور نہیں اور ہر سفید چیز چربی نہیں ہے
جس نے بےحساب خرچ کیا وہ لاعلمی میں تباہ ہوا۔
سستی اور نیند کی زیادتی خدا سے دور کرتے ہیں
جس چیز کو اوروں کے لئے برا سمجھے اپنے لئے بھی برا سمجھ
جو مصیبتوں میں نہیں پڑا اسنے مقاصد حاصل نہیں کئے۔

الدرس العاشر (١٠)

إِذَا أَتَاكُمْ كَرِيْمُ قَوْمٍ فَأَكْرِمُوهُ ـ

تُكَلِّمُوا النَّاسَ عَلَىٰ قَدْرِ عُقُوْلِهِمْ ـ

أُسْتر عَورةَ اخيك لِما يعلم فيك ـ

اذا تخاصم اللّصانِ ظهر المسروقُ ـ

اذا اردّت ان تُطاع فسل ما يُستطاع ـ

قيل للبغل مَنْ ابوك ـ قال الفَرسُ خالى ـ

هٰذ جزاءُ من زرع شوكا وطلب منه تمرًا ـ

تسمعُ بالمعيدى خيرٌ من ان تراهُ ـ

لا يأكل العسلَ إلّا من صبر على ابرة النحل ـ

غشُّ القلوب يظهر على اللسانِ والوجه ـ

مايداوى الاحمقَ بمثل الاعراض منه ـ

من اشترى مالا يحتاجُ اليه باع مايحتاجُ اليه ـ

العاقلُ اذالم يُفتح له بابٌ لا يُزاحم البوّابَ ـ

الجهلُ مطيئة سوءٍ من ركب ذلّ ومن صحبها ضلّ ـ

لسانٌ اخرسُ خيرٌ من لسانٍ ناطقٍ بالكذب ـ

غضبُ الجاهل فى قوله وغضبُ العاقل فى فعله ـ

شهاداتُ الفعالِ خيرٌ من شهاداتِ الرّجال ـ

بقدرِ سرورِ التواصُل تكون حسرة التفاصل ـ

انْ يكن الشغلُ مجهدةً فانَّ الفراغَ مفسدةً ـ

اذا بالغت فى النصيحة هجمت بك على الفضيحة ـ

ترجمہ سبق (۱۰)

جب تمہارے پاس قوم کا سردار آئے تو اُس کی عزّت کرو۔

لوگوں سے اُن کی عقل کے موافق بات چیت کرو۔

اپنے بھائی کا عیب چھپاؤ کہ وہ بھی تمہارے عیب جانتا ہے۔

جب دو چور جھگڑتے ہیں تو چوری ظاہر ہو جاتی ہے۔

اگر چاہتے ہو کہ تمہاری بات مانی جائے تو لوگوں سے ایسی بات کہو جو کر سکیں۔

کسی نے خچر سے کہا کہ تمہارا باپ کون ہے؟ کہا گھوڑا میرا ماموں ہے۔

یہ اُس شخص کی جزا ہے جس نے کانٹے بوئے اور اُس سے کھجوروں کی خواہش کی۔

معیدی کے دیکھنے سے اُس کا سُننا بہتر ہے (معیدی ایک بڑا بہادر مگر کرو آدمی تھا)

کوئی شخص شہد نہ کھائیگا مگر جس نے مکھی کے ڈنک پر صبر کیا۔

دلوں کا کھوٹ چہرے اور زبان سے معلوم ہو جاتا ہے۔

احمق کا سب سے اچھا علاج یہ ہے کہ اُس سے اعراض کیا جائے۔

جس شخص نے غیر ضروری چیزیں خریدیں وہ ضروری چیزیں بیچیگا۔

عقلمند کے لئے جب دروازہ نہیں کُھلتا تو وہ دربان سے مزاحم نہیں ہوتا۔

جہالت بُری سواری ہے جو سوار ہوا وہ ذلیل ہوا اور جو ساتھ رہا وہ گمراہ ہوا۔

گونگی زبان جھوٹ بولنے والی زبان سے بہتر ہے۔

جاہل اپنی باتوں سے غصّہ کرتا ہے اور عقلمند اپنے کام سے۔

کاروبار کی گواہی لوگوں کی گواہی سے بہتر ہے۔

وصل میں جتنی خوشی ہوتی ہے فراق میں اُتنا ہی رنج ہے۔

اگر شغل میں محنت ہے تو بیکاری خرابی کا باعث ہے۔

جب نصیحت میں مبالغہ کروگے تو رسوائی تم پر ہجوم کریگی۔

الدرس العاشر (١٠)

إِذَا أَتَاكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَأَكْرِمُوهُ -
تُكَلِّمُوا النَّاسَ عَلٰى قَدْرِ عُقُولِهِمْ -
اُسْتُرْ عَوْرَةَ اَخِيكَ بِمَا يَعْلَمُ فِيكَ -
اذا تخاصم اللّصانِ ظهر المسروقُ -
اذا اردّت ان تُطاع فسل مايُستطاع -
قيل للبغل مَنْ ابوك - قال الفَرسُ خالى -
هٰذ جزاءُ من زرع شوكا وطلب منه تمرًا -
تسمعُ بالمُعَيدى خيرٌ من ان تراهُ -
لا يأكل العسلَ إلّا من صبر على ابرة النحل -
غشّ القلوب يظهر على اللسانِ والوجه -
مايُداوى الاحمقُ بمثل الاعراض منه -
من اشترى ما لا يحتاجُ اليه باع ما يحتاجُ اليه -
العاقلُ اذا لم يُفتح له بابٌ لا يُزاحم البوّابَ -
الجهلُ مطيئة سوءٍ من ركب ذلّ ومن صحبها ضلّ -
لسانٌ اخرسُ خيرٌ من لسانٍ ناطقٍ بالكذب -
غضبُ الجاهل فى قوله وغضبُ العاقل فى فعله -
شهاداتُ الفعالِ خيرٌ من شهاداتِ الرّجال -
بقدر سرورالتواصُل تكون حسرة التفاصل -
ان يكن الشغلُ مجهدةً فانّ الفراغَ مفسدةً -
اذا بالغت فى النصيحة هجمت بك على الفضيحة -

ترجمہ سبق (۱۰)

جب تمہارے پاس قوم کا سردار آئے تو اُس کی عزت کرو۔

لوگوں سے اُن کی عقل کے موافق بات چیت کرو۔

اپنے بھائی کا عیب چھپاؤ کہ وہ بھی تمہارے عیب جانتا ہے۔

جب دو چور جھگڑتے ہیں تو چوری ظاہر ہو جاتی ہے۔

اگر چاہتے ہو کہ تمہاری بات مانی جائے تو لوگوں سے ایسی بات کہو جو کر سکیں۔

کسی نے خچر سے کہا کہ تمہارا باپ کون ہے؟ کہا گھوڑا میرا ماموں ہے۔

یہ اُس شخص کی جزا ہے جس نے کانٹے بوئے اور اُس سے کھجوروں کی خواہش کی۔

معیدی کے دیکھنے سے اُس کا سننا بہتر ہے (معیدی ایک بڑا بہادر مگر کمرو آدمی تھا)

کوئی شخص شہد نہ کھائیگا مگر جس نے مکھی کے ڈنک پر صبر کیا۔

دلوں کا کھوٹ چہرے اور زبان سے معلوم ہو جاتا ہے۔

احمق کا سب سے اچھا علاج یہ ہے کہ اُس سے اعراض کیا جائے۔

جس شخص نے غیر ضروری چیزیں خریدیں وہ ضروری چیزیں بیچیگا۔

عقلمند کے لئے جب دروازہ نہیں کھلتا تو وہ دربان سے مزاحم نہیں ہوتا۔

جہالت بُری سواری ہے جو سوار ہؤا وہ ذلیل ہؤا اور جو ساتھ رہا وہ گمراہ ہؤا۔

گونگی زبان جھوٹ بولنے والی زبان سے بہتر ہے۔

جاہل اپنی باتوں سے غصہ کرتا ہے اور عقلمند اپنے کام سے۔

کاروبار کی گواہی لوگوں کی گواہی سے بہتر ہے۔

وصل میں جتنی خوشی ہوتی ہے فراق میں اُتنا ہی رنج ہے۔

اگر شغل میں محنت ہے تو بیکاری خرابی کا باعث ہے۔

جب نصیحت میں مبالغہ کروگے تو رسوائی تم پر ہجوم کریگی۔

الباب الثانی فی النوادر

الدرس الحادی عشر (۱۱)

قِیل لرجلٍ قد کثُرَ الذبابُ۔ قال اِی واللّٰہِ یموتُ ولا یدفنونہٗ۔

قِیل لبہلولَ عُدَّ لنا المجانینَ فقال ھٰذا یطولُ ولکِنِّی

العُقلاءَ۔

تبخَّر رجلٌ یومًا فاحترقت ثیابُہٗ۔ فقال واللّٰہِ لا اتبخَّ

اِلاّ عُرْیانًا۔

وَرَکِبَ یومًا حمارًا وعقد ذنبَہٗ۔ فقالوا لہ فَعلتَ ذلک

قال لِانَّہٗ یُقَدِّمُ السرجَ۔

عادَ رجلٌ مریضًا۔ فقال لِاَھلِہٖ اٰجرکمُ اللّٰہُ۔ فقالوا المیّتُ

فقال یموتُ اِن شاء اللّٰہُ۔

الدرس الثانی عشر (۱۲)

قیل لرجلٍ قد زاد سعرُ الدقیقِ۔ قال انا لا اُبالِی بہٖ لانّی آشتَ

الخبزَ۔

آتاہُ غلامٌ لہ بفرخٍ و قال اُنظر ما اَشبَہَہ بِاُمِّہٖ۔ قال اُمُّ

ذکرٌ امْ اُنثیٰ۔

اِختصمَا الیہ رجُلانِ فی دِیکٍ ذبَحہ اَحدُھما۔ فقال تر

الی الامیر فانّی لا اَحکم فی الدِّماءِ۔

نظر انسانٌ الی بہلول یاکل تمرًا ویبلعُ نواہ۔ فقال لہ لِمَ لا ترم

فقال ھٰکذا وُزِنَ علیّ۔

حمل جرّۃً خضراءَ الی السوقِ۔ لیبیعہا فقالوا ھی مَشقُوقٌ بانٌ۔ فقال

تسیلُ فانّہ کان فیہا قُطنٌ لوالدتی فماسال منہ شیٌ۔

دوسرا باب نوادر میں

ترجمہ سبق (۱۱)

ایک شخص سے کہا گیا کہ مکھیاں زیادہ ہوگئی ہیں۔ کہا ہاں مرتی ہیں اور کوئی دفن نہیں کرتا۔
بہلول سے کہا گیا کہ دیوانوں کا شمار کرو۔ اُس نے کہا یہ تو مشکل ہے۔ لیکن عقلمندوں کا شمار کر دیتا ہوں۔
ایک شخص نے ایک دن دھونی لی اور اُس کے کپڑے جل گئے۔ کہا قسم بخدا اب دھونی نہ لونگا مگر برہنہ ہو کر۔
ایک دن گدھے پر سوار ہوُا اور اس کی دُم میں گرہ دے دی۔ لوگوں نے کہا یہ کیوں کیا۔ کہا کہ وہ اُس سے زین آگے کو سرکا دیتا ہے۔
ایک شخص نے ایک بیمار کی عیادت کی اور اُس کے گھر والوں سے کہا خدا انہیں اس کا نعم البدل دے۔ اُنہوں نے کہا کہ وہ ابھی نہیں مرا۔ اُس نے کہا کہ انشاء اللہ مر جائیگا۔

ترجمہ سبق (۱۲)

ایک شخص سے کہا گیا کہ آٹا مہنگا ہو گیا ہے۔ اُس نے کہا مجھے اس کی کچھ پروا نہیں۔ میں تو روٹی خریدتا ہوں۔
اُس کا ایک غلام چوزہ لایا اور کہا دیکھو اپنی ماں سے کیسا مشابہ ہے۔ کہا اس کی ماں نر تھی یا مادہ۔
دو شخصوں نے ایک مرغ کا جھگڑا اس کے پیش کیا جس کو اُن میں سے ایک نے ذبح کیا تھا کہا کہ مقدمہ حاکم کے پاس لے جاؤ۔ کیونکہ میں خون کے معاملہ میں حکم نہیں دیتا ہوں۔
ایک شخص نے بہلول کو دیکھا کہ کھجوریں کھا رہا ہے اور اس کی گٹھلیاں نگل رہا ہے۔ اُس نے کہا کہ تم گٹھلی کیوں نہیں پھینکتے۔ جواب دیا کہ مجھ کو ایسی ہی تُل کر دی ہیں۔
ایک سبز گھڑا بازار کو فروخت کے واسطے لے گیا۔ لوگوں نے کہا کہ اس میں چھید ہوا ہوا ہے۔ کہا کہ بہتا نہیں کیونکہ میری والدہ کی روئی اس میں رکھی ہوئی تھی اور اس میں سے کچھ نہیں بہا۔

الدرس الثالث عشر (١٣)

قيل لقيس بن عاصم بم سُدت قومك - قال ببذل القِرى
ترك المراء ونصرة المولى -
نظر الاحمق فى المرآة - فقال اللهم سوِّد وجوهنا يوم تسودّ الو
و بيّض وجوهنا يوم تبيض الوجوه -
ماتت بنتُ رجلٍ فذهب ليشتري لها كفنًا - فلما بلغ البزّاز
رجع مسرعًا وقال لا تحملوها حتى اجيئ -
شيّع يومًا جنازةً - فلما عاد منها شكر اهلها - فقال ياليت لكم ك
يومٍ مثل هذا حتى كنّا نمشى على ايدينا فضلاً عن رؤسنا -
صلّى رجلٌ بقومٍ يومًا وفى كمّه جروُ كلبٍ - فلما ركع سقط الجروُ وصاح
تنحنح الناس - فالتفت اليهم وقال إنّه سلوقيٌّ عافاكم الله -

الدرس الرابع عشر (١٤)

اسلمته أمّه لبزّاز - فقالت بعد حولين ماذا تعلّمت قال تعلّمتُ نصف
العمل - قالت وما هو - قال تعلّمتُ النشر وبقى الطيُّ -
نظر يومًا فى المرآة فقال لانسانٍ عنده ترى لحيتي طالت
فقال له الرجلُ المرآة فى يدك - فقال صدقت ولكن الحا
يرى مالا يراه الغائبُ -
حُكى انّ بهلولا يأكل دجاجةً فقال له رجلٌ أطعمنى منها تأكل - فقا
هذا ليس لى وحياتك - هذه دفعتها الىّ امرأةٌ آكلها لها -
خرج من اعرابي ريحٌ - فقام يصلّي - فقيل له لماذا تتوضّ
وقد خرج منك ريحٌ - فقال لو كنتُ أجدّد لكل ريحٍ وضـ
لصرتُ حوتًا او ضفدعًا -

ترجمہ سبق (۱۳)

قیس بن عاصم سے پوچھا گیا کہ تم قوم کے سردار کس طرح بن گئے۔ کہا۔ مہمان نوازی اور ترک کشمکش اور خدا کی مدد سے۔

ایک احمق نے آئینہ دیکھا اور کہا۔ اے خدا جس دن منہ کالے ہوں ہمارا بھی منہ کالا کر۔ اور جس دن منہ سفید ہوں ہمارا بھی منہ سفید کر۔

ایک شخص کی بیٹی مر گئی اور وہ اس کے لئے کفن خریدنے گیا۔ جب بزازوں کے پاس پہنچا تو فوراً واپس چلا آیا اور کہا کہ میرے آنے تک اس کو مت اٹھانا۔

ایک دن جنازے کے ساتھ گیا جب واپس آیا تو گھر والوں نے اس کا شکریہ ادا کیا اس نے کہا کاش ہر روز تمہارے واسطے ایسا ہی ہوتا کہ ہم اپنے ہاتھوں کے بل چلتے قطع نظر سر کے بل چلنے کے

ایک شخص نے ایک دن لوگوں کو نماز پڑھائی اور اس کی آستین میں کبوتر تھا جب رکوع کیا تو کبوتر گر گیا اور چیخنے لگا اور لوگوں نے کھانسنا شروع کیا۔ ان کی طرف دیکھ کر کہا خدا انہیں سلامت رکھے یہ سلوقی ہے

ترجمہ سبق (۱۴)

اس کی ماں نے ایک بزاز کے پاس اس کو سپرد کیا اور دو برس کے بعد پوچھا کہ تم نے کیا سیکھا ہے۔ کہا آدھا کام سیکھ لیا ہے۔ کہا وہ کیا ہے جواب دیا کہ پھیلانا سیکھ لیا ہے اور تہ کرنا باقی ہے۔

ایک دن آئینہ دیکھا۔ ایک شخص سے جو اس کے پاس تھا کہا دیکھو میری ڈاڑھی بڑھ گئی ہے۔ اس شخص نے کہا کہ آئینہ تمہارے ہاتھ میں ہے۔ اس نے کہا تم سچ کہتے ہو مگر جو کچھ موجود دیکھ سکتا ہے غائب نہیں دیکھ سکتا۔

کہتے ہیں کہ بہلول مرغی کھا رہا تھا۔ ایک شخص نے اس سے کہا کہ جو کچھ تم کھاتے ہو مجھے بھی کھلاؤ۔ کہا تمہاری زندگی کی قسم یہ میری نہیں مجھے ایک عورت نے دی ہے کہ میں اس کو اس کے لئے کھاؤں۔

ایک بادیہ نشین کا گوز نکل گیا۔ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگا۔ لوگوں نے کہا کہ تم وضو کیوں نہیں کرتے۔ اور حالانکہ تمہارا گوز نکل چکا ہے۔ جواب دیا کہ اگر ہر گوز کے پیچھے نیا وضو کرنے لگوں تو مچھلی یا مینڈک بن جاؤں۔

الدرس الخامس عشر (١٥)

غسل رجلٌ يوماً قميصه ونشره على حبلٍ. فهبّت الريحُ وألقتهُ على الارض. فلمّا رأى ذلك خرّ راكعاً وقال احمدك اللهمّ لانّه لو كان وقع وانا متردٍّ به لتحطّمتُ.

لبس يوماً فروةً مقلوباً شعرها الى خارج. فقيل له في ذلك. فقال ما انتم باعلمِ مِنْ صاحبها الثعلب لولا ان هذا اصلحُ مالبسها وشعرُها من خارج.

قيل لرجلٍ من الحاكة هل في بلد كم حائكٌ. قال لا. قيل فمن ينسجُ ثيابكم. قال كلٌّ منّا ينسج ثوبه لنفسه. قال فاذا كلكم حاكةٌ.

دعا الرشيدُ بهلولا ليضحك منه. فلمّا دخل دعا له بمائدةٍ فقدّم عليها خبزاً وحده. فولّى بهلولُ هارباً. فقيل له الى اين. فقال اجيئكم يوم الاضحى فعسى ان يكون عندكم لحمٌ.

الدرس السادس عشر (١٦)

خرج الاحمقُ الى ضيعةٍ. فقالت له الجيرانُ انّ الله معك. فقال الموضع قريب لا يحتاجُ الى الخفير.

اخذه بعضُ الولاة وقد اتّهمه بالشرب. فاستنكهه فلم يجد منه رائحةً. فقال قيّئوهُ. فقال من يضمنُ لي عشائي اصلحك الله.

دفع الى القصار قميصاً فضيّعه وردّ عليه قميصاً صغيراً. فقال ليس هذا قميصي. قال بل هو قميصك ولكن في كلّ غسلةٍ ينقص وينقص. قال فاحبّ ان تعلمني كم غسلةً يصير القميص رداءً.

رُوي انّ مجنوناً كان يُدلي رجليه في قبرٍ ويلعبُ في التراب. فقيل له ماتصنع ههنا. قال اجالسُ قوماً لا يؤذونني ان حضرتُ ولا يغتابونني ان غبتُ.

ترجمہ سبق (۱۵)

ایک روز اُس نے اپنی کپڑا دھوئی اور اس کو رسی پہ پھیلایا۔ ہوا چلی اور اُس کو زمین پر پھینک دیا۔ جب یہ حال دیکھا تو سجدہ میں گرا اور کہنے لگا خدا کا شکر ہے اگر میں اسے پہنے ہوئے ہوتا اور یہ گر پڑتی تو میں پاش پاش ہو جاتا۔

ایک دن اُس نے اُلٹی پوستین پہنی کہ اُسکے بال باہر کو تھے۔ لوگوں نے اُسپر اعتراض کیا۔ کہنے لگا تم لومڑی سے زیادہ عالم نہیں ہو۔ اگر یہ طریق اچھا نہ ہوتا تو لومڑی اسکو نہ پہنتی اور اُسکے بال باہر کو ہوتے۔

ایک جُلاہے سے کہا گیا کیا تمہارے گاؤں میں کوئی جُلاہا ہے۔ کہا کوئی نہیں۔ کہا پھر تمہارے کپڑے کون بُنتا ہے۔ کہا ہم میں سے ہر ایک اپنے کپڑے آپ بُن لیتا ہے۔ کہا اس صورت میں تم سب جُلاہے ہو۔

ہارون الرشید نے بہلول کو بُلایا۔ تاکہ اُس سے ہنسی کرے۔ جب وہ آیا تو دسترخوان منگایا اور صرف روٹی اُس کے پیش کی۔ وہ پچھلے پاؤں بھاگا۔ لوگوں نے کہا کدھر جاتے ہو۔ کہا میں تمہارے پاس عید الضحٰے کے دن آؤنگا شاید کہ تمہارے پاس گوشت ہو۔

ترجمہ سبق (۱۶)

ایک احمق جاگیر کی طرف گیا۔ پڑوسیوں نے کہا خدا حافظ۔ کہا جگہ نزدیک ہے نگہبان کی ضرورت نہیں۔

ایک حاکم نے اُس کو پکڑا اور اُس پر شراب خوری کی تہمت لگائی۔ اُس کا مُنہ سونگھا مگر اُس سے شراب کی بُو نہ آئی۔ پھر کہا اس کو قے کراؤ۔ وہ بولا خدا آپ کا بھلا کرے میرے رات کے کھائے ہوئے کھانے کا کون ذمہ دار ہوگا۔

دھوبی کو کپڑے دی اُس نے کھو دی اور چھوٹی کپڑا اُس کو واپس کی۔ اُس نے کہا یہ میری کپڑا نہیں۔ اُس نے کہا بلکہ وہ تمہاری کپڑا ہے۔ لیکن ہر دھلائی میں گھٹتی اور چھوٹی ہوتی ہے کہا میں چاہتا ہوں کہ تم مجھے ایسی دُھلائی سکھلاؤ کہ کپڑا چادر بن جائے۔

کہتے ہیں کہ ایک دیوانہ قبر میں پاؤں لٹکائے ہوئے مٹی سے کھیل رہا تھا۔ اُس سے کہا گیا کہ تم یہاں کیا کرتے ہو۔ کہا میں ایسے لوگوں کا ہمنشین ہوں کہ اگر میں آؤں تو مجھے تکلیف نہیں دیتے اور اگر چلا جاؤں تو میری بُرائی نہیں کرتے۔

الدرس السابع عشر (١٧)

وقف بهلولُ عند شجرةٍ ملساءَ - فقال من يُعطني نصفَ درهمٍ فأصعدَ - فوقف الناسُ واعطوهُ ذلك - فأخَّرَهُ ثم قال هاتوا سُلّماً - فقالوا اكان السُّلّمُ في الشرط - فقال اكان الشرطُ بلا سُلّمٍ -

عاد شيخٌ مريضاً فلمّا خرج قال احسنَ اللهُ اجرَكم و عزّاكم - فقالوا إنّه لم يمُتْ - قال عرفتُ لكني شيخٌ كبيرٌ لا استطيع النهوضَ واخافُ ان يموتَ فاعجز عن المجئ لعزائكم -

قيل انّ احمقاً كان يرعى غنمَ اهله - فيرعى السمانَ في العشب ويُنحي المهازيلَ - فقيل له ويحك ما تصنع - قال لا اُصلحُ ما افسدَ اللهُ ولا اُفسدُ ما اصلحَ اللهُ -

الدرس الثامن عشر (١٨)

قال اردشير لابنه يا بُنيَّ ! الملكُ والدينُ اخوانِ - لا غنىً لاحدِهما عن الآخر - فالدينُ اُسٌّ والملكُ حارسٌ ما لم يكن له اُسٌّ فمهدومٌ وما لم يكن له حارسٌ فضائعٌ -

شكى رجلٌ صاحبَه عن وجع الخاصرة قال إنها كانت علّةَ ابي فمات منها فعليك بالوصية يا اخي - فدعا المريضُ ولده وقال اُوصيك بهذا الا تدعه يدخلُ الي بعد هذا -

وجد رجلٌ ديناراً - فقيل له نادِ عليه لعلّ يظهر صاحبُه - فظنّ ان نادى عليه يظهر له عشرون صاحباً - فمضى الى السوق واشترى به ثوباً ونادى على الثوب - فلم يظهر للثوب صاحبٌ فاستبدّ به -

ترجمہ سبق (۱۷)

بہلول ایک چکنے درخت کے نیچے کھڑا ہوا اور کہنے لگا کون مجھے آدھا درہم دیتا ہے تاکہ میں اس درخت پر چڑھوں۔ لوگ ٹھیر گئے اور اس کو آدھا درہم دیدیا۔ بہلول نے اسکو قابو کیا اور کہا سیڑھی لاؤ۔ لوگوں نے کہا کیا سیڑھی کی شرط تھی۔ اس نے کہا کیا شرط بے سیڑھی کی تھی؟

ایک بڈھے نے کسی بیمار کی عیادت کی اور جب باہر نکلا تو کہنے لگا خدا تمہیں نیک اجر اور صبر دے لوگوں نے کہا کہ وہ ابھی تک نہیں مرا۔ کہا مجھے معلوم ہے لیکن میں بہت بڈھا ہوں اور اُٹھ نہیں سکتا اور اس سے ڈرتا ہوں کہ وہ مر جائے اور میں تمہاری تعزیت کو نہ آسکوں۔

کہتے ہیں کہ ایک بیوقوف اپنے کنبہ کی بکریاں چرایا کرتا تھا۔ موٹی بکریوں کو سبز گھاس میں چراتا اور دُبلی بکریوں کو الگ کر دیتا۔ لوگوں نے اس سے کہا افسوس تو کیا کرتا ہے۔ اُس نے کہا جس کو خدا نے بگاڑا ہے میں اُسے درست نہیں کر سکتا اور جس کو خدا نے درست کیا ہے میں اُس کو بگاڑ نہیں سکتا۔

ترجمہ سبق (۱۸)

اَردشیر نے اپنے بیٹے سے کہا۔ بیٹا! بادشاہت اور مذہب دو بھائی ہیں۔ ایک کو دوسرے سے استغنا نہیں۔ مذہب بنیاد ہے اور بادشاہت محافظ۔ جس کی بنیاد نہیں وہ گر جاتا ہے اور جس کا محافظ نہیں وہ برباد ہوتا ہے۔

ایک شخص نے اپنے دوست سے درد کمر کی شکایت کی۔ اُس نے کہا میرے والد کو یہی بیماری تھی۔ وہ اس سے مرگیا۔ بھائی! آپ کو وصیت کرنا لازم ہے۔ مریض نے اپنے بیٹے کو بلایا اور کہا میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ اس کو آئندہ یہاں نہ آنے دو۔

ایک شخص کو ایک دینار ملا۔ لوگوں نے کہا کہ اس کی منادی کرا دو۔ شاید اس کے مالک کا پتہ لگ جائے۔ اُس نے خیال کیا کہ اگر اس کی منادی کرائی تو بیسیوں مالک نکل آئینگے۔ بازار گیا اور اس کا کپڑا خرید لایا اور کپڑے پر منادی کی۔ اُس کا کوئی مالک پیدا نہ ہوا تو خود مالک بن بیٹھا۔

الدرس التاسع عشر (١٩)

اعطى رجلٌ خادمه درهمًا ليشتري به رأسًا۔ فمضى واشترى رأسًا واكل ما عليه من اللحم جميعاً۔ وجاء الى سيده بجمجمة فارغة۔ وقدّمها بين يديه۔ فقال له سيده ياخبيثُ ما هذا۔ قال رأسُ غنمٍ۔ قال اين اذناه۔ قال كان اصمَّ۔ قال اين عيناه۔ قال كان اعمٰى۔ قال فاين لسانهُ قال كان اخرس۔ قال فاين جلدةُ رأسه۔ قال كان اقرع۔

ذهب رجلٌ يومًا بقمحٍ الى الطاحون ليطحن۔ فرآه الطحان ياخذ القمحَ من قُفف الناس ويجعله في قُفّته۔ فقال له ويحك ما ذا تصنع۔ قال انا احمقُ۔ قال وما بالك لا تاخذ القمح من قُفتك فتجعله في قُفف الناس ان كنت احمق۔ قال انا احمقُ فاصير احمقين۔ فضحك الطحانُ وتركه۔

الدرس العشرون (٢٠)

ذهبت امرأةٌ الى عرسٍ وقالت لولده احفظِ الباب۔ فجلس الى الظهيرة فلمّا ابطأت عليه قام وخلع الباب واخذه معه واشتغل باللعب۔ فدخلت اللصوصُ وسرقوا الدارَ۔ فلمّا رجعت أمّه رأت الدار بتلك الصفة فقالت له ياخبيثُ! الم أوصك بالباب۔ فقال يا حمقاءُ البابُ محفوظٌ معي سالمٌ ما اصابه شيٌ ولو اوصيتني على اسباب البيت كلّها لكنتُ حفظتها۔

وقفَ سائلٌ على بابٍ۔ فقالوا يفتح اللهُ لك۔ فقال كسيرةُ خبزٍ۔ فقالوا ما نقدر عليها۔ قال فقليل من بُرٍّ او فولٍ او شعيرٍ۔ قالوا لا نقدر عليه۔ قال فقطعة دُهنٍ او قليلٍ من زيتٍ او لبنٍ۔ قالوا لا نجده۔ قال فشربة ماءٍ۔ قالوا ليس عندنا ماءٌ۔ قال فما جلوسكم ههنا۔ قوموا فاسئلوا فانتم احقُّ منّي بالسؤال۔

ترجمہ سبق (۱۹)

ایک شخص نے اپنے نوکر کو درم دیا کہ سری خرید لائے۔ وہ گیا اور ایک سری خریدی اور جسقدر گوشت اس پر تھا سب کھا گیا اور ایک خالی سری آقا کے پاس لایا اور اُسکے سامنے رکھدی۔ آقا نے اس سے کہا او بدذات! یہ کیا ہے؟ کہا بکری کا سر۔ کہا اس کے کان کہاں ہیں؟ کہا بہری تھی۔ کہا اس کی آنکھیں کہاں ہیں؟ کہا اندھی تھی۔ کہا اسکی زبان کہاں ہے؟ کہا گونگی تھی۔ کہا اس کے سر کا چمڑہ کہاں ہے؟ کہا گنجی تھی۔

ایک شخص گیہوں لیکر خراس میں پسوانے گیا۔ خراسی نے اُسکو دیکھا کہ لوگوں کی ٹوکریوں میں سے گیہوں لیکر اپنی ٹوکری میں رکھتا جاتا ہے۔ خراسی نے کہا افسوس تو کیا کر رہا ہے اس نے کہا میں احمق ہوں۔ کہا یہ تمہارا کیا حال ہے؟ اگر تم احمق ہو تو اپنی ٹوکری میں سے گیہوں نکالکر لوگوں کی ٹوکریوں میں کیوں نہیں ڈالتے؟ اُس نے کہا اب میں اکیلا احمق ہوں پھر دوچند احمق بن جاؤنگا۔ خراسی ہنس پڑا اور اس کو چھوڑ دیا۔

ترجمہ سبق (۲۰)

ایک عورت ایک شادی میں گئی اور اپنے بیٹے سے کہہ گئی کہ دروازے کا دھیان رکھنا۔ وہ دوپہر تک بیٹھا رہا جب اُس نے دیر کی تو اُٹھا اور کواڑ اُکھیڑا اور اس کو اپنے ساتھ لیکر کھیل میں لگ گیا۔ چور آئے اور گھر لوٹ لیا۔ جب اسکی ماں آئی اور گھر کو اس حالت میں دیکھا تو کہنے لگی او بدذات! کیا میں دروازے کی حفاظت کیواسطے نہیں کہہ گئی تھی۔ اُس نے کہا او احمق! کواڑ صحیح سالم میرے پاس ہے اس کو کچھ نقصان نہیں پہنچا۔ اگر اثاث البیت کی بابت کہتی تو میں اسکی حفاظت کرتا۔

ایک سائل نے کسی دروازے پر کھڑے ہو کر سوال کیا۔ گھر والوں نے کہا خدا تجھے کشایش دے۔ اُس نے کہا کہ صرف روٹی کا ایک ٹکڑا۔ اُنہوں نے کہا ہمیں اس کا مقدور نہیں۔ پھر اُس نے کہا کہ تھوڑے سے گیہوں یا آٹا ہی سہی۔ اُنہوں نے کہا یہ بھی ہمارے مقدور میں نہیں۔ پھر اُس نے کہا تھوڑا سا تیل یا روغن زیتون یا دودھ ہی سہی۔ وہ بولے کہ ہمارے پاس یہ بھی نہیں۔ پھر اُس نے کہا کہ پانی ہی پلا دو۔ کہنے لگے کہ ہمارے ہاں پانی بھی نہیں۔ تب اُس نے کہا کہ پھر تم یہاں کیوں بیٹھے ہو؟ اُٹھو اور بھیک مانگو کہ تم میری نسبت بھیک مانگنے کے زیادہ مستحق ہو۔

الباب الثالث في الضروريات الأدبية

الدرس الحادي والعشرون (٢١) في الأضداد

هادئٌ (قلقٌ) - فاضلٌ (رذيلٌ) - كريمٌ (لئيمٌ) - رخيصٌ (غالٍ) -
صديقٌ (عدوٌّ) - شابٌّ (شيخٌ) - مملوءٌ (فارغٌ) - بريءٌ (مذنبٌ) -
مكشوفٌ (مغطّى) - حليمٌ (غضوبٌ) - شريفٌ (دنيءٌ) - سابقٌ (لاحقٌ) -
سمينٌ (مهزولٌ) - سميكٌ (رقيقٌ) - يابسٌ (طريٌّ) - مباركٌ (ملعونٌ) -
قصيرٌ (طويلٌ) - صغيرٌ (كبيرٌ) - ممدوحٌ (مذمومٌ) - خفيفٌ (ثقيلٌ) -
بلديٌّ (غريبٌ) - راجلٌ (راكبٌ) - بطيءٌ (سريعٌ) - قليلٌ (كثيرٌ) -
متمدّنٌ (متوحّشٌ) - أمينٌ (خائنٌ) - صادقٌ (كاذبٌ) - لطيفٌ (وسخٌ) -
جميل (بشعٌ) - شجاع (جبانٌ) - بعيدٌ (قريبٌ) - واسعٌ (ضيّقٌ) -

الدرس الثاني والعشرون (٢٢) في الأضداد

نَشَرَ (طَوَى) - سَتَرَ (فضح) - شَكَرَ (كَفَرَ) - عَقَلَ (جَهِلَ) -
ظَنَّ (أيقنَ) - بَعُدَ (قَرُبَ) - وَضَعَ (رَفَعَ) - أحَبَّ (كَرِهَ) -
نَفَعَ (ضَرَّ) - باعَ (اشترى) - ذَكَرَ (نَسِيَ) - هَدَمَ (بَنَى) -
رَغِبَ (زَهِدَ) - عَدَلَ (ظَلَمَ) - هَبَطَ (عَلا) - لامَ (مَدَحَ) -
زَلَّ (ثَبَتَ) - سَكَنَ (تَحَرَّكَ) - سَرَّ (ساءَ) - تَمَكَّنَ (عَجَزَ) -
أطاعَ (عَصَى) - أعطى (أخَذَ) - آسرف (اقتصد) - أصلحَ (أفسدَ) -
اجتهد (تكاسَلَ) - استبدَّ (شاوَرَ) - استحسن (استقبح) - ابتدأ (انتهى) -
تقدَّمَ (تأخَّرَ) - انحطَّ (ارتفع) - شَجَّعَ (خَوَّفَ) - شَيَّدَ (هَدَمَ) -

تیسرا باب علم ادب کی ضروری باتیں

ترجمہ سبق نمبر (۲۱)

مطمئن (بیقرار)۔ شریف (کمینہ)۔ سخی (کنجوس)۔ سستا (مہنگا)۔
دوست (دشمن)۔ جوان (بوڑھا)۔ بھرا ہوا (خالی)۔ بری (مجرم)۔
کھلا ہوا (ڈھکا ہوا)۔ بردبار (غضبناک)۔ شریف (کمینہ)۔ پہلا (پچھلا)۔
موٹا (دبلا)۔ گاڑھا (پتلا)۔ خشک (تر۔ تازہ)۔ بابرکت (لعنتی)۔
ٹھگنا (لمبا)۔ چھوٹا (بڑا)۔ اچھا (برا)۔ ہلکا (بھاری)۔
شہری (مسافر)۔ پیادہ (سوار)۔ دھیما (تیز رو)۔ تھوڑا (بہت)۔
شائستہ (ناشائستہ)۔ دیانتدار (بددیانت)۔ سچا (جھوٹا)۔ ستھرا (میلا)۔
خوبصورت (بدصورت)۔ بہادر (بزدل)۔ دور (نزدیک)۔ کھلا (تنگ)۔

ترجمہ سبق نمبر (۲۲)

کھولا (لپیٹا)۔ پردہ پوشی کی (رسوا کیا)۔ شکرگزار ہوا (ناشکری کی)۔ جانا (نہ جانا)۔
گمان کیا (یقین کیا)۔ دور ہوا (نزدیک ہوا)۔ رکھا (اونچا کیا)۔ پسند کیا (ناپسند کیا)۔
فائدہ پہنچایا (نقصان پہنچایا)۔ بیچا (خریدا)۔ یاد کیا (بھول گیا)۔ ڈھایا (بنایا)۔
رغبت کی (بے رغبتی کی)۔ انصاف کیا (بے انصافی کی)۔ اترا (چڑھا)۔ ملامت کی (تعریف کی)۔
پھسلا (ثابت رہا)۔ ٹھیرا (ہلا)۔ خوش کیا (ناخوش کیا)۔ قادر ہوا (رہ گیا)۔
فرمانبرداری کی (نافرمانی کی)۔ دیا (لیا)۔ فضول خرچی کی (میانہ روی کی)۔ بنایا (بگاڑا)۔
محنت کی (سستی کی)۔ خودرائی کی (مشورہ لیا)۔ پسند کیا (ناپسند کیا)۔ شروع کیا (ختم کیا)۔
آگے بڑھا (پیچھے ہٹا)۔ گرا (اونچا ہوا)۔ جرأت دلائی (ڈرایا)۔ تعمیر کی (ڈھایا)۔

الدّرس الثّالث والعشرون (٢٣) في المترادفات

حَمْدٌ (شُكْرٌ)۔ أَجْرٌ (ثَوَابٌ)۔ بِرٌّ (خَيْرٌ)۔ دُعَاءٌ (نِدَاءٌ)۔
شَاكِرٌ (شَكُورٌ)۔ سَارِقٌ (لِصٌّ)۔ سَامِعٌ (مُسْتَمِعٌ)۔ دَلَّالٌ (سِمْسَارٌ)۔
أَوَانٌ (وَقْتٌ)۔ خَبَرٌ (حَدِيثٌ)۔ رُؤْيَةٌ (نَظَرٌ)۔ سُقْمٌ (مَرَضٌ)۔
سَنَةٌ (عَامٌ)۔ سَمَاءٌ (فَلَكٌ)۔ سَحَابَةٌ (غَمَامٌ)۔ زَرْعٌ (نَبَاتٌ)۔
سِجْنٌ (حَبْسٌ)۔ رِفْعَةٌ (عُلُوٌّ)۔ سُرْعَةٌ (عَجَلَةٌ)۔ ثَمَنٌ (قِيمَةٌ)۔
سَبَبٌ (عِلَّةٌ)۔ سَبِيلٌ (طَرِيقٌ)۔ حُسْنٌ (جَمَالٌ)۔ حِرْصٌ (طَمَعٌ)۔
دَيْنٌ (قَرْضٌ)۔ دِينٌ (مِلَّةٌ)۔ سَهْوٌ (غَفْلَةٌ)۔ سُؤَالٌ (طَلَبٌ)۔
شَخْصٌ (ذَاتٌ)۔ جُلُوسٌ (قُعُودٌ)۔ خُلْدٌ (دَوَامٌ)۔ رُجُوعٌ (عَوْدٌ)۔

الدّرس الرّابع والعشرون (٢٤) في المترادفات

آبَ (رَجَعَ)۔ شَابَ (شَاخَ)۔ شَرِبَ (جَرَعَ)۔ زَرَعَ (نَبَتَ)۔
سَتَرَ (كَتَمَ)۔ جَادَ (كَرُمَ)۔ بَحَثَ (فَحَصَ)۔ جَاءَ (أَتَى)۔
جَلَسَ (قَعَدَ)۔ جَارَ (ظَلَمَ)۔ تَلَا (قَرَأَ)۔ حَمِدَ (شَكَرَ)۔
حَاكَ (نَسَجَ)۔ جَحَدَ (أَنْكَرَ)۔ أَرَادَ (شَاءَ)۔ أَبْدَعَ (اخْتَرَعَ)۔
أَتَمَّ (أَكْمَلَ)۔ أَقَرَّ (اعْتَرَفَ)۔ أَجْمَعَ (اتَّفَقَ)۔ أَحْسَنَ (أَنْعَمَ)۔
أَمَّلَ (رَجَا)۔ أَنَابَ (تَابَ)۔ أَسْرَفَ (بَذَّرَ)۔ أَكْرَهَ (أَجْبَرَ)۔
أَعْلَمَ (أَخْبَرَ)۔ اِسْتَعْلَمَ (اِسْتَخْبَرَ)۔ أَوْمَأَ (أَشَارَ)۔ تَفَرَّقَ (افْتَرَقَ)۔
أَعْدَمَ (أَهْلَكَ)۔ بَصَرَ (نَظَرَ)۔ تَمَنَّى (تَرَجَّى)۔ خَافَ (هَابَ)۔

ترجمہ سبق نمبر (۲۳)

شکر	بدلہ	بھلائی	پُچکار
شکر گزار	چور	سُننے والا	دلّال
وقت	بات	دیکھنا	بیماری
سال	آسمان	بادل	سبزہ
قید خانہ	باندی	جلدی	مول
سبب	رستہ	خوبصورتی	لالچ
قرض	مذہب	بُھول	مانگنا
وجود	بیٹھنا	ہمیشگی	واپسی

ترجمہ سبق نمبر (۲۴)

لوٹا	بوڑھا ہوا	پیا	اُگا
چھپایا	سخاوت کی	جستجو کی	آیا
بیٹھا	زیادتی کی	پڑھا	شکر کیا
بُنا	انکار کیا	چاہا	ایجاد کیا
پُورا کیا	اقرار کیا	اتفاق کیا	بھلائی کی
اُمید کی	توبہ کی	فضول خرچی کی	مجبور کیا
بتایا	پُوچھا	اشارہ کیا	جُدا ہُوا
ہلاک کیا	دیکھا	آرزو کی	ڈرا

الدّرس الخامس والعشرون (۲۵) فی الصّفات المشتقة

حَدّادٌ (من الحدادة)۔ حائكٌ (من الحياكة)۔ مُصوِّرٌ (من التصوير)۔ صبّاغٌ (من الصباغة)
نقّاشٌ (من النقش)۔ صائغٌ (من الصياغة)۔ طبيبٌ (من الطب)۔ شيخٌ (من الشيخوخة)
مُهندسٌ (من الهندسة)۔ شاعرٌ (من الشعر)۔ تاجرٌ (من التجارة)۔ صيّادٌ (من الصيد)
فيلسوفٌ (من الفلسفة)۔ مُقامرٌ (من القمار)۔ حرّاثٌ (من الحراثة)۔ سكرانُ (من السّكر)
مُسرفٌ (من الاسراف)۔ بخيلٌ (من البخل)۔ آبله (من البلاهة)۔ مُناظرٌ (من المناظرة)
مُديرٌ (من الادارة)۔ عدُوٌّ (من العداوة)۔ حكيمٌ (من الحكمة)۔ سارقٌ (من السرقة)
آعمٰی (من العمی)۔ مؤرّخٌ (من التاریخ)۔ جبانٌ (من الجبانة)۔ عليلٌ (من العلة)
خادمٌ (من الخدمة)۔ آحمقٌ (من الحماقة)۔ خبّازٌ (من الخبز)۔ بقّالٌ (من البقالة)

الدّرس السّادس والعشرون (۲۶) فی ابدال الماضی بالمضارع

الاسماكُ (سبحت) فی الماء۔ الهرُّ (صاد) الفارةَ۔ الریحُ (قلعت) الاشجارَ
الفلاحُ (حرث) الارضَ۔ الاُمُّ (لعبت) طفلها۔ الجبالُ (زال) كالخیال
كلبُ الراعی (حرس) غنمه۔ الموتُ (شفی) من كل الامراض۔ اللبوةُ (حمت) آشبالَها
الشمسُ (انار) الارضَ۔ الجندیُّ (دافع) عن وطنه۔ الكلبُ (ملق) صاحبه
الشمسُ (اذابت) الثلجَ۔ البخیلُ (فكّر) دائما بماله۔ الخبزُ افضل (اقتات) به البشرُ
علينا ان (احترمنا) رؤساءنا۔ اكثر الشبان (باعوا) المستقبل بالحاضر۔ عندی من الخبز ما (كفی) مؤنة یومی
من (ضمن) لنفسه ان یعیش الی الغد۔ لم (بلغ) اخی الخبرُ مع انه انتشر فی كل البلاد

تنبیہ۔ ان مقامات پر فعل مضارع کے صیغے حسب ذیل مستعمل ہونگے :۔

تسبحُ	یصیدُ	تقلعُ	یحرث	تلعبُ
یزولُ	یحرسُ	تشفی	تحمی	تنیرُ
یُدافعُ	یُملّقُ	تذیبُ	یُفكّرُ	یقتاتُ
نحترمُ	نبیعوت	یكفی	یضمن	یبلغُ

ترجمہ سبق نمبر (۲۵)

کمہار (آہنگری)۔ جُلاہا (بُننا)۔ مصور (تصویر کھینچنا)۔ رنگریز (رنگنا)۔
نقاش (نقش کرنا)۔ سنار (زرگری)۔ حکیم (طب)۔ بوڑھا (بڑھاپا)۔
انجنیر (انجنیری)۔ شاعر (شعر کہنا)۔ سوداگر (سوداگری)۔ شکاری (شکار)۔
فیلسوف (فلسفہ)۔ جوے باز (جوا)۔ کسان (کاشتکاری)۔ متوالا (نشہ)۔
فضول خرچ (فضول خرچی)۔ کنجوس (کنجوسی)۔ بیوقوف (بیوقوفی)۔ بحث کرنیوالا (بحث)۔
منتظم (انتظام)۔ دشمن (دشمنی)۔ دانا (دانائی)۔ چور (چوری)۔
اندھا (اندھاپن)۔ نارنج وال (نارنج)۔ بزدل (بزدلی)۔ بیمار (بیماری)۔
نوکر (نوکری)۔ نادان (نادانی)۔ نانبائی (روٹی)۔ کنجڑا (سبزی)۔

ترجمہ سبق نمبر (۲۶)

مچھلیاں پانی میں تیرتی ہیں*۔ بلی چوہے کا شکار کرتی ہے۔ ہوا درختوں کو اکھیڑ دیتی ہے۔ کسان زمین جوتتا ہے۔ ماں اپنے بچے سے کھیلتی ہے۔ خوبصورتی خیال کی مانند اُڑ جاتی ہے۔ گڈریے کا کتا اسکی بکریوں کی حفاظت کرتا ہے۔ موت تمام بیماریوں کو شفا دیتی ہے۔ شیرنی اپنے بچوں کی حفاظت کرتی ہے۔ سورج زمین کو روشن کرتا ہے۔ سپاہی اپنے وطن کی حمایت کرتا ہے۔ کتا اپنے آقا کی خوشامد کرتا ہے۔ سورج برف کو پگھلاتا ہے۔ بخیل ہمیشہ اپنے مال کی فکر میں رہتا ہے۔ روٹی اُن سب چیزوں سے بہتر ہے جن سے انسان گزارہ کرتا ہے۔ ہمیں لازم ہے کہ اپنے رؤسا کی عزت کریں۔ اکثر نوجوان آئندہ کو موجود کے عوض بیچتے ہیں۔ میرے پاس ایک دن کے گزارے کے واسطے روٹی ہے۔ کون شخص اپنی ضمانت کر سکتا ہے کہ وہ کل تک زندہ رہیگا۔ میرے بھائی کو خبر نہ ملی باوجودیکہ تمام شہر میں پھیل رہی ہے۔

* سارے سبق میں فعل مضارع کا ترجمہ لکھا گیا ہے۔

الدرس السابع والعشرون (۲۷)

(الفاظ مندرجہ ذیل کو اپنے اپنے موقعہ پر رکھو)

شكراً - رُبع - إمامُ - الموضع - الشيطانُ - كُلِّ - الغداةِ - دفنَ - جاءَ - اللّٰهُ

انّ رجلاً ... الى ابي حنيفة وقال يا ..... إنّي دفنتُ مالاً من مُدةٍ طويلةٍ ونسيتُ ......

الذى دفنتُهُ فيه - فقال الامامُ ليس في هذا فقهٌ فاحتال لك - ولكن اذهب فصلّ الليلةَ

الى ..... فانّك ستذكره إن شاء ... تعالى - ففعل الرجلُ - فلم يَمضِ إلّا اقلّ من ...

الليل حتىٰ ذكرَ الموضعَ الّذى ... فيه المال - فجاء الى ابي حنيفةَ فاخبره فقال

قد علمتُ أنّ .... لايدعك تصلّي اللّيلَ .... فهلّا أتممتَ ليلتك كلّها ... لِلّٰه تعالىٰ

تنبیہ - متروک شدہ الفاظ اصل عبارت کے ساتھ ملا کر یوں پڑھے جائیںگے :-

إنّ رجلاً جاء الى ابي حنيفة - وقال يا امامُ - نسيتُ الموضع الذى دفنته فيه الخ

الدرس الثامن والعشرون (۲۸)

(ان الفاظ کو اپنے موقعہ پر رکھو)

اليه - فَنزل - ظلمني - كليم - شارك - العدلِ - ثالثةً

وقف يهوديٌّ لعبد الملك بن مروان - فقال يا اميرَ المؤمنين إنّ بعض خاصّتِك

.... فانصفني منه واذقني حلاوةَ .... فاعرض عنه عبدُ الملكِ

فوقف له ثانياً - فلم يلتفتْ .... فوقف له مرّةً .... وقال يا اميرَ المؤمنين

إنّا نجدُ في التّوراةِ المنزّلة على .... اللّٰهِ موسى - أنّ الامامَ لا يكون

شريكاً في ظلم احدٍ حتى يُرفع اليه امرُ الظالم - فاذا رُفع اليه ولم يُزِل

الظلم فقد .... فيه فلمّا سمع عبدُ الملك كلامَه فزع وبعث في الحال

الى مَن ظلمه .... واخذ للمظلوم حقّه منه -

تنبیہ - متروک شدہ الفاظ کو اصل عبارت کے ساتھ ملا کر یوں پڑھو :-

انّ بعض خاصتك ظلمني اذقني حلاوة العدل - فلم يلتفت اليه - الخ

ترجمہ سبق نمبر (۲۷)

ایک شخص امام ابو حنیفہ کے پاس آیا اور کہا امام صاحب! میں نے مدت دراز سے کچھ مال گاڑا ہوا ہے اور جہاں گاڑا تھا وہ جگہ بھول گئی ہے۔ امام صاحب نے کہا یہ کوئی فقہ کا مسئلہ نہیں ہے کہ تمہیں کوئی تجویز بتاؤں مگر جاؤ تمام رات صبح تک نماز پڑھو۔ خدا نے چاہا تو تمہیں یاد آ جائیگی۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا۔ ابھی چوتھے حصے سے کم رات گزری تھی کہ اس کو وہ جگہ یاد آ گئی جہاں مال گاڑا تھا۔ وہ امام صاحب کے پاس آیا اور ان کو یہ بات سنائی آپ نے کہا میں جانتا تھا کہ شیطان تمہیں ساری رات نماز نہیں پڑھنے دیگا۔ تم نے ساری رات خدا کی شکر گزاری میں پوری کیوں نہ کی۔

ترجمہ سبق نمبر (۲۸)

ایک یہودی عبد الملک بن مروان کے پاس آ کر کھڑا ہوا۔ اور کہا امیر المومنین! آپ کے خواص میں سے ایک شخص نے مجھ پر ظلم کیا ہے۔ مجھ کو اس سے انصاف دلائیے اور عدل کا مزہ چکھائیے۔ عبد الملک نے اس سے منہ پھیر لیا۔ وہ پھر دوسری مرتبہ کھڑا ہوا۔ مگر عبد الملک نے اسکی طرف توجہ نہ کی۔ وہ پھر تیسری مرتبہ کھڑا ہوا۔ اور کہا حضور! توریت جو موسےٰ کلیم اللہ پر نازل ہوئی ہے ہم اس میں دیکھتے ہیں کہ حاکم کسی کے ظلم میں شریک نہ ہوگا۔ اگر ظالم کا معاملہ اسکے پیش ہو جائے۔ اور جب مقدمہ اسکے پیش ہو اور وہ ظلم دور نہ کرے تو وہ ظلم میں اس کا شریک ہے۔ جب عبد الملک نے اس کی بات سنی گھبرا اٹھا اور اسی وقت ایک شخص ظالم کے پاس بھیج کر اس کو معزول کیا اور اس سے مظلوم کا حق دلوایا۔

الدرس التاسع والعشرون (۲۹)

ان جملوں کو معنی کے لحاظ سے ترتیب دو	ترتیب شدہ جملوں پر غور کرو
اللهُ - يحفظُنا - و - يخلقُنا -	اللهُ يخلقُنا ويحفظُنا -
هربتُ - وخفتُ - و - ابصرتُ - الحيَّةَ	ابصرتُ الحيَّةَ وخفتُ وهربتُ -
الانسانُ - يموتُ - يُولدُ - ويقضي في الشقاءِ	الانسانُ يُولدُ ويقضي في الشقاءِ ويموتُ -
افتتحها - طيطسُ - اورشليمَ - واحرقها - حاصرَ	حاصرَ طيطسُ اورشليمَ وافتتحها واحرقها -
اعتزلَ - الحسنُ - وسلّمَ - وبويعَ - الامرَ - الى معاويةَ	بويعَ الحسنُ ثم اعتزلَ وسلّمَ الامرَ الى معاويةَ.
رأى الابُ - ولدَهُ في خطرٍ - وخلّصه - فركضَ اليه	رأى الابُ ولدَهُ في خطرٍ فركضَ اليه وخلّصه -
اكلتْها - حوّاءُ - الثمرَ المحرّمَ - وقطفتْ -	قطفتْ حوّاءُ الثمرَ المحرّمَ واكلتْها -
الببغاءُ - يحفظُه - الكلامَ - ويكرّرُه - ويسمعُ	الببغاءُ يسمعُ الكلامَ ويحفظُه ويكرّرُه -
اخذه - السنّورُ - للفارِ - كمن - وانقضّ عليه	كمن السنّورُ للفارِ وانقضّ عليه واخذه.

الدرس الثلاثون (۳۰)

اس کہانی کو معنی کے لحاظ سے ترتیب دو	ترتیب شدہ کہانی پر غور کرو
خرجت اللبوةُ - وتركت شبلها - تطلبُ -	خرجت اللبوةُ تطلبُ صيداً وتركت
صيداً فمرّ به - فارسٌ - فرآه - فقتله -	شبلها، فمرّ به فارسٌ فرآهُ وحمل عليه
وحمل عليه - وترك لحمه - واخذه - وسلخ جلده	فقتله وسلخ جلده واخذه وترك
وذهب، فلمّا - رأت - اللبوةُ - شبلها -	لحمه وذهب، فلمّا رجعت اللبوةُ
مقتولاً - ورجعت - رأت امراً فظيعاً،	ورأت شبلها مقتولاً رأت امراً فظيعاً
فناحت - عالياً - نوحاً، فلمّا - اقبل عليها -	فناحت نوحاً عالياً، فلمّا سمع القردُ
القردُ - مسرعاً - سمع - صوتها، فقالت -	صوتها اقبل عليها مسرعاً، فقالت:
له - ففعل - صيادٌ - بشبلي - ترى - ما،	له صيادٌ بشبلي ففعل به ما ترى،
فاخذ القردُ - يعظها - ويعزّيها -	فاخذ القردُ يعزّيها ويعظها

ترجمہ سبق نمبر (۲۹)

خدا ہماری حفاظت کرتا۔ اور ہمکو پیدا کرتا ہے۔	خدا ہمیں پیدا کرتا اور ہماری حفاظت کرتا ہی
میں بھاگا۔ اور ڈرا۔ اور دیکھا۔ سانپ۔	میں نے سانپ کو دیکھا اور ڈر کر بھاگا۔
انسان۔ مرتا ہی۔ پیدا ہوتا ہی۔ اور بدبختی میں عمر گزارتا ہی۔	انسان پیدا ہوتا ہی اور بدبختی میں عمر گزار کر مر جاتا ہی۔
فتح کیا۔ طیطوس نے۔ بیت المقدس۔ اسکو جلایا۔ محاصرہ کیا	طیطوس نے بیت المقدس کا محاصرہ کیا اور فتح کرکے جلا دیا۔
کنارہ کش ہوا۔ امام حسن۔ سپرد کی گئی۔ حکومت۔ معاویہ کو	امام حسنؑ کی بیعت ہوئی۔ وہ کنارہ کش ہوا۔ اور حکومت معاویہ کو سپرد کی گئی
باپ نے اپنے بیٹے کو خطرناک حالت میں دیکھا۔ اسکو چھپایا۔ اور اسکی طرف اچھلا	باپ نے اپنے بیٹے کو خطرناک حالت میں دیکھا اور اچھل کر اس کو چھپایا
کھایا۔ حوا نے۔ ناجائز پھل۔ اور اس کو چنا۔	حوا نے ناجائز پھل چنا اور کھا لیا۔
طوطا۔ یاد کرتا ہی۔ کلام۔ اسکو دہراتا ہی۔ اور اسکو سنتا ہے	طوطا کلام سنتا ہی اسکو یاد کرتا ہی اور دہراتا ہے
پکڑا۔ بلی نے۔ چوہے کو۔ اور اسکی گھات میں بیٹھی۔ اسپر حملہ کیا	بلی نے چوہے کی گھات لگائی اسپر حملہ کیا اور اسکو پکڑ لیا۔

ترجمہ سبق نمبر (۳۰)

ایک شیرنی نکلی۔ اپنے بچے کو چھوڑ گئی۔ شکار کی تلاش میں	ایک شیرنی شکار کی تلاش میں نکلی اور اپنے بچے کو چھوڑ گئی۔
اس کو دیکھا۔ ایک سوار نے۔ اسکے پاس سے گزرا۔ اسکو مار ڈالا	ایک سوار اسکے پاس سے گزرا اور اس کو دیکھکر اسپر حملہ کیا
اسپر حملہ کیا۔ اس کا گوشت چھوڑ دیا۔ اسکو لے لیا۔	اسکو مار ڈالا۔ اسکی کھال اتار لی۔ اور اس کا گوشت
اس کی کھال اتاری۔ اور چلا گیا۔ جب شیرنی نے	چھوڑ کر چل دیا۔ جب شیرنی آئی۔ اور
اپنے بچے کو مرا ہوا پایا۔ واپس آئی۔ دیکھا سخت ناگوار کام تو	اپنے بچے کو مرا ہوا پایا تو اسکو سخت ناگوار معلوم ہوا۔
چلائی بہت زور سے۔ جب آیا اسکے پاس بندر۔	زور سے چلائی۔ جب بندر نے اسکی آواز سنی۔
جلدی سے۔ اور اسکی آواز سنی۔ شیرنی نے کہا	جلدی سے اسکے پاس آیا۔ شیرنی نے کہا۔
شکاری نے کیا۔ میرے بچے سے۔ جو کچھ تو دیکھتا ہے	ایک شکاری میرے بچے کے پاس سے گزرا اور اس سے
بندر نے اسکو نصیحت کی۔ اور تسلی دینی شروع کی۔	کیا تو دیکھتا ہے۔ بندر اسکو تسلی اور نصیحت کرنے لگا۔

الباب الرابع فی شرح الحکایات بالسؤال والجواب

الدرس الحادی والثلاثون (۳۱) القرد والنجار

زعموا انّ قردًا رأى نجّارًا يشق خشبةً وهو راكبٌ عليها۔ وكلما شق منها ذراعًا ادخل فيها وتدًا۔ فوقف ينظر اليه وقد اعجبهٗ ذلك۔ ثم ان النجار ذهب لبعض حاجة فقام القردُ وتكلف ما ليس من شأنه۔ فركب الخشبة وجعل وجهه۔ قِبَل الوتد وظهره قِبَل طرف الخشبة فتدلّى ذنبه فی الشقّ۔ ونزع الوتد فلزم الشقّ عليه فكاد يغشى عليه من الالم۔ ثم ان النجار وافاه فاصابهٗ على تلك الحالة فاقبل عليه يضربه۔ فكان ما لقی من النجار من الضرب اشد مما اصابهٗ من الخشبة۔

ترجمہ سبق نمبر (۳۱) بندر اور بڑھئی

کہتے ہیں کہ ایک بندر نے ایک بڑھئی کو دیکھا۔ کہ لکڑی پر چڑھ کر اُسے چیر رہا ہے۔ اور جب بقدر ایک گز کے چِر جاتی ہے۔ تو اس میں فانہ لگا دیتا ہے۔ بندر کھڑا ہُوا اُس کی طرف دیکھتا رہا۔ اور اُسے یہ کام بہت پسند آیا۔ پھر بڑھئی اپنے کسی کام کو گیا۔ بندر کھڑا ہُوا اور وہ کام کیا۔ جو اُس کے مناسب حال نہیں تھا۔ لکڑی پر چڑھا۔ اور اپنا مُنہ فانے کی طرف کیا اور پیٹھ لکڑی کی طرف۔ دُم دراڑ میں لٹکا دی۔ فانہ نکالا تو دُم اُس میں پھنس گئی۔ قریب تھا کہ درد سے بیہوش ہو جائے۔ اتنے میں بڑھئی آ پہنچا۔ اور بندر کو اس حالت میں پایا اور اُس کو مارنا شروع کیا۔ بڑھئی کی مار پیٹ سے جو تکلیف اُسے پہنچی۔ وہ لکڑی کی تکلیف سے سخت تر تھی ۔

شرح المثل بالاسئلة

س ـ على من يدور المثلُ	ج ـ على قرد النجار
س ـ بماذا اشتهر القرد	ج ـ بمحاكاة كلّ ما يراه
س ـ ماكان يفعل النجار	ج ـ كان يشق خشبةً
س ـ كيف	ج ـ وهو راكبٌ عليها
س ـ ثمّ ماذا	ج ـ وكلما شقّ منها ذراعًا ادخل فيها وتداً
س ـ ماكانت حال القرد	ج ـ وقف ينظر اليه وقد اعجبهُ ذلك
س ـ ما تكلّف	ج ـ تكلّف ما ليس من شأنه
س ـ متى	ج ـ لمّا ذهب النجارُ لبعض حاجته
س ـ كيف فعل	ج ـ ركب الخشبة وجعل وجهه قبل الوتد وظهره قبل طرف الخشبة
س ـ ماجرى	ج ـ تدلّى ذنبه فى الشقّ
س ـ ثم ما فعل	ج ـ نزع الوتد
س ـ ما اصابهُ	ج ـ لزم الشقّ عليه فكاد يغشى عليه من الالم
س ـ كيف وجد النجار	ج ـ وافاه النجّار فاصابه على تلك الحالة
س ـ ما فعل به	ج ـ اقبل عليه يضربه
س ـ لماذا	ج ـ ليؤدّبه فلا يعود الى التعرّض لما لا يعنيه
س ـ لماذا القيه من النجار كان اشدّ مما اصابه من الخشبة	ج ـ لان الوجع من الخشبة اصاب ذنبه وزال بزوال الضغط او بعد قليل ـ امّا الضرب فاصاب كل جسمه ولا بدّ ان طال اثره
س ـ ما يعلّمنا هذا المثل	ج ـ ان لا نتعرّض لما لا يعنينا وان لا نعرف بما لا نعرف
س ـ ما الذراع	ج ـ آلة لقياس الطول
س ـ ما الوتد	ج ـ خشبة تدقّ فى الارض والجدران
س ـ ما معنى "من شانه"	ج ـ من شغله ـ من صلاحيته

الدّرس الثانی والثلاثون (۳۲)

(الرّجلُ واللّصُ)

تسوّر لصٌّ علی رجل وهو نائم فی منزله - فافاق هذا وعلم به فقال - والله لأسکتنّ حتی انظر ماذا یصنع - ولا اذعرهٗ ولا اعلمهٗ انی قد دریتُ به فاذا بلغ مرادہ قمت الیه فنغصت ذلك علیه - ثم انه امسك عنه - وجعل السارق یتردّد وطال تردّدہ فی جمع ما یجده - فغلب النعاسُ علی الرجل فنام - وفرغ اللصّ ممّا اراده وامکنهُ الذهاب - و استیقظ الرّجلُ فوجده قد اخذ المتاعَ وفاز به - فاقبل علی نفسه یلومها - وعرف انه لم ینتفع من علمه باللص اذ لم یستعمل فی امره ما یجب -

ترجمہ سبق نمبر (۳۲)

(مرد اور چور)

ایک چور کسی شخص کی دیوار پر چڑھا - اور وہ اپنے گھر میں سویا ہوا تھا - اُس کی آنکھ کھلی - اور چور کو دیکھا - جی میں کہنے لگا - قسم بخدا - میں مستی مارے رہونگا - تاکہ دیکھوں کہ یہ کیا کرتا ہے - نہ اُسے ڈراؤنگا اور نہ جتلاؤنگا کہ میں نے اُس کو معلوم کر لیا ہے جب یہ اپنی مراد کو پہنچیگا - تو اس کی مراد کو بے لطف کرونگا - پھر چپکا ہو رہا - اور چور اِدھر اُدھر پھرنے لگا - اور جو کچھ ملا - اُس کو دیر تک جمع کرتا رہا - مالکِ مکان کو نیند آگئی - اور سو گیا - چور اپنے ارادے سے فارغ ہوا - اور اس کو چل دینے کا موقع ملا - مالکِ مکان جاگا - اور دیکھا کہ چور اسباب لیکر چل دیا ہے - اپنے آپ کو ملامت کرنے لگا - اور سمجھا کہ چور کا جاننا کچھ فائدہ مند نہیں - جبکہ واجبات کو اپنے کام میں نہ لا سکا *

شرح المثل بالاسئلة

س ۔ علی من یدور الکلام ج ۔ علی الرجل و اللص

س ۔ من کان نائماً ج ۔ الرجلُ

س ۔ من دخل علیه ج ۔ اللصُّ

س ۔ کیف ج ۔ تسور علیه وهو نائم فی منزله

س ۔ ما قال الرجلُ ج ۔ واللّٰه لاسکتنّ حتی انظر ماذا یصنع ولا اذعره ولا اعلمه انی قد علمت به ۔ فاذا بلغ مراده قمت الیه و نغّصت ذلک علیه

س ۔ ما کان قصده ج ۔ کما قال ۔ ان ینغّص علیه اللذة اذا بلغ مراده

س ۔ ما فعل ج ۔ امسك عنه

س ۔ ما کان من امر السارق ج ۔ جعل یتردد وطال تردده فی جمع ما یجده

س ۔ ما حلّ بالرجل ج ۔ غلب النعاس علیه فنام

س ۔ ما فعل اللص ج ۔ فرغ مما اراد وامکنه الذهاب

س ۔ ما جری علی الرجل ج ۔ استیقظ فوجد السارق قد اخذ المتاع وفاز به

س ۔ ما کانت حاله ج ۔ اقبل علی نفسه یلومها

س ۔ هل یستحق اللوم ج ۔ اجل کل اللوم

س ۔ لماذا ج ۔ لانه لم ینتفع من علمه باللص اذ لم یستعمل فی امره ما یجب

س ۔ ما یعلمنا المثل ج ۔ ان ننتفع من علمنا ولا نترك الفرصة تفوتنا

س ۔ ما معنی "تسور" ج ۔ صعد علی

س ۔ ما معنی نغّص علیه ج ۔ کدّره

س ۔ اعط مرادف امسك عنه ج ۔ صبر علیه ۔ توقف عنه

س ۔ ما معنی ۔ یتردد ج ۔ اخذ یقدم رجلا ویؤخر اخری عن حیرة ۔ او بمعنی اکثر من الدخول والخروج

الدرس الثالث الثلاثون (۳۳) الرجل والكنز

اجتاز رجلٌ ببعض المفاوز فاصاب فيها كنزاً۔ فقال فی نفسه۔ ان اخذتُ فی نقل هذا المال قليلاً قليلاً طال علیّ وتطعنی الاشتغال بنقله واحرازه عن اللذة بما اصبت منه ولکن ساستأجر اقواماً يحملونه الی منزلی واکون انا اخرهم ولا یکون بقی وراءی شیءٌ یشغل فکری بنقله واکون قد استظهرت لنفسی فی اراحة بدنی عن الکدّ بیسیر اجرة اعطيها الهم۔ ثم جاءہ بالحمّالین فجعل یحمّل کل واحد منهم ما یطیق فینطلق به الی منزله هو فیفوز به۔ حتی اذا لم یبق من الکنز شیءٌ انطلق خلفهم الی منزله فلم یجد فیه من المال شیئاً لا کثیراً ولا قلیلاً۔ واذ کلُّ واحد من الحمّالین قد فاز بما حمل لنفسه۔ ولم یکن للرجل من ذلك الا العنا والتعب لانه لم یفکّر فی آخر امره۔

ترجمہ سبق نمبر (۳۳) انسان اور خزانہ

کسی جنگل میں ایک شخص کا گزر ہؤا۔ اور وہاں پر خزانہ پایا۔ جی میں کہنے لگا۔ کہ اگر میں اس مال کو آہستہ آہستہ لے جاؤں۔ تو دیر لگیگی۔ اور اس کے لے جانے اور حفاظت کرنے کے مشاغل مجھے اس لذت سے محروم کرینگے جو مجھے نصیب ہوئی ہے لیکن میں فی الفور مزدور لاتا ہوں جو اسے اٹھا کر میرے گھر کی طرف لے جائیں۔ میں سب کے پیچھے رہونگا۔ اور میرے بعد کوئی چیز باقی نہ رہیگی جس کے لے جانیکی مجھے فکر ہو۔ میں ان کو تھوڑی مزدوری دیکر اپنے بدن کو تکلیف سے آرام دونگا۔ پھر مزدور لے آیا۔ اور ہر ایک اُن میں سے جسقدر اُٹھا سکتا تھا۔ اس کو اٹھوانے لگا۔ وہ مال لیکر اپنے گھر کو جاتا اور کامیاب ہوتا تھا۔ جب خزانے میں سے کچھ باقی نہ رہا۔ تو بوجھ برداروں کے پیچھے پیچھے گھر کو روانہ ہؤا۔ لیکن گھر میں آکر مال میں سے کچھ نہ پایا۔ اور موٹیوں نے جو کچھ اُٹھایا تھا۔ اُسے خود لے لیا۔ اور اس شخص کو اس مال میں سے سوائے رنج اور تکلیف کے کچھ حاصل نہ ہؤا۔ کیونکہ اس نے انجام کار میں غور نہیں کی تھی ٭

شرح المثل بالاسئلة

س ـ علی من يدور الكلام ج ـ على الرجل وشانه فی الكنز

س ـ اين كان الرجل ج ـ اجتاز ببعض المفاوز

س ـ ماذا اصاب ج ـ كنزاً

س ـ من عزم ان يكلفهم نقل المال ج ـ الحمّالون

س ـ لماذا ج ـ كی يحمل كل ما فی الكنز بوقت واحد ويريح بدنه عن الكد بيسير اجرة يعطيها لهم

س ـ ما فعل ج ـ جاء بالحمّالين

س ـ ما كان يفعل الحمّالون ج ـ جعل يحمل كل واحد منهم ما يطيق فينطلق به الى منزله هو فيفوز به

س ـ متى سار الرجل ج ـ لمّا لم يبق من الكنز شئ

س ـ اين مضى ج ـ انطلق خلف الحمالين الى منزله

س ـ ما وجد ج ـ لم يجد من المال شيئاً لا كثيرًا ولا قليلًا

س ـ اين ذهب المال ج ـ انّ كل واحد من الحمّالين قد فاز بما حمله لنفسه

س ـ ما كان نصيب الرجل ج ـ لم يكن الّا العنا والتعب

س ـ لماذا يلام ج ـ لانه لم يفكّر فی آخر امره

س ـ ما يعلّمنا المثل ج ـ ان ننظر فی العواقب كی نسلم من المصائب

س ـ ما المفاوز ج ـ جمع مفازة وهی الفلاة

س ـ ما الكنز ج ـ المال المدفون فی الارض

س ـ ما معنى ـ قال فی نفسه ج ـ خاطب نفسه ـ قال لذاته ـ ناجی شخصه

س ـ مرادف "قطعنی عن" ج ـ منعنی من ـ حرمنی من ـ شغلنی عن

س ـ معنى "استظهرت لنفسی" ج ـ ربحتُ ـ فزتُ

س ـ ما حرفة الحمّال ج ـ حمل الاثقال

س ـ لم زاد لفظة "هو" بعد "منزل" ج ـ ليعرف ان المراد منزل الحمّال لا الرجل

الدّرس الرابع والثلاثون (۳۴)

الذئبُ

خرج ذات يوم رجل قانصٌ ومعهُ قوسه ونشّابه. فلم يجاوز غير بعيد حتى رمى ظبيا. فحمله ورجع طالباً منزلهُ. فاعترضهُ خنزيرٌ برّيٌّ. فرماه بنشابه نفذت فيه. فادركه الخنزيرُ وضربه بانيابه ضربة صرعته واطارت من يده القوس ووقعا ميتين. فاتى عليهم ذئب فقال. هذا الرجل والظبيُ والخنزير يكفيني اكلهم مدة. ولكن ابدأ بهذا الوتر فاكله ليكون قوت يومي. وادخر الباقي الى غدٍ فما وراءه. فعالج الوتر حتى قطعهُ. فلما انقطع طارت سية القوس فضربت حلقه فمات.

ترجمہ سبق نمبر (۳۴)

بھیڑیا

ایک دن شکاری نکلا۔ اور تیر وکمان اُس کے ساتھ تھا۔ تھوڑی دور نہیں گیا تھا۔ کہ ایک ہرن کو تیر سے مارا۔ اُس کو اٹھا کر اپنے گھر کی طرف روانہ ہؤا۔ (راستے میں) ایک جنگلی سؤر نے اُس کو روکا۔ اُس پر ایک ایسا تیر مارا۔ کہ پار نکل گیا۔ سؤر نے اُسے آن دبایا۔ اور اپنے دانتوں سے ایسا مارا۔ کہ وہ زمین پر گر پڑا۔ اور کمان اُس کے ہاتھ سے گرادی۔ اور دونو مُردہ ہوکر گر پڑے۔ (اتنے میں) ایک بھیڑیا ان کے پاس آیا۔ اور کہنے لگا کہ یہ آدمی۔ ہرن اور سؤر کچھ مدّت تک اُنکی خوراک مجھے کفایت کریگی۔ لیکن میں اس تانت سے شروع کرونگا اور اسے کھاؤنگا۔ اور یہی ایک دن کی خوراک ہوگی۔ اور باقی کو کل اور اُس کے مابعد کے لئے ذخیرہ کرونگا۔ تانت توڑنے کی کوشش کی۔ اور اُس کو توڑ ڈالا۔ جب وہ ٹوٹی۔ تو گوشہ کمان نے پرواز کیا۔ اور اس کے حلق میں جالگا۔ اور وہ مرگیا۔

شرح المثل بالاسئلة

س - على من يدور الكلام ج - على الذئب مع الصيّاد والظّبي والخنزير

س - بم اشتهر الذئب ج - ببعدوه وشدّة جوعه وشرهه وغدره

س - ما كان مع الرجل ج - قوسه ونشّابه

س - لِمَ هذه الآلة ج - للقنص

س - من اي اشياء تألّفت ج - من قوس ووتر ونشاب اي نبل

س - ماذا رمى الصيّاد ج - ظبيًا

س - ما فعل به ج - حمله ورجع طالبًا منزله

س - ما اعترضه في عودته ج - خنزير بري

س - ما فعل به ج - رماه بنشابة نفذت فيه

س - ما فعل الخنزير ج - ادرك الصيّاد وضربه بانيابه ضربة طارت من يده القوس

س - بم اشتهر جنس الخنزير ج - بقوة انيابه وسوء خَلقه وخُلقه

س - ما حل بالرجل والخنزير ج - وقعا ميّتين

س - كم جثة على الارض ج - ثلاثة الرجل والظّبي والخنزير

س - من مر بهم ج - ذئب

س - ما الوَتَرُ ج - حبلٌ يربط طرفي القوس

س - من اي مادة يصنع عادةً ج - من امعاء بعض الحيوان

س - لِمَ فضّل الذئب ان يبدأ بالوتر ج - لشدّة حرصه وطمعه

س - ما فعل ج - عالج الوتر حتى قطعه

س - ما اصابه ج - طارت سية القوس فضربت حلقه فمات

س - ما يعلمنا هذا المثل ج - ان لا نبالغ في الحرص ولا نحب الادّخار في غير حينه

س - ما السية ج - من القوس ما عُطف من طرفيها

الدرس الخامس والثلاثون (۳۵) السلحفاۃ والبطتان

زعموا انّ غدیراً کان عندہ عشبٌ وکان فیہ بطتان ۔ وکان فی الغدیر سلحفاۃٌ بینہا وبین البطتین مودّۃٌ وصداقۃٌ ۔ فاتفق ان غیض ذلک الماءُ ۔ فجاءت البطتان لوداع السلحفاۃ وقالتا ۔ السلام علیکِ فاننا ذاہبتان عن ہذا المکان لاجل نقصان الماء عنہ ۔ فقالت ۔ انما یبین نقصان الماء علی مثلی التی کانی السفینۃ لا اقدر علی العیش الا بالماء ۔ فاما انتما فتقدران علی العیش حیثما کنتما فاذہبا بی معکما ۔ قالتا ۔ نعم ۔ قالت ۔ کیف السبیل الی حملی ۔ قالتا ۔ ناخذ بطرفی عود وتقبضین بفیکِ علی وسطہ ونطیر بکِ فی الجو وایاکِ اذا سمعتِ الناس یتکلمون ان تنطقی ۔ ثم اخذتاہا وطارتا بہا فی الجو ۔ فقال الناس عجبٌ ۔ سلحفاۃٌ بین بطتین قد حملتاہا ۔ فلما سمعت ذلک قالت فقأ اللہُ اعینکم ایہا الناس ۔ فلما فتحت فاہا بالنطق وقعت علی الارض فماتت ۔

ترجمہ سبق نمبر (۳۵) کچھوا اور دو مرغابیاں

کہتے ہیں کہ ایک جوہڑ (کچے تالاب) کے پاس گھاس تھی ۔ اور اُس میں دو مرغابیاں رہتی تھیں اس جوہڑ میں ایک کچھوا تھا اور ان میں باہم محبت تھی ۔ اتفاق سے وہ پانی خشک ہوگیا ۔ اور وہ دونو کچھوے کے رخصت کرنے کو آئیں ۔ اور سلامٌ علیک کے بعد کہا ۔ ہم یہاں سے پانی کی کمی کے باعث جانیوالی ہیں ۔ کچھوا بولا کہ پانی کی کمی کا اثر تو مجھ جیسے پر پڑتا ہے جو کشتی کی مانند ہوں ۔ اور پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا ۔ تم تو جہاں کہیں ہو زندہ رہ سکتی ہو ۔ مجھے بھی اپنے ساتھ لے چلو وہ بولیں ۔ اچھا ۔ کچھوے نے کہا میرے اُٹھانے کی کیا تجویز ہوگی ۔ اُنھوں نے کہا کہ ہم لکڑی کے دونو کنارے پکڑینگی اور تو اس کو بیچ سے اپنے منہ میں پکڑے رہنا ۔ ہم تجھے ساتھ لیکر ہوا میں اُڑینگی ۔ مگر خبردار جب لوگوں کو بات کرتے سُنے تو نہ بولنا ۔ پھر اس کو لیکر ہوا میں اڑیں ۔ لوگوں نے کہا تعجب ہے ۔ ایک کچھوا دو مرغابیوں کے بیچ میں ہے اور وہ اس کو اُٹھائے ہوئے ہیں ۔ جب کچھوے نے یہ بات سُنی ۔ تو کہا ۔ لوگو خدا تمہاری آنکھیں پھوڑ ڈالے ۔ جب کچھوے نے بات کرنے کے واسطے منہ کھولا ۔ تو زمین پر گر کر مر گیا ۔

شرح المثل بالاسئلة

س- على من يدور المثل ج- على السلحفاة مع البطتين

س- اى الاماكن يفضلها البط ج- الاماكن التى يكثر فيها الماءُ

س- بم اشتهرت السلحفاةُ ج- ببطء حركتها وبيتها المتحجر ذى الطبقتين

س- لماذا جاءت البطتان لوداع السلحفاة ج- لانهما عزمتا على الذهاب

س- لماذا تذهبان ج- لاجل نقصان الماء عن الغدير

س- ما كان جواب السلحفاة ج- انها كالسفينة لا تقدر على العيش الّا بالماء

س- ماذا عرضت عليهما ج- ان تذهبا بها معهما

س- بم اجابتاها ج- بالايجاب

س- كيف فنذتا الى حملها ج- بان تأخذا بطرفى عود وتقبض السلحفاة بفيها على وسطه تطيرا بها فى الجو

س- بم اوصتاها ج- اوصتاها ان لا تنطق بكلمة اذا سمعت الناس يتكلمون

س- اين مرتا بها ج- طارتا بها فى الجو

س- ما قال الناس ج- عجب سلحفاة بين بطتين قد حملتاها

س- لم العجب ج- لان من عادة السلحفاة ان تدب على الارض لا ان تطير فى العلا

س- ما فعلت السلحفاةُ ج- قالت - فقأ الله اعينكم ايها الناس

س- ما حملها على الكلام ج- كثرة الفضول

س- ما اصابها ج- وقعت على الارض فماتت

س- لماذا ج- لانها فتحت فاها بالنطق فافلت منها العود

س- ما يعلمنا هذا المثلُ ج- ان نلزم الصمت متى اقتضى المقام

س- اى عبارة فى هذا المعنى جرت مجرى المثل ج- ان البلاء موكّلٌ بالمنطق

س- ما الغديرُ ج- قطعة من الماء

س- ما معنى غيض الماءُ ج- غار فذهب فى الارض

الدرس السادس والثلاثون (۳۶) الحصان والذئب

رأى ذئبٌ حصاناً يرعى في مرج. فحدّثته النفس أن يقطّعه إرباً. لكنّه وجده قويّاً وحذراً. فعمد إلى الحيلة معه. فدنا منه وخاطبه بأرقّ عبارة. وأخبره أنه طبيب عنده من جميع الأدوية وأنه حضر لخدمته. أمّا الحصان فلم يغترّ بكلامه ولم تخف عليه غاية الخبيث. فقال له أكرمت وأنعمت يا أخا الخير. فإني أشكو وجعاً في رجلي. وسببه شوكة نشبت فيها فأورثتني الآلام والأسقام. فاستبشر الذئب وقال لبّيك يا أخي هات رجلك فأشفيك ممّا بك. قال هذا ونهض للوثوب عليه وقد عدّه غنيمة باردة. ولم يدر أنّ الحصان دبّر على هلاكه. ولمّا اقترب منه رفسه هذا على وجهه فكسر فكّيه. فصاح الذئب. الويل لي. فقد استحققت ما نالني. إدّعيت الطبّ وما أنا إلّا جزّار.

ترجمہ سبق نمبر (۳۶) گھوڑا اور بھیڑیا

ایک بھیڑیے نے ایک گھوڑے کو کسی چراگاہ میں چرتے ہوئے دیکھا۔ اس کے دل میں خیال گزرا کہ اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے۔ مگر اس کو قوی اور ہوشیار پایا۔ اس کے ساتھ داؤں کھیلنا چاہا۔ اس کے پاس آیا اور نرم ترین کلام سے اس کے ساتھ مخاطب ہوا۔ اور اس کو بتلایا کہ میں ایسا طبیب ہوں جس کے پاس ہر قسم کی دوا ہے۔ اور تمہاری خدمت کے لئے آیا ہے۔ مگر گھوڑا اس کی کلام سے دھوکے میں نہ آیا اور اس کی بری نیت اس سے چھپی نہ رہی۔ گھوڑے نے اس سے کہا کہ اے بھلے مانس! تم نے مجھ پر احسان اور اکرام کیا۔ مجھے پاؤں کے درد کی شکایت ہے۔ اور اس کا باعث یہ ہے کہ اس میں ایک کانٹا چبھ گیا ہے۔ جس سے مجھے طرح طرح کے دکھ اور بیماری لاحق ہے۔ بھیڑیا خوش ہوا۔ اور کہا بھائی میں حاضر ہوں۔ پاؤں آگے کرو کہ جو تکلیف تمہیں ہے میں اس سے شفا دوں۔ کہا یہ بھیڑیا حملہ کرنے کے واسطے آمادہ ہوا۔ اور اس کو مال مفت تصور کیا۔ اور یہ نہ جانا کہ گھوڑے نے اس کے ہلاک کرنے کی تجویز کی ہے۔ جب بھیڑیا اس کے قریب آیا تو گھوڑے نے اسکے منہ پر ٹھوکر لگائی۔ اور اسکے جبڑوں کو توڑ ڈالا۔ بھیڑیا چلایا کہ میرے لئے ہلاکت ہے۔ جو مجھے تکلیف پہنچی میں اس کا سزاوار ہوں۔ میں نے طبیب ہونے کا دعوے کیا۔ اور میں قصاب ہوں۔

شرح المثل بالاسئلة

س- على من يدور الكلام	ج- على الذئب والحصان
س- بما عرف الحصان	ج- بالقوة والحماسة
س- اين جرت الواقعة	ج- في مرج
س- بما فكر الذئب	ج- حدثته النفس ان يقطع الحصان اربًا
س- بم امتنع عن ...القوة	ج- انه وجد الحصان قويًا حذرًا
س- الى اي شيء	ج- عمد الى الحيلة
س- كيف خاطب الحصان	ج- بارق عبارة
س- بم ادعى	ج- ادعى انه طبيب عنده من جميع الادوية وانه حضر لخدمته
س- هل نطلت الحيلة على الحصان	ج- لم يغتر بكلامه ولم تخف عليه غاية الخبيثة
س- بم ذا عزم الحصان	ج- على ان يوقع الذئب في نفس حفرته
س- ماشكا الطبيب	ج- وجعًا في رجله
س- ماسبب وجعه	ج- شوكة غرست في رجله فاورثته الالام والسقام
س- ما كانت حالة الذئب	ج- استبشر خيرًا
س- ما جوابه	ج- لبيك يا اخي هات رجلك فاشفيك تمامك
س- ما فعل	ج- تحفز للوثوب على الحصان وقد عده غنيمة باردة (مضرتب)
س- كيف قابله الحصان	ج- رفسه على وجهه
س- ما حل بالذئب	ج- انكسر فكاه
س- ما قال	ج- الويل لي فقد استحقيت ما نالني ادعيت الطب وما انا الا جزار
س- ما يعلمنا المثل	ج- اولًا ان لا ندعي بما ليس فينا لئلا يسوء مصيرنا- ثانياً ان لا نغتر باقوال الاشرار
س- ما المرج	ج- ارض واسعة فيها نبت كثير ترعى فيها الدواب

الدّرس السابع والثلاثون (۳۷) الاسدُ والذبابةُ

دعت ذبابةٌ اسداً اللبراز فسخر منها۔ لکنہا ما امہلتہُ ان انقضّت علیہ ولسعتہ فی وجہہ وظہرہٖ وجنبہ۔ ولم تترک جزءاً من بدنہ الّا ولسعتہ المآ۔ وولجت فی اذنیہ ومنخریہ وھو لایجد الیہ سبیلاً۔ وقد اخذ منہ الحنق والقہر ماخذہ حتی مزّق ذاتہ بذاتہ وسفک دمہ بیدہ۔ ولم ینلہا بسوءٍ وتمّ لہا النصرُ۔ فطارت عنہ مفتخرۃ۔ وصارت تدندن ایذاناً بالظفر۔ وفیما ھی سکری بخمرۃ النصر۔ تعرقلت بنسیج عنکبوت لم تنتبہ الیہ۔ فایقنت بالہلاک وصاحت۔ انا الشقیۃ۔ نجوتُ من مخالب الاسد ووقعتُ فی شرک العنکبوت فاموت شرّ میتۃ۔

ترجمہ سبق نمبر (۳۷) شیر اور مکھی

ایک مکھی نے کسی شیر کو مقابلے کے لئے طلب کیا۔ شیر نے ٹھٹھا سمجھا مگر مکھی نے اس کو مہلت نہ دی اور اس پر ٹوٹ پڑی۔ اور اس کے منہ اور پیٹھ اور پہلو پر ڈنک مارا۔ اور اس کے بدن کا کوئی ایسا حصّہ نہ چھوڑا جس کو پوری ایذا نہ دی۔ اور اس کے دونو کانوں اور نتھنوں میں گھس گئی اور اُسنے کوئی چارہ نہ پایا۔ اور غصہ اور قہر حد کو پہنچ گیا تھا۔ یہاں تک کہ شیر نے اپنے آپ کو پارہ پارہ کر دیا۔ اور اپنا خون اپنے ہاتھ سے بہا دیا۔ اور مکھی کو کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچا سکا۔ اور وہ فتحیاب ہوئی اور اس پر سے فخر کرتی ہوئی اُڑ گئی۔ اور کامیابی کی منادی کرنے لگی۔ اور اسی اثنا میں کہ وہ فتحیابی کی شراب سے بدمست تھی۔ بے خبر ایک مکڑی کے جالے میں پڑی جس سے وہ آگاہ نہ تھی۔ تب اُس کو موت کا یقین ہوا۔ اور چلّا کر بولی۔ کہ میں کم بخت شیر کے پنجوں سے بچی۔ اور مکڑی کے جال میں پھنس گئی۔ پس بُری موت سے مر گئی ✢

شرح المثل بالاسئلة

س - على من يدور الكلام ج - على الذبابة مع الاسد والعنكبوت

س - بما اشتهر الاسد ج - بانه سيد الوحوش ذو بطش وشجاعة وعزّةٍ وكرم

س - بما اشتهرت الذبابة ج - بطنينها وطياشتها

س - ما فعلت ج - دعت الاسد للبراز

س - ما جواب الاسد لها ج - سخر منها

س - كيف حاربته ج - انقضّت عليه ولسعته فى وجهه وظهره وجنبه ولم تترك جزءًا من بدنه الاّ اوسعته الما وولجت فى اذنيه ومنخريه

س - اى الاثنين اضعف ج - ان الاسد يفوق الذبابة بطشًا وقوّة بما لا يوصف - ولكن هى تجد من خفّتها وصغرها وطيرانها ما تقوى به على الاضرار بالاسد

س - ما فعل الاسد بها ج - لم يجد اليها سبيلاً وقد اخذ منه الحنق والقهر ماخذه

س - ايهما غلب ج - الذبابةُ

س - كيف ج - لانه مزّق ذاته بذاته وسفك دمه بيده ولم ينلها بسوء

س - ما فعلت الذبابة بعد البراز ج - طارت عنه مفتخرة وصارت تدندن ايذانًا بالظفر

س - كيف كانت حالها ج - كانت سكرى بخمرة النصر

س - ما حلّ بها ج - تهدّلت بنسيج عنكبوت لم تنتبه اليه فايقنت بالهلاك

س - ما قالت ج - انا الشقيّة نجوت من مخالب الاسد ووقعتُ فى شرك العنكبوت فاموت شر ميتة

س - ما يعلّمنا المثلُ ج - اوّلاً ان لا نستخف بالضعيف لئلاّ يسلّط الله علينا - ثانيًا ان لا نبطر فى النعمة لئلاّ نقع فى شر بليّة -

س - ما البراز ج - البراز والمبارزة بمعنى القتال بين اثنين وهو المعروف بالدويلو

س - ما الدندنة ج - صوت الذباب والزنبور

الدرس الثامن والثلاثون (۳۸) الحمار عند اصحابه

سئم حمار بستانيٍّ من البكور يوميًّا لحمل خضر صاحبه الى السوق۔ فتوسّل الى المشتري وسأله ان يجعله عند رجلٍ يترك له سبيلاً الى النوم صباحًا۔ فاجابه المشتري الى ما طلب ونقله الى فحّام فلم يمض على الحمار ايام الا تمنّى لو يعود الى البستانيّ۔ وكان يقول في نفسه۔ شتّان بين الحالتين كنت قبلاً اتعزّى في سفراتي باخذ بعض الاوراق والاغصان المدلّاة من الحقل فاتفكّه بها واخفّف بعض ما بي من الكرب۔ اما اليوم فكيف السبيل وانا احمل الفحم۔ وهل نصيبي غير السبّ والضرب۔ فلا طاقة لي على هذه الحال۔ فاستجار بالمشتري۔ فاجاره ثانيةً وجعله عند دبّاغ۔ فلم يقو الحمار على معاناة اكدار الجلود وروائحها الخبيثة۔ فصاح الى المشتري وساله صاحبًا آخر۔ فقال له الاله۔ لو قنعت لبقيت في راحةٍ عند صاحبك الاوّل۔ على انك لا ترضى بحالك ولو وضعتك عند احسن الناس۔ فاصبر ولا تقلقني بعد۔ فما عدت اجيب لك طلبًا۔ ولو متّ على نفسك۔

ترجمہ سبق نمبر (۳۸) گدھا اپنے مالکوں کے پاس

ایک باغبان کا گدھا اپنے مالک کی ترکاری بازار کی طرف ہر روز سویرے لے جانے سے اکتا گیا پس مشتری کی کسی وسیلہ سے پہنچا۔ اور اس سے درخواست کی کہ اسکو ایسے شخص کے پاس رکھے جو اسے صبح تک سونے دے۔ مشتری نے اس کی درخواست قبول کی اور اسے ایک کوئلہ فروش کے پاس بھیج دیا۔ گدھے پر ابھی چند روز نہ گزرے تھے کہ اس نے باغبان کے پاس جانے کی التماس کی۔ اور اپنے جی میں کہتا تھا۔ دونوں حالتوں میں بڑا فرق ہے پہلے میں اپنے سفروں میں لٹکی ہوئی اور جھکی ہوئی ٹہنیوں سے تقویت حاصل کرتا تھا اور میوہ کھاتا تھا۔ اور اپنی بعض تکلیفیں دور کرتا تھا مگر آج کیا حال ہے کہ میں کوئلے اٹھاتا ہوں اور گالی اور مار پیٹ کے سوا میری قسمت میں کچھ نہیں۔ مجھے اسکی برداشت کرنے کی طاقت نہیں۔ پھر مشتری سے پناہ مانگی۔ مشتری نے دوبارہ اسے پناہ دی۔ اور اسکو چمڑے والے کے پاس بھیجا۔ گدھا چمڑوں کی میل کچیل اور انکی بدبو کی تکلیف اٹھا نہ سکا۔ پھر مشتری کے پاس فریاد کی اور اس سے اور آقا طلب کیا تو مشتری نے اس سے کہا اگر تو قناعت کرتا تو اپنے پہلے آقا کے پاس آرام میں رہتا۔ علاوہ اس کے تو اپنے حال پر کبھی خوش نہ ہوگا۔ اگرچہ میں تجھ کو بہترین خلق اللہ کے پاس رکھوں چارہ ناچار صبر کر اور اس کے بعد مجھ کو بے آرام نہ کر میں تمہاری درخواست آئندہ قبول نہیں کروں گا اور اسکی ملامت تجھ پر ہے

شرح المثل بالاسئلة

س - على من يدور الكلام ج - على الحمار عند اصحابه

س - بم اشترى الحمار ج - بالبلادة والكسل

س - من المشتري ج - هو عظيم الالهة عند الوثنيين المعروف عند اليونان باسم زوس وعند الرومان باسم جوبتر

س - اين كان الحمار ج - عند بستاني

س - ما الطلب ج - ان يُنقل الى صاحب آخر

س - لماذا ج - لانه سئم من البكور يوميا واحب ان يترك له سبيل الى النوم صباحا

س - هل أجيب طلبه وايراده ج - اجابه المشتري طلبه ونقله الى فخّام

س - هل تحسنت حاله ج - لا اذ لم يمض عليه ايام الا تمنى لو يعود الى البستاني

س - ما الفرق بين الحالتين ج - كان قبلا يتغذى في سفراته باخذ بعض الاوراق والاغصان المدلاة من الحقل فيتفكه بها ويخفف بعض ما به من الكرب فصار لا يجد الى ذلك سبيلا ولا نصيب له غير السب والضرب

س - ما فعل ج - استجار بالمشتري

س - هل أجيب سؤاله وايراده ج - أجيب وصار عند دباغ

س - كيف حاله ج - لم يبق على معاناة اكدار الجلود وروائحها الخبيثة

س - ما فعل ج - صاح الى المشتري وساله صاحبا آخر

س - هل أجيب طلبه ثالثة ج - لا

س - ما جواب الاله ج - لو قنعت لبقيت الخ ..... لومك على نفسك

س - لم لم يجبه ج - لانه لا يرضى بحاله ولو صار الى احسن الناس

س - على من اللوم ج - لومه على نفسه

الباب الخامس فی تحویل الکلام

الدرس التاسع والثلاثون (۳۹) فی مثال المجرد

اس عبارت میں متکلم کے صیغوں کو مخاطب سے بدلو۔

قد کنتُ رأیتُ الناسك جعل نصیبه من الدنانیر فی خریطةٍ عند رأسه فطمعتُ ان اصیب منها شیئاً فاردّه الی حجری ورجوتُ ان یزید المال فی قوتی او یرتجعنی بسببه بعض اصدقائی۔ فانطلقتُ الی الناسك وهو نائم حتی انتهیتُ عند رأسه۔ فوجدتُ ضیفه یقظان وبیده قضیبٌ۔ فضربنی علی رأسی ضربةً موجعةً۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

قد کنتَ رأیتَ الناسك جعل نصیبه من الدنانیر فی خریطةٍ عند رأسه فطمعتَ ان تصیب منها شیئاً فتردّه الی حجرك۔ ورجوتَ ان یزید المال فی قوتك او یراجعك بسببه بعض اصدقائك۔ فانطلقتَ الی الناسك وهو نائم حتی انتهیتَ عند رأسه۔ فوجدتَ ضیفه یقظان وبیده قضیبٌ۔ فضربك علی رأسك ضربةً موجعةً۔

الدرس الاربعون (۴۰) فی بقیة مثال المجرد

اس عبارت میں متکلم کے صیغوں کو غائب سے تبدیل کرو

واذا الضیفُ یرصدنی۔ فضربنی بالقضیب ضربةً اسالتْ منی الدم۔ فتحاملتُ علی نفسی وتقلّبتُ ظهر البطن الی حجری فخررتُ مغشیاً علیّ۔ فاصابنی من الوجع ما بغّض الیّ المال حتی لا اسمع بذکره الا تداخلنی من ذلك رعدةٌ وهیبةٌ۔ ثم تذکرتُ فوجدتُ البلاء فی الدنیا انما یسوقه الحرصُ والشرہ۔ لانهما لا یزالان یُدخلان صاحبهما من شیٔ الی شیٔ والاشیاء لا تنفد۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

واذا الضیفُ یرصدهٗ۔ فضربهٗ بالقضیب ضربةً اسالتْ منه الدمَ۔ فتحامل علی نفسه وتقلّب ظهر البطن الی حجره۔ فخرّ مغشیاً علیه۔ فاصابه من الوجع ما بغّض الیه المال حتی لا یسمع بذکره الا تداخله من ذلك رعدةٌ وهیبةٌ۔ ثم تذکّر فوجد البلاءَ فی الدنیا انما یسوقه الحرصُ والشرہ لانهما لا یزالان یدخلان صاحبهما من شیٔ الی شیٔ والاشیاءُ لا تنفد۔

پانچواں باب کلام کے تغیّر کرنے میں

ترجمہ سبق (۳۹)

میں ایک عابد کو دیکھتا تھا کہ اُس نے اپنے حصے کے دینار تھیلی میں ڈالکر اپنے سرہانے رکھ لئے ہیں۔ مجھے لالچ ہوا کہ اُس میں سے کچھ لے لوں اور اپنے بل میں لے جاؤں۔ اور توقع کی کہ یہ مال میری طاقت بڑھائیگا۔ یا اُس کے سبب سے میرے بعض دوست میری طرف رجوع کرینگے میں عابد کی طرف چلا اور وہ سویا ہوا تھا۔ یہاں تک کہ میں اس کے سر تلے پہنچا۔ میں نے اس کے مہمان کو دیکھا کہ جاگ رہا ہے اور اسکے ہاتھ میں ایک چھڑی ہے اُس نے میرے سر پر ایک درد انگیز چوٹ لگائی۔

تو عابد کو دیکھتا تھا کہ اُس نے اپنے حصے کے دینار تھیلی میں ڈال کر اپنے سرہانے رکھ لئے ہیں۔ تو نے لالچ کیا کہ اس میں سے کچھ لے جائے اور توقع کی کہ یہ مال تیری طاقت بڑھائیگا۔ یا اس کے باعث سے تیرے بعض دوست تیری طرف رجوع کرینگے۔ تو عابد کی طرف چلا۔ اور وہ سویا ہوا تھا۔ تو نے اس کے مہمان کو دیکھا کہ جاگ رہا ہے اور اسکے ہاتھ میں ایک چھڑی ہے اُس نے تیرے سر پر ایک درد انگیز چوٹ لگائی۔

ترجمہ سبق (۴۰)

ناگاہ مہمان میری گھات میں لگا ہوا تھا۔ اُس نے مجھے چھڑی سے ایسا مارا کہ میرا خون بہنے لگا۔ میں نے اپنی پر جبر کیا اور پیٹھ کے بل لوٹا لوٹا بل کی طرف گیا اور بیہوش ہوکر گر پڑا۔ مجھے اس قدر تکلیف پہنچی کہ مال مجھ کو بُرا معلوم ہونے لگا یہاں تک کہ جب میں اس کا نام سنتا تو مجھے کسی کی لرزہ اور دہشت ہو جاتی پھر میں نے سوچا تو معلوم ہوا کہ مال دنیا میں مصیبت ہے جس کو حرص اور لالچ رواج دیتے ہیں کیونکہ یہ دونو اپنے رفیق (حریص) کو ایک چیز سے دوسری چیز میں داخل کرتے ہیں اور چیزیں ختم نہیں ہوتیں۔

ناگاہ مہمان اُسکی گھات میں لگا ہوا تھا۔ اسکو چھڑی سے ایسا مارا کہ اسکا خون بہنے لگا۔ اسنے اپنی پر جبر کیا اور پیٹھ کے بل لوٹا لوٹا بل کی طرف گیا اور بیہوش ہوکر گر پڑا۔ اسکو اس قدر تکلیف پہنچی کہ مال اسکو بُرا معلوم ہونے لگا یہاں تک کہ جب وہ مال کا نام سنتا تو اس سے اُسے لرزہ اور دہشت ہو جاتی پھر اُسنے سوچا تو معلوم ہوا کہ مال دنیا میں مصیبت ہے جس کو حرص اور لالچ رواج دیتی ہیں کیونکہ یہ دونو اپنے رفیق (حریص) کو ایک چیز سے دوسری چیز میں داخل کرتے ہیں اور چیزیں ختم نہیں ہوتیں۔

الدرس الحادی والاربعون (۴۱) فی نقل وصیة الملک للوزراء

اس عبارت میں مخاطب کے صیغوں کو متکلم سے بدلو

ایاکم ومخالفة امر ملککم وترک الاستماع لکبیرکم
فانّ فی ذلک ہلاکًا لارضکم وتفریقًا لجمعکم وضررًا
لابدانکم وتلفًا لاموالکم فتشمت بکم اعداؤکم
وہا انتم علمتم ما عاہدتمونی علیہ۔ فہکذا یکون
عہدکم مع ہذا الغلام۔ والمیثاق الذی بینی و
بینکم یکون ایضًا بینکم وبینہ۔ وعلیکم بالسمع
والطاعة لامرہ لانّ فی ذلک صلاح احوالکم و
اثبتوا معہ علی ما کنتم معی فتستقیم امورکم ویحسن حالکم
وہا ہو ذا ملککم وولیّ نعمتکم۔ والسلامة۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

ایانا ومخالفة امر ملکنا وترک الاستماع لکبیرنا۔
فانّ فی ذلک ہلاکًا لارضنا وتفریقًا لجمعنا وضررًا
لابداننا وتلفًا لاموالنا۔ فتشمت بنا اعداؤنا۔
وہا نحن علمنا ما عاہدنا الملک علیہ۔ فہکذا یکون
عہدنا مع ہذا الغلام۔ والمیثاق الذی بین الملک
وبیننا یکون ایضًا بیننا وبین الغلام وعلینا
بالسمع والطاعة لامرہ لانّ فی ذلک صلاح احوالنا۔ ونثبت معہ
علی ما کنا مع الملک فتستقیم امورنا ویحسن حالنا۔
وہا ہو ذا ملکنا وولیّ نعمتنا۔ والسلامة۔

الدرس الثانی والاربعون (۴۲) فی ملک وابنہ

اس عبارت میں مخاطب کے صیغوں کو غائب سے بدلو

قال الغلام۔ قد علمتَ یا ابی انّی لم ازل لک مطیعًا
ولوصیتک حافظًا ولامرک منفذًا ولرضاک طالبًا
وانت لی نعم الاب فکیف اخرج بعد موتک عما ترضی بہ۔
وانت بعد حسن تربیتی مفارقٌ لی لا اقدر علی ردّک
علیّ۔ فاذا حفظتُ وصیتک صرتُ بہا سعیدًا و
صارلی النصیب الاکبر۔ فقال الملک وہو فی غایة
الاستغراق من سکرات الموت۔ یا بنیّ الزم ثلث خصال
ینفعک اللّٰہ بہا فی الدنیا والآخرة وہن۔ اذا اغتظت
فاکظم غیظک۔ واذا ابتلیت فاصبر۔ واذا نطقت فاصدق

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

قال الغلام۔ قد علم ابی انّی لم ازل لہ مطیعًا ولوصیتہ
حافظًا ولامرہ منفذًا ولرضاہ طالبًا۔ وہو لی نعم الاب
فکیف اخرج بعد موتہ عما یرضی بہ۔ وہو بعد حسن
تربیتی مفارقٌ لی ولا اقدر علی ردّہ علیّ۔
فاذا حفظتُ وصیتہ صرتُ بہا سعیدًا وصارلی
النصیب الاکبر۔ فقال الملک وہو فی غایة الاستغراق
من سکرات الموت۔ یا بنیّ الزم ثلث خصال ینفعک اللّٰہ بہا
فی الدنیا والآخرة وہن۔ اذا اغتاظ فلیکظم
غیظہ۔ واذا ابتلی فلیصبر۔ واذا نطق فلیصدق۔

ترجمہ سبق (۴۱)

اپنے بادشاہ کے حکم کی مخالفت اور اپنے بزرگوں کی بات
نہ سننے سے بچو کیونکہ اس میں تمہارے ملک کی ہلاکت تمہاری
جمعیت کی پریشانی تمہارے جسموں کا ضرر اور مال کی بربادی متصور
ہے تمہارے دشمن تم پر شماتت کرینگے جب بادشاہ نے جو عہد تم سے
کیا ہے تمکو معلوم ہے اسکے لڑکے کے ساتھ بھی تمہارا ایسا ہی
معاہدہ ہوگا جیسا کہ تمہارے اور اسکے درمیان ہے وہی معاہدہ
تمہارے اور اسکے درمیان ہوگا اسکی بات سننا اور فرمانبرداری کرنی لازم
ہے اس میں تمہارے حال کی بہتری ہے جس طرح تم بادشاہ کے ساتھ ثابت قدم
ہو ایسے ہی اس لڑکے کے ساتھ رہو تو تمہارا کاروبار درست
اور حالات اچھے ہونگے یہی لڑکا تمہارا بادشاہ اور ولی نعمت ہے۔

اپنے بادشاہ کے حکم کی مخالفت اور اپنے بزرگوں کی بات نہ سننے سے
ہم بچیں۔ کیونکہ اس میں ہمارے ملک کی ہلاکت۔ ہماری جمعیت
کی پریشانی۔ ہمارے جسموں کا ضرر اور مال کی بربادی متصور ہے
ہمارے دشمن ہم پر شماتت کرینگے۔ بادشاہ نے جو معاہدہ ہم سے کیا ہے
وہ ہم جانتے ہیں ہمارا معاہدہ اس لڑکے کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوگا
جو معاہدہ بادشاہ سے ہے وہی معاہدہ ہم میں اور اس لڑکے
میں ہوگا۔ اس کی بات سننا اور فرمانبرداری کرنا ہم پر لازم ہے کہ
اس میں ہمارے حال کی بہتری ہے جس طرح ہم بادشاہ کے ساتھ ثابت قدم
ہیں اسکے ساتھ بھی ہم ایسے ہی رہینگے ہمارے کاروبار درست اور حالات
اچھے ہو جائینگے۔ یہی لڑکا ہمارا بادشاہ اور ولی نعمت ہے۔

ترجمہ سبق (۴۲)

لڑکے نے کہا ابا جان آپکو معلوم ہے کہ میں ہمیشہ آپکا مطیع آپکی
وصیت کا محافظ آپکے حکم کا نافذ کرنے والا اور آپکی رضا کا
طالب رہا ہوں۔ اور آپ میرے بہترین باپ ہیں تو پھر آپ کی وفات کے
بعد آپکی رضامندی کیونکر باہر ہو جائیگی۔ آپ میری حسن تربیت
کے بعد مجھ سے جدا ہوتے ہیں اور میں آپکو اپنی طرف پھر نہیں بلا سکتا
جب میں آپکی وصیت کی محافظت کروں تو بہت سعادتمند اور
بڑے نصیب والا ہونگا۔ جب بادشاہ نے جبکہ وہ موت کی بیہوشی میں تھا
کہا بیٹا تین خصلتیں اختیار کرو خدا تمہیں انکے دین و دنیا میں
ان سے فائدہ دیگا وہ یہ ہیں جب غصہ آئے اُسے روکو۔ جب مصیبت
میں گرفتار ہو تو صبر کرو۔ جب بات کرو تو سچ بولو۔

لڑکے نے کہا میرے ابا جان کو معلوم ہے کہ میں ہمیشہ انکا مطیع انکی
وصیت کا محافظ۔ انکے حکم کا نافذ کرنیوالا۔ انکی رضا کا طالب رہا ہوں
وہ میرے بہترین باپ ہیں انکی وفات کے بعد انکی رضامندی
کیونکر باہر ہو جائیگی وہ میری حسن تربیت کے بعد مجھ سے جدا ہوتے
ہیں اور میں انکو اپنے پاس نہ بلا سکونگا جب میں انکی وصیت کی
محافظت کروں تو میں سعادتمند اور بڑے نصیب والا ہونگا پھر
بادشاہ نے جب وہ موت کی بیہوشی میں تھا کہا میرے فرزند تین
خصلتیں اختیار کرنی چاہئیں خدا ان سے دین و دنیا میں فائدہ دیگا۔
جب اسے غصہ آئے تو اُسے روکے۔ جب مصیبت میں گرفتار ہو
تو صبر کرے۔ جب بات کہے تو سچ بولے۔

الدرس الثالث والاربعون (۴۳) فى كرم الفضل

اس عبارت میں غائب کے صیغوں کو متکلم سے بدلو

قيل ان رجلاً زوّر رقعةً عن خط الفضل بن الربيع تتضمن انّه اطلق له الف دينار، ثم جاء بها الى وكيل الفضل فلما وقف هذا عليها لم يشك انها خط الفضل فشرع فى ان يبذل له الالف دينار. واذا بالفضل قد حضر ليتحدث مع وكيله تلك الساعة فى امرما. فلما اخبره الوكيلُ بامر الرجل واوقفهُ على الورقة فنظر الفضلُ فيها ثم نظر فى وجه الرجل فرآهُ كاد يموتُ من الوجل والخجل.

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

قال رجلٌ عن نفسه. زوّرتُ ورقةً عن خط الفضل بن الربيع تتضمن انّهُ اطلق لى الف دينار. ثم جئتُ بها الى وكيل الفضل فلما وقف هذا عليها لم يشك انها خط الفضل. فشرع فى ان يبذل لى الالف دينار. واذا بالفضل قد حضر ليتحدث مع وكيله تلك الساعة فى امرما. فلما اخبره الوكيلُ بامرى واوقفه على الورقة. فنظر الفضلُ فيها ثم نظر فى وجهى. فرآنى كدتُ اموتُ من الوجل والخجل

الدرس الرابع والاربعون (۴۴) فى يوسف

اس عبارت میں غائب کے صیغوں کو مخاطب سے بدلو

انزل يُوسف الى مصر فاشتراهُ فوطيفار رئيس شرط فرعون من ايدى الاسمعيليين الذين نزلوا به الى هناك. وكان الربُّ مع يوسف. فكان رجلاً ناجحًا. وقام بيت مولاهُ المصرى. ورأى مولاهُ انّ الرب معهُ وان جميع ما يعملهُ ينجحه الربُّ فى يده. فنال يوسف حظوةً فى عينيه فاقامه على بيته و جميع ما كان له جعله فى يده. وكان منذ اقامهُ على بيته وجميع ما هو له انّ الرب بارك بيت المصرى بسبب يوسف.

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

أُنزلتَ يا يوسف الى مصر فاشتراك فوطيفار رئيس شرط فرعون من ايدى الاسمعيليين الذين نزلوا بك الى هناك. وكان الربُّ معك. فكنتَ رجلاً ناجحًا. واقمتَ بيت مولاك المصرى. ورأى مولاك انّ الرب معك وان جميع ما تعملهُ ينجحهُ الربُّ فى يدك. فنلتَ حظوةً فى عينيه فاقامك على بيته و جميع ما كان له جعله فى يدك. وكنتَ منذ اقامك على بيته وجميع ما هو لهُ انّ الرب بارك بيت المصرى بسببك.

ترجمہ سبق (۴۳)

کہتے ہیں کہ ایک شخص نے فضل بن ربیع کے خط سے ایک جعلی کاغذ بنایا۔ جس کا مضمون یہ تھا کہ فضل نے اس کو ایک ہزار دینار کی اجازت دی ہے۔ پھر اس خط کو فضل کے معتمد کے پاس لایا۔ جب معتمد نے اس کو ملاحظہ کیا۔ تو اس کو فضل کا خط ہونے میں کچھ بھی شک نہ ہوا وہ اسے ایک ہزار دینار دینے رکھا کر لیتا یک فضل آ پہنچا۔ تاکہ اپنے معتمد سے اس وقت کسی معاملہ میں گفتگو کرے جب فضل بیٹھ گیا۔ تو معتمد نے اس سے اس شخص کا حال بیان کیا اور رقعہ دکھلایا۔

ایک شخص نے اپنا حال بیان کیا کہ میں نے فضل بن ربیع کے خط سے ایک جعلی کاغذ بنایا جس کا مضمون یہ تھا کہ فضل نے مجھ کو ایک ہزار دینار کی اجازت دی ہے میں اس خط کو فضل کے معتمد کے پاس لے گیا جب معتمد نے اس کو ملاحظہ کیا تو اس کو فضل کا خط ہونے میں کچھ بھی شک نہ ہوا وہ مجھے ایک ہزار دینار دینے لگا تھا کہ یکایک فضل آ پہنچا تاکہ اپنے معتمد سے اس وقت کسی معاملہ میں گفتگو کرے۔ جب فضل بیٹھ گیا تو معتمد نے حال بیان کیا اور رقعہ دکھلایا۔

ترجمہ سبق (۴۴)

یوسف مصر میں لائے گئے۔ انہیں فرعون کے ایک پولیس افسر فوطیفار نے بنی اسماعیل کے ہاتھ سے جو ان کو وہاں لے گئے تھے خریدا۔ یوسف کا پروردگار اُن کے ہمراہ تھا۔ پس وہ کامیاب شخص تھے۔ یہ اپنے مصری آقا کے گھر میں رہنے لگے۔ اور اُن کے آقا نے دیکھا کہ پروردگار اُن کے ساتھ ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں خدا اُن کے ہاتھ سے پورا کرتا ہے۔ یوسف نے اس کی آنکھوں میں عزت حاصل کی۔ فوطیفار نے انہیں اپنا گھر اور جو کچھ اس کے قبضہ میں تھا۔ وہ ان کی سپرد کر دیا۔ جب سے اس نے یوسف کو اپنے گھر اور مال و متاع کا منتظم مقرر کیا پروردگار نے مصری کے گھر پر ان کی وجہ سے برکت دی۔

یوسف! تم مصر میں لائے گئے۔ تمہیں فرعون کے ایک پولیس افسر فوطیفار نے بنی اسماعیل کے ہاتھوں سے جو تم کو وہاں لیکر گئے تھے خریدا۔ پروردگار تمہارے ہمراہ تھا پس تم ایک کامیاب شخص تھے۔ تم اپنے مصری آقا کے گھر رہنے لگے اور تمہارے آقا نے دیکھا کہ خدا تمہارے ساتھ ہے اور جو کام تم کرتے ہو خدا تمہارے ہاتھوں سے اس کو پورا کرتا ہے۔ تم نے اس کی آنکھوں میں عزت حاصل کی۔ اس نے تمہیں اپنے گھر کا منتظم مقرر کیا اور جو کچھ اس کے قبضہ میں تھا وہ تمہارے سپرد کیا اور جب سے تم نے اس کے گھر اور کاروبار کی نگرانی شروع کی اس وقت سے پروردگار نے مصری کے گھر پر تمہاری وجہ سے برکت دی۔

الدرس الخامس والاربعون (۴۵) فی الفرس وابن آدم

اس عبارت میں مفرد صیغوں کو جمع کی طرف تحویل کرو

قال الشبل للفرس۔ ما انت لما اتیت فی هٰذہ الساعۃ قطعت قلبی بکلامک وارجعتنی عما اردت ان افعلہ۔ فاذا کنت انت مع عظمک قد قہرک ابن آدم ولم یخف من طولک وعرضک۔ مع انک لو رفستہ برجلک لقتلتہ ولم یقدر علیک الی ان تسقیہ کأس الردی۔ فضحک الفرس لما سمع کلام الشبل وقال۔ ہیہات ہیہات ان اغلبہ یا ابن الملک فلا یغرک طولی ولا عرضی ولا ضخامتی مع ابن آدم۔ لانہ من شدۃ حیلہ ومکرہ یصنع ما یشاء۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

قال الشبل للافراس۔ ما انتم لما اتیتم فی هٰذہ الساعۃ قطعتم قلبی بکلامکم وارجعتمونی عما اردت ان افعلہ۔ فاذا کنتم انتم مع عظمکم قد قہرکم ابن آدم ولم یخف من طولکم وعرضکم مع انکم لو رفستموہ بارجلکم لقتلتموہ ولم یقدر علیکم الی ان تسقوہ کأس الردی۔ فضحکت الافراس لما سمعن کلام الشبل وقلن۔ ہیہات ہیہات ان نغلبہ یا ابن الملک فلا یغرک طولنا وعرضنا ولا ضخامتنا مع ابن آدم۔ لانہ من شدۃ حیلہ ومکرہ یصنع ما یشاء۔

الدرس السادس والاربعون (۴۶) فی السمکۃ والسرطان

اس عبارت میں جمع کے صیغوں کو مفرد سے تبدیل کرو

کان فی غدیر ماء بعض سمکات۔ فعرض لذلک الغدیر انہ قل ماؤہ ولم یبق فیہ ما یسعہن وکدن ان یہلکن وقلن۔ ما عسی ان یکون من امرنا وکیف نحتال ونستشیر فی نجاتنا۔ فلیس لنا الا ان نلتمس الرای من السرطان فہو احزم رایا منا۔ فہلممن بنا الیہ لننظر ما یکون من رایہ۔ فجئن الیہ فوجدنہ رابضا فی ضفۃ فسلمن علیہ وقلن لہ۔ یا سیدنا اما یعنیک امرنا۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

کانت فی غدیر ماء سمکۃ۔ فعرض لذلک الغدیر انہ قل ماؤہ ولم یبق فیہ ما یسعہا وکادت ان تہلک وقالت۔ ما عسی ان یکون من امری وکیف احتال واستشیر فی نجاتی۔ فلیس لی الا ان التمس الرای من السرطان فہو احزم رایا منی۔ فہلم بی الیہ لانظر ما یکون من رایہ۔ فجاءت الیہ فوجدتہ رابضا فی ضفۃ فسلمت علیہ وقالت لہ۔ یا سیدی اما یعنیک امری۔

ترجمہ سبق (۴۵)

شیر کے بچے نے گھوڑے سے کہا دیکھو تو نے اس وقت آکر اپنی گفتگو سے میرا دل چاک کر ڈالا۔ اور جو کام میں کرنا چاہتا تھا اس سے مجھ کو روک دیا۔ حالانکہ تو عظیم القدر ہے۔ پھر بھی بنی آدم تجھ پر غالب آگیا اور تیری ڈیل ڈول سے نہیں ڈرا۔ اگر تو پاؤں سے ٹھوکر لگاتا تو اسے مار ڈالتا اور وہ تجھ پر ہرگز قابو نہ پا سکتا۔ بلکہ تو اسے ہلاکت کا پیالہ پلا دیتا۔ گھوڑے نے جب شیر کے بچے کی بات سنی تو ہنس پڑا اور کہنے لگا اے شہزادے افسوس افسوس میں اس پر غالب آ سکتا ہوں۔ بنی آدم کے معاملہ میں میری لمبائی چوڑائی اور میری قد و قامت پر دھوکا نہ کھانا۔

شیر کے بچے نے گھوڑوں سے کہا دیکھو تم نے اس وقت آکر اپنی گفتگو سے میرا دل چاک کر ڈالا۔ اور جو کام میں کرنا چاہتا تھا مجھ کو اس سے روک دیا حالانکہ تم عظیم القدر ہو پھر بھی بنی آدم تم پر غالب آگیا ہے اور تمہارے ڈیل ڈول سے نہیں ڈرا۔ اگر تم پاؤں سے ٹھوکر لگاتے تو اسے مار ڈالتے اور وہ تم پر قابو نہ پا سکتا۔ بلکہ تم اسے ہلاکت کا پیالہ پلا دیتے گھوڑوں نے جب شیر کے بچے کی بات سنی تو ہنس پڑے اور کہنے لگے اے شہزادے افسوس افسوس ہم اس پر غالب آ سکتے ہیں۔ بنی آدم کے معاملہ میں ہماری لمبائی چوڑائی اور قد و قامت پر دھوکا نہ کھانا۔

ترجمہ سبق (۴۶)

ایک تالاب میں کچھ مچھلیاں تھیں اس تالاب کو ایسا اتفاق پیش آیا کہ اس کا پانی گھٹ گیا۔ اور اس میں اتنا پانی نہ رہا کہ ان کا کام چلا سکتا۔ قریب تھا کہ یہ مچھلیاں ہلاک ہو جاتیں تب انہوں نے کہا ہمارا کیا حال ہوگا۔ ہم کیا تدبیر کریں اور اپنی نجات میں کس سے مشورہ کریں۔ ہمیں اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ کیکڑے سے رائے لیں کیونکہ وہ ہم سے زیادہ صاحب الرائے ہے۔ ہم اس کے پاس جائیں اور دیکھیں کہ اس کی کیا رائے ہے مچھلیاں اس کے پاس گئیں اور اس کو اپنی جگہ پر پایا۔ انہوں نے اس پر سلام کیا اور کہا۔ حضور! کیا آپ کو ہمارے معاملہ میں کچھ توجہ نہیں ہے۔

ایک تالاب میں ایک مچھلی تھی۔ اس تالاب کو ایسا اتفاق پیش آیا کہ اس کا پانی گھٹ گیا۔ اور اس میں اتنا پانی نہ رہا کہ اس کا کام چلا سکتا۔ قریب تھا کہ یہ مچھلی ہلاک ہو جاتی۔ اس نے کہا میرا کیا حال ہوگا۔ میں کیا تدبیر کروں اور اپنی نجات میں کس کو مشورہ لوں۔ مجھے اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ کیکڑے سے رائے لوں کیونکہ وہ مجھ سے زیادہ صاحب الرائے ہے میں اس کے پاس جاؤں اور دیکھوں کہ اس کی کیا رائے ہے۔ مچھلی اس کے پاس گئی اور اس کو اپنی جگہ پر پایا۔ اور اس کو سلام کیا اور کہا۔ حضور! کیا آپ کو میرے معاملہ میں کچھ توجہ نہیں۔

الدرس السابع والاربعون (۴۷) فی وصف اللبوة

اس عبارت میں مذکر کے صیغوں کو مؤنث سے تبدیل کرو	تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو
هو اكبر السباع جُثّةً واعظمها خلقةً واقواها	هي اكبر السباع جُثّةً واعظمها خلقةً واقواها
بنيةً واشدّها قوّةً وبطشاً واعظمها هَيبةً	بنيةً واشدّها قوّةً وبطشاً واعظمها هيبةً
واجلالاً عريضُ الصدر دقيقُ الخصر لطيفُ	واجلالاً عريضةُ الصدر دقيقةُ الخصر لطيفةُ
المؤخّر كبير الرأس مدوّر الوجه واضح الجبين	المؤخّر كبيرةُ الرأس مدوّرةُ الوجه واضحةُ الجبين واسعةُ
واسع الشدقين مفتوح المنخرين متين الزندين	الشدقين مفتوحةُ المنخرين متينةُ الزندين
حادّ الانياب سليل المخالب برّاق العينين جهير الصوت	حادّةُ الانياب سليلةُ المخالب برّاقةُ العينين
شديد الزئير جرئ القلب هائل المنظر لايهاب	جهيرةُ الصوت شديدةُ الزئير جريئةُ القلب هائلةُ
احداً ولا يقوم بشدّة باسه الجواميسُ	المنظر۔ لاتهاب احداً ولا يقوم بشدّة باسها
والفيلةُ والتماسيحُ۔	الجواميس والفيلة والتماسيحُ۔

الدرس الثامن والاربعون (۴۸) فی الوالدة وابنتها

اس عبارت میں مؤنث کے صیغوں کو مذکر سے تبدیل کرو	تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو
كانت تلك الوالدة العيور تحب الفقراء وتغيث	كان ذلك الوالد الغيور يحب الفقراء ويغيث
الملهوف وتجود على المحتاجين وتحث ابنتها على	الملهوف ويجود على المحتاجين ويحثّ ابنه على محبة
محبّة البائسين وتوصيها ان تعطيهم ما امكنها۔ وذلك	البائسين ويوصيه ان يعطيهم ما امكنه و
لتغرس في قلبها المحبة نحو القريب وتعلّمها الزهد	ذلك ليغرس في قلبه المحبة نحو القريب ويعلّمه الزهد
في خيرات العالم۔ وفي ذات يوم كانت الابنة	في خيرات العالم۔ وفي ذات يوم كان الابن يسأل
تسأل امها عن ثمن الاشياء۔ وكان في نيّتها ان	اباه عن ثمن الاشياء۔ وكان في نيّته ان يشتري
تشتري بما كان عندها من الدراهم۔ فعدّدت لها	بما كان عنده من الدراهم۔ فعدّد له ابوه
امها الاشياء وهي متردّدة لاتختار شيئاً۔ و	الاشياء وهو متردّد لايختار شيئاً۔ و
اذا بالباب يقرع فدخلت عجوز۔	اذا بالباب يقرع فدخل شيخ۔

ترجمہ سبق (۴۷)

وہ سب درندوں سے قد میں بڑا۔ جسم میں بزرگ تر۔ ہاتھ پاؤں میں قوی۔ طاقت اور حملہ میں سخت۔ رعب اور بزرگی میں بڑھکر ہے۔ اسکی چھاتی چوڑی۔ کمر باریک۔ پچھلا دھڑ سبک۔ سر بڑا۔ چہرہ گول۔ پیشانی کشادہ۔ باچھیں فراخ نتھنے کھلے۔ بازو مضبوط۔ دانت تیز۔ پنجے کھینچنے والے۔ آنکھیں چمکتی۔ آواز بلند۔ ڈھاڑ سخت۔ دل بہادر۔ صورت مہیب ہوتی ہے کسی سے نہیں ڈرتا۔ چیتے۔ ہاتھی اور گرمچھ اس کی قوت کا مقابلہ نہیں کرسکتے۔

وہ سب درندوں سے قد میں بڑی۔ جسم میں بزرگ تر۔ ہاتھ پاؤں میں قوی۔ طاقت اور حملہ میں سخت۔ رعب اور بزرگی میں بڑھکر ہے اسکی چھاتی چوڑی۔ کمر باریک۔ پچھلا دھڑ سبک سر بڑا۔ چہرہ گول۔ پیشانی کشادہ باچھیں فراخ نتھنے کھلے۔ بازو مضبوط۔ دانت تیز۔ پنجے کھینچنے والے۔ آنکھیں چمکتی۔ آواز بلند۔ ڈھاڑ سخت۔ دل بہادر۔ صورت مہیب ہوتی ہے کسی سے نہیں ڈرتی چیتے ہاتھی اور مگرمچھ اس کی قوت کا مقابلہ نہیں کرسکتے۔

ترجمہ سبق (۴۸)

یہ غیرت مند والدہ فقرا کو دوست رکھتی تھی مظلوم کی فریاد رسی کرتی تھی محتاجوں پر سخاوت کرتی تھی اور اپنی بیٹی کو مصیبت زدوں کی محبت کی ترغیب دلاتی تھی اور بقدر امکان اُن سے سلوک کرنیکی وصیت کرتی تھی تاکہ اس کے دل میں غریبوں کی محبت جم جائے اور دنیا کے مال میں بے رغبتی کی تعلیم دیتی تھی۔ ایک دن بیٹی اپنی والدہ سے چیزوں کی قیمت دریافت کررہی تھی۔ اور اُس کی غرض یہ تھی کہ جو روپیہ اسکے پاس ہے اس سے ان چیزوں کو خرید لے اس کی ماں نے وہ چیزیں اس کے لئے گن دیں اور یہ متردد تھی اور کسی چیز کو پسند نہیں کرتی تھی۔ ناگاہ دروازہ کھٹکھٹایا اور ایک بڑھیا اندر آئی۔

یہ غیرتمند باپ فقرا کو دوست رکھتا تھا مظلوم کی فریاد رسی کرتا تھا محتاجوں پر سخاوت کرتا تھا۔ اور اپنے بیٹے کو مصیبت زدوں کی محبت کی ترغیب دلاتا۔ اور بقدر امکان ان سے سلوک کرنیکی وصیت کرتا تھا تاکہ اس کے دل میں غریبوں کی محبت جم جائے۔ اور دنیا کے مال میں بے رغبتی کی تعلیم دیتا تھا۔ ایک دن بیٹا اپنے باپ سے چیزوں کی قیمت دریافت کررہا تھا۔ اور اُس کی غرض یہ تھی کہ جو روپیہ اسکے پاس ہے اُس سے ان چیزوں کو خرید لے اسکے باپ نے وہ چیزیں اس کے لئے گن دیں۔ وہ متردد تھا۔ اور کسی چیز کو پسند نہیں کرتا تھا۔ ناگاہ دروازہ کھٹکھٹایا اور ایک بڈھا اندر آیا۔

الباب السادس في الجمل المنتخبة من جريدة المؤيد

الدرس التاسع والاربعون (۴۹)

ما غادرنا ميناء الاسكندرية حتى هاج البحر۔	ہم نے اسکندریہ کا بندرگاہ ابھی نہیں چھوڑا تھا کہ سمندر لہرانے لگا۔
اجتاز قنال السويس في شهر يوليو الماضي ۳۲۷ سفينة۔	جولائی گزشتہ میں ۳۲۷ جہاز نہر سویز سے گزرے۔
عادت الحملة التي انفذت ضد الملا مفتون الى بربره۔	جو دستہ ملا مفتون کے برخلاف بربرہ کو بھیجا گیا تھا واپس آیا۔
كانت نتيجة امتحان تلامذة المدرسة الاميرية هنا في هذا العام حسنة جدا۔	سرکاری مدارس کے شاگردوں کا نتیجہ امتحان سال حال میں اس جگہ بہت عمدہ تھا۔
رضي الباب العالي بشراء الارصفة التي انشأتها الشركة الفرنسوية۔	باب عالی ان گھاٹوں کی خریداری پر رضامند ہے جن کو فرنچ کمپنی نے تعمیر کیا تھا۔
سقطت طفلة من يد والدتها في البحر بينما كانت الباخرة التي تقلها قادمة للميناء۔	ایک لڑکی اپنی والدہ کے ہاتھ سے سمندر میں گر پڑی جب کہ اگنبوٹ اُس کو اٹھائے ہوئے بندرگاہ کو آ رہا تھا۔
يجتمع مجلس شورى القوانين من اول اغسطس المقبل للنظر فيما لديه من المشروعات	مجلس واضعان قوانین اگست آئندہ سے فراہم ہوگی تاکہ جو تجاویز اُس کے پاس ہیں اُن پر غور کرے۔
حكم على اليوزباشي محمد افندي بالطرد من خدمة الجيش ايضا وبالاشغال الشاقة لمدة سنتين۔	محمد آفندی کپتان کے خلاف حکم ہوا کہ فوجی خدمت سے نکالا جائے اور نیز دو برس قید بامشقت میں رہے۔

الدرس الخمسون (۵۰)

صُودِقَ على ميزانية الهند۔	ہندوستان کا بجٹ پاس کیا گیا۔
سافر ۱۵۰۰ عسكريّ اوربيّ الى بكين۔	ایک ہزار پانسو یورپین سپاہی پیکین کو روانہ ہوئے۔
وقّع وكلاءُ الدول على مشروعٍ ابتدائي۔	سلطنتوں کے وکلاء نے ابتدائی تجویز پر دستخط کیے۔
تفيد اخبارُ انقره ان موسمَ الحصاد فيها جيّدٌ كثيرًا۔	انگورہ کی خبروں سے معلوم ہوا کہ وہاں فصل کاٹنے کا موسم اچھا ہے۔
صُرّح لحضرة ابراهيم بك حليم وكيل مديرية قنا باجازة من ۱۵ ابريل الى ۱۰ يوليه۔	ابراہیم بک حلیم نائب کلکٹری قنا کی رخصت ۱۵ اپریل سے ۱۰ جولائی تک منظور ہوئی۔
أُنيب عن حضرة حافظ افندى ليقيم باعمال مدة تغيّبه۔	حافظ آفندی اُن کا قائم مقام مقرر ہوا کہ اُن کی غیر حاضری کے زمانے میں اُن کے کاروبار کا انصرام کرے۔
تُوُفِّيَتْ الى رحمة الله والدة حضرة مهندس مركزنا بالشرقية۔	ہمارے صدر مقام شرقیہ کے انجینیر کی والدہ فوت ہوگئیں۔
شُيّعت جنازتها فى موكبٍ حافل بارباب الحيثيّات من اعيان المدينة وموظّفيها۔	اُن کا جنازہ پورے جلوس کے ساتھ اُٹھایا گیا جس میں شہر کے معززین اور سرکاری عہدہ دار شامل تھے۔
حدث امس زلزالٌ فى ازمر امتدّ بضع ثوانٍ ولكن لم يحدث منه خسائرُ فى النفوس۔	کل کے روز ازمیر میں بھونچال آیا اور کئی سیکنڈ تک رہا لیکن اس سے جانوں کا کوئی نقصان نہیں ہوا۔
صدر قرارٌ من مديرية جيزه يقضى بمنع الاستقاء من ترعة سوارس منعًا باتًا۔	جیزہ کی کلکٹری سے حکم صادر ہوا ہے کہ نہر سوارس کے گھاٹ سے پانی بھرنے کی قطعی ممانعت ہو۔

الدرس الحادى والخمسون (۵۱)

توجّه سفيرُ ألمانيا الى بكين۔	جرمنی کا سفیر پیکن کو روانہ ہوا۔
احتلّتِ الجنودُ البريطانية بلدةَ كاردلينا۔	انگریزی فوج شہر کارڈلینا پر قابض ہوئی۔
أصدرتِ الروسيا امرها لمنع تصدير الاسلحة للصين۔	گورنمنٹ روس نے حکم دیا ہے کہ چین میں ہتھیار جانے نہ پائیں۔
تقرّر ضربُ الحجر الصحّي على مسافري بيروت ۴۸ ساعةً۔	بیروت جانے والوں پر ۴۸ گھنٹے کا قرنطینیہ (کوارنٹائن) مقرر ہوا۔
تبرّعت حضرةُ الوجيه الشيخ رضوانُ المقاول بخمسة عشر جنيهًا اعانةً للمدرسة الخيرية۔	شیخ رضوان ٹھیکہ دار نے پندرہ پونڈ مدرسۂ خیریہ میں بطور اعانت کے دیئے۔
قلّتِ المياهُ في تُرعة الرشيدية بسبب انحطاط مياه النيل بالفرع الغربي۔	نیل کی مغربی شاخ کا پانی اُتر جانے سے نہر رشیدیہ کا پانی گھٹ گیا۔
انّ المسيو دى وائت سيسافر في اواخر اغسطس الى الشرق الاقصى ويزور مدينةَ بكين۔	مسٹر وائٹ عنقریب اگست کے اخیر میں چین کو جائیگا اور شہر پیکن کی سیر کریگا۔
انقطع امس السلكُ الكهربائي في المكس فازدحمت الطريقُ بمركبات الترامويِ۔	کل مکس میں برقی تار ٹوٹ گیا اور راستہ ٹریمبے کی گاڑیوں سے رُک گیا۔
اعلن الروسيا ان الغرضَ من وفد التبت الحصولُ على امتيازات البوذيين التابعين للروسيا۔	گورنمنٹ روس نے اعلان کیا ہے کہ تبت کے مشن سے بدھ مذہب کی روسی رعایا کے حقوق کا حاصل کرنا مقصود ہے۔
حصل شقاق بين رجل و امرأته واستفحل امرهُ فافضى الى محاولة الانتحار حيث حدّثته نفسهُ بالشنق۔	ایک شخص اور اُس کی بیوی میں جھگڑا ہوا اور بات اس قدر بڑھی کہ خودکشی کی نوبت پہنچی یہاں تک کہ اُس کے جی میں پھانسی کا خیال آیا۔

الدرس الثانی والخمسون (۵۲)

بدأت الجنود الانکلیزیة امس بالنزول	کل انگریزی فوج نے اُترنا شروع کیا۔
یتولی الدفاع عن المتهمین حضرة حمود افندی المحامی ۔	ملزموں کی طرف سے حمودہ آفندی وکیل جوابدہی کرے گا ۔
بلغت خسائر البویر منذ ۱۵ الجاری ۲۰۸ قتیلا وجریحا ۲۱۶ اسیرًا وخاضعًا ۔	پندرھویں ماہ حال تک بوئروں کا یہ نقصان ہوا کہ ۲۰۸ مقتول اور مجروح ہوئے اور ۲۱۶ مقید اور مطیع ۔
زاد الحرّ فی دار السعادة هذه الایام حتی کادت النفوس تزهق من تاثیره ۔	ان دنوں قسطنطنیہ میں اس قدر گرمی پڑی کہ اُس کے اثر سے جانیں قریب نکلنے کے ہیں ۔
عاد سعادة بطرس باشا غالی ناظر الخارجیة الی الاسکندریة علی اکسبریس مساء امس	محکمۂ خارجیہ کا وزیر جناب بطرس باشا غالی کل شام کی ڈاک گاڑی سے اسکندریہ کو واپس آیا ۔
مرّ الیوم فی قنال السویس اسطول المانی مؤلف من اربعة دوارع وطرادة قاصد بور سعید ۔	آج نہر سویز سے جرمنی کے جہازوں کا ایک بیڑا بورسعید کو جاتا ہوا گزرا جس میں چار جہاز آہن پوش اور ایک طرادہ تھا ۔
بلغ عدد من اعتقهم قلم منع بیع الرقیق من شهر یونیه الماضی ۱۸ سودانیا بین ذکور واناث ۔	فروخت غلاموں کے روکنے والے محکمہ نے جن لوگوں کو آزاد کیا جن میں اُن کی تعداد مرد عورت ملاکر ۱۸ سوڈانی تھی ۔
افادت اخبار فرنسا ان حضرة الادیب جرجس افندی جاز الامتحان النهائی فی علم الحقوق ونال شهادة اللیسانسیه ۔	فرانس کی خبروں سے معلوم ہوا کہ جرجس آفندی نے قانون کا آخری امتحان پاس کیا ۔ اور لائسینیٹ کی سند حاصل کی ۔

الدرس الثالث والخمسون (٥٣)

كثرت الحوادث الجنائية بانحاء مديريتنا۔	جرائم فوجداری ہماری کلکٹری کے اطراف میں بڑھ گئے ہیں۔
رُفع حجر الصحي عن الباخرة لاؤس	لاؤس جہاز کا قرنطینہ اٹھا لیا گیا۔
غرق غلام من سكان الشبرا في النيل عندما كان يبحر فيه۔	باشندگان شبرا کا ایک لڑکا نیل میں ڈوب گیا جبکہ اس میں تیر رہا تھا۔
ثم انتشلت جثته وصرح بدفنها بعد الكشف الطبي۔	اس کی لاش اٹھائی گئی اور معاینہ ڈاکٹری کے بعد اس کے دفن کرنے کی اجازت ہوئی۔
جاء في البلاغات الرسمية ان السلك الحجازي قد تم قسم آخر منه۔	سرکاری اعلان سے معلوم ہوا کہ حجازی تار برقی کا آخری حصہ ختم ہو گیا۔
انكر ناظر الخارجية ما شاع عن عقد اتفاق مع انكلترا على المغرب الاقصى۔	انگلستان کا مراکو کے ساتھ معاہدہ ہونے پر جو کچھ شائع ہوا تھا وزیر خارجیہ نے اس سے انکار کیا۔
فاجأ اليخت اوفيرا اثناء مسيره عاصفة شديدة فاضطر الى العود للميناء۔	اوفیرا بخت (کشتی) کو اثنائے روانگی میں گھمانی ہوا کا طوفان آیا اور وہ بندرگاہ کی طرف واپس آنے پر لاچار ہوئی۔
يقام معرض الاقحوان بمحل المعرض الزراعي في الجزيرة يوم ٥ نوفمبر المقبل۔	گل بابونہ کی نمایش ۵ نومبر آیندہ کو نمایش زراعتی کے مقام پر جزیرے میں قائم ہوگی۔
بينما كان خادم يوناني يقلب طبنجة بين يديه اذ انطلق منها عيار فاصاب في بطنه۔	ایک یونانی نوکر اپنے ہاتھ میں طپنچہ پھیر رہا تھا کہ ناگاہ اس کی گولی چلی اور اس کے پیٹ میں لگی۔
تشاجر ايطاليان مساء امس في وجه البركة وتبودلت العيارات النارية بينهما في منتصف الساعة الثامنة۔	کل شام کو مقام وجہ برکہ میں باشندگان اٹلی کا جھگڑا ہوا اور ساڑھے سات بجے دونوں میں گولی چلنی شروع ہوئی۔

الدرس الرابع والخمسون (٥٤)

تمردت حامية أدرنة فأرسلت إلى اليمن	ادرنہ کی فوج نے سرکشی کی اور یمن میں بھیجی گئی۔
وصل هنا جلالة القيصر والقيصرة قرينته ـ	حضور شہنشاہ اور شہنشاہ بیگم یہاں پہنچیں ـ
أعلن ان الطاعون تفشى في مدينة اديلائيد ـ	اعلان کیا گیا ہے کہ طاعون شہر اڈیلیڈ میں پھیل گیا ـ
عُدلت الاورطة الثالثة من فرسان بومباي عن السفر ـ	بمبئی کی تیسری رجمنٹ سواران سفر سے روکی گئی ـ
تقرر نقل اليوزباشي محمد أفندي معاون بوليس مركز اشمون الى مركز ادفو ـ	کپتان محمد آفندی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس صدر مقام اشمون کی تبدیلی صدر مقام ادفو کی قرار پائی ـ
إنه من الراجح تخفيض اجور التلغرافات التي ترسل الى الهند ـ	جو تار خبریں ہندوستان کو بھیجی جاتی ہیں اُن کی اُجرت غالباً کم ہو جائیگی ـ
يبرح القاهرة غداً حضرة الشيخ محمد قاصداً سوريه لتبديل الهواء ـ	شیخ محمد تبدیل آب وہوا کے ارادے پر کل قاہرہ سے ملک شام کو روانہ ہونگے ـ
ركاب الدرجة الثالثة في السكة الحديدية هنا دائماً في ازدحام لقلة المركبات ـ	تیسرے درجے کے مسافران ریل میں کمی گاڑیوں کے سبب سے ہمیشہ ہجوم رہتا ہے ـ
بلغ عدد القتلى من بويرا الاورانج والترنسفال منذ شبت نيران الحرب الى الآن الف نفس ـ	اورانج اور ٹرنسوال کے مقتول بوئروں کی تعداد لڑائی شروع ہونے سے اب تک ایک ہزار آدمی کو پہنچ گئی ہے ـ
لم يُعط الجواز للباخرة تورموز التي من بين ركابها اثنان مصابان بالطاعون فسافرت الى بليموث	ترموز جہاز کو جس کے مسافروں سے دو شخص پلیگ زدہ قرار پائے تھے پاس پورٹ نہیں دیا گیا اور جہاز مذکور پلایموتھ کو چلا گیا ـ

الدرس الخامس والخمسون (٥٥)

أضرب عمّال الترامواي عن العمل۔	ٹریموے کے کارکنوں نے کام چھوڑ دیا۔
حدثت ثوراتٌ عديدةٌ في معسكر الكاب	کیمپ کی آبادی میں متعدد ہنگامے برپا ہوئے۔
قُدّرت خسائر حريق حانوت سليم افندي بقيمة ... ٧ جنيه۔	سلیم آفندی کی آتشزدگی دکان کا نقصان بقدر ... ۷ پونڈ کے تخمینہ ہوا ہے۔
صُرّح لشركة الغاز بمدّ أنابيبها الكهربائية في شارع الفلكي۔	گیس کی کمپنی کو فلکی بازار میں برقی نل لگانے کی اجازت دی گئی۔
جاز امتحان الترقي من ضبّاط الجيش المصري ٢٠ يوزباشيا۔	مصری فوج کے افسروں میں ۲۰ کپتان امتحان ترقی میں کامیاب ہوئے۔
تهتمّ مديريةُ المتحف السلطاني بطبع مجموعة تشتمل على بيان المسكوكات العثمانية۔	سلطانی عجائب خانہ کا محکمہ اہتمام کر رہا ہے کہ ایک ایسا مجموعہ چھپوائے جو سلطنت عثمانی کے سکوں کو شامل ہو۔
حددت النيابةُ العموميةُ جلسةً يوم الاثنين لمحاكمة سائق الترامواي الذي داس البنت۔	نیابت عمومی نے ایک جلسہ دوشنبہ کے دن ٹریموے کے اس ڈرائیور کے فیصلے کے واسطے مقرر کیا ہے جس نے لڑکی کو کچل ڈالا تھا۔
احتفل حضرة مبروك افندي بعقد قران نجله بكريمة حضرة وزيربك احتفالا حافلا۔	مبروک آفندی نے اپنے بیٹے کی کدخدائی پر جو وزیر بک کی لڑکی سے ہوئی ایک بڑا جلسہ کیا۔
حضره الجمّ الغفير من الوجوه والاعيان الذين انصرفوا في الختام يدعون للعروسين بالرفاء والبنين۔	اس جلسے میں بہت سے عمائد اور معززین شامل ہوئے جو خاتمے پر دولہا اور دلہن کو مبارکباد اور اخلاص کی دعائیں دیتے ہوئے رخصت ہو گئے۔

الدرس السادس والخمسون (٥٦)

سلطنت جاپان نے ٢٥ جہاز باربرداری کے واسطے ٹھیکے پر لئے۔	استأجرت اليابان ٢٥ سفينةً للنقل۔
ایک یونانی نے ایک نوکر کے پہلو میں چھری ماری۔	طعن يونانيٌّ خادماً بمديةٍ في جنبه۔
ہمارا گورنر اپنی رخصت کے ایام شام میں بسر کریگا۔	يمضي سعادةُ محافظنا اجازتهُ في سوريا
متحدہ لشکر شہنشاہ کے محل پر گولہ اندازی کر رہے ہیں۔	تُطلقُ الجنودُ المتحدةُ القنابلَ على القصر الامبراطوري۔
گورنری نہر سویز کے پوسٹ ماسٹر کی پنشن اس کی صحت جسمانی کے لحاظ سے قرار پائی۔	تقرر احالةُ مدير البريد بمحافظة قنال السويس على المعاش لاسبابٍ صحيةٍ۔
ابراہیم پاشا نجیب اسکندریہ کو گیا تاکہ موسم گرما وہاں پر بسر کرے۔	سافر سعادةُ ابراهيم باشا نجيب الى الاسكندرية ليقضي فصل الصيف هناك۔
اس بندرگاہ میں ہوا اس درجہ معتدل اور لطیف تھی کہ انسان اس سے ہر گھڑی صحت اور چستی کی بو سونگھتا تھا۔	الهواءُ في هذه المدينة كان معتدلاً لطيفاً يستنشق منه الانسانُ كل لحظة ريحَ الصحة والنشاط۔
تار برقی لائن جو ہندوستان اور بلاد عثمانیہ میں بچھی ہوئی ہے اُس کی درستی پر گفتگو کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر ہوئی ہے۔	انعقدت لجنةٌ للبحث في اصلاح الاسلاك البرقية الممتدة بين الهند والبلاد العثمانية۔
نیل کا پانی جو خیراتی پلوں سے ملا ہوا ہے ان پلوں کے کھلنے کے ساتھ ہی کل صبح کو شمال کی طرف بہت تیزی سے بلند ہوا۔	علت مياهُ النيل فيما يلي القناطر الخيرية شمالاً علواً بالغاً اثر فتح هذه القناطر امس۔

الدرس السابع والخمسون (۵۷)

انحلّ مجلس النواب۔	پارلیمنٹ کھلی۔
لا تزال صحة ولي العهد في خطر	ولیعہد کی صحت اب تک خطرناک ہے۔
حضرنا حضرة محمود افندی معاون بولیس واستلم اعماله۔	محمود آفندی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ہمارے ہاں تشریف لائے اور اپنے کام کا چارج لیا۔
ثلاثة ارباع الموظفين والمستخدمين مديونون للمرابين۔	عہدہ داروں اور نوکروں کی تین چوتھائی سود خوروں کی قرضدار ہے۔
بعثت حكومة مراكش مذكرة للدول تقيم فيها الحجة على تعديات فرنسا۔	حکومت مراکو نے ایک یادداشت سلطنتوں کو بھیجی ہے جس میں فرانس کی زیادتیوں پر دلیل قائم کی ہے۔
بعثت الینا شركة الحاصلات تقريرها السنوي عن اعمال ادارتها۔	کمپنی پیداوار نے اپنی سالانہ رپورٹ ہمارے پاس بھیجی ہے جس میں اپنے انتظامات کا بیان کیا ہے۔
تعتاد الجزارون ببندر منهور على ذبح المواشي الهزيل مثل المعز والنعاج۔	بندر منہور کے قصاب لاغر جانوروں کے ذبح کرنے پر عادی ہو گئے ہیں مثل بکری اور دنبے کے۔
نشرت الوقائع المصرية امس قرار نظارة الاشغال العمومية بمنع ري الشراقي	کل وقائع مصریہ نے محکمہ تعمیرات کا اعلان شراقی آبپاشی روکنے کے متعلق مشتہر کیا ہے۔
استعفى حضرة الفاضل الدكتور احمد افندي مفتش صحة اسيوط من وظيفته	ڈاکٹر احمد آفندی انسپکٹر حفظان صحت اسیوط نے اپنی خدمت سے استعفا دیا۔
تمرن السيادة الراكبة الانكليزية على ضرب نار الخلاء بين الساعة السادسة والسابعة من صباح الغد بالعباسية۔	انگریزی سوار کل چھ اور سات بجے کے درمیان عباسیہ میں خالی بندوقوں سے قواعد کرینگے۔

الدرس الثامن والخمسون (۵۸)

انخفض مياهُ النيل عما كانت عليه ـ	نیل کا پانی جس حالت میں تھا اس سے اتر گیا۔
انتهت حادثة البوستات الاجنبية ـ	غیر ملکی ڈاک خانوں کے جھگڑے ختم ہو گئے۔
أُوقفت حضرةُ البكباشي علي أفندي لمدة شهرين ـ	میجر علی آفندی دو مہینے کے واسطے معطل کیا گیا۔
أحضر اثنان من رسل البوير رسالة الى الرئيس ستين ـ	بوئیرس کے دو ایلچی پریزیڈنٹ سٹائن کے پاس پیام لائے۔
توفي عدد كثير من العساكر الالمانيين بالحمى التيفوئيدية ـ	جرمنی فوج میں سے بہت آدمی بخار ٹیفیر سے مر گئے۔
أُخرج ركّابُ الدرجة الثالثة بكل متاعهم الى البر ليطهروا وتطهر امتعتهم ـ	تیسرے درجے کے مسافر کو مع ان کے سامان کے خشکی پر اتارا گیا تاکہ اُن کو اور اُن کے اسباب کو پاک صاف کیا جائے
أُعيدت المراقبةُ الصحيةُ على البواخر المارة بثغر بورسعيد بسبب الاصابة الاخيرة ـ	پورٹ سعید سے گزرنے والے جہازوں پر حفظان صحت کی نگرانی دوبارہ قائم کی گئی بسبب آخری کیس کے۔
فاز في امتحان جراحة وفن طب الاسنان باللغة الفرنساوية بدار السعادة حضرة محمد أفندي	سرجری اور دانتوں کا امتحان فرانسیسی زبان میں محمد آفندی نے استنبول میں پاس کیا۔
كان اليوم موعد النظر في قضية مصطفى احمد قواص البنك الاهلي المتهم في مسئلة سرقة كيس النقود ـ	آج کا دن بنک اہلی کے چپراسی مصطفےٰ احمد کے مقدمے میں غور کرنے کے واسطے مقرر تھا جو ایک تھیلی نقدی کے چرانے کا ملزم ہے

الباب السّابعُ فی الجمل المنتخبةِ من جریدة ثمرات الفُنُون

الدّرس التاسع والخمسُون (٥٩)

کان للجناب الخدیوی المعظم فی لُندرا اجمل استقبال وابهاء واُقیمت له المآدبُ واهدتهُ حضرة الملکة وسام فیکتوریا الاوّل ـ

لندن میں خدیو معظم کا استقبال بہت عمدگی اور خوبی سے ہُوا ۔ اور اُن کی دعوتیں کی گئیں ۔ ملکہ معظمہ نے اول درجے کا تمغہ وکٹوریا اُن کو تحفۃً دیا ۔

هذا نصّ الخطابِ الّذی القاہ فضیلتلو محمّد علی أفندی فی اثناء الاحتفال بتاسیس السکة الحدیدیة من دمشق الشام الی بلد الله الحرام ـ

یہ وہ اصل اسپیچ ہے جو محمد علی آفندی نے اُس جلسے میں دی تھی جو دمشق شام سے کعبۃ اللہ تک ریل بنائے جانے کے متعلق ہُوا تھا ۔

من الانباء الرسمیة انّ الموسیو سارزق احد موظّفی وزارة المعارف الفرنسویة قد احرز من الحکومة العثمانیة امتیازاً بتحرّی الآثار القدیمة لمدة حولین ـ

سرکاری خبروں سے معلوم ہُوا کہ موسیو سارزق محکمۂ تعلیم فرانس کے ایک عہدہ دار نے گورنمنٹ عثمانی سے آثارِ قدیمہ کی تلاش کے واسطے دو برس کی سند حاصل کی ۔

جاء فی الجرائد المصریة انّ المخترع الشرقیّ یوسف أفندی صاحب المدفع الهوائیّ الشهیر قد اخترع ساقیةً بخاریةً لأرواء الاراضی والمزروعاتِ ونصب مثالاً منها فی بستان کبیر بشبرا ـ

مصر کے اخباروں میں ذکر کیا گیا ہے کہ مشرقی مخترع یوسف آفندی نے جو ہوائی توپ کا موجد مشہور ہے ایک دخانی رہٹ اراضیات اور مزروعات کی آبپاشی کے واسطے ایجاد کیا اور شبرا کے ایک بڑے باغ میں اُس کا نمونہ قائم کیا ۔

الدرس الستون (٦٠)

صادق مجلس النواب على قانون الجمعيات الدينية بأكثرية ٣٣٣ اصوات ضد ٢٠٠ صوت ـ

پارلیمنٹ نے مذہبی سوسائٹیوں کا قانون ۳۰۳ ووٹوں کی زیادتی سے برخلاف ۲۲۴ ووٹوں کے پاس کیا۔

روت جريدة الديلي ميل الانجليزية ان لجنة الدفاع في الدولة الانجليزية قررت تخصيص خمسة ملايين ليرة ونيف لصنع مدافع جديدة ـ

اخبار ڈیلی میل نے بیان کیا ہے کہ وزارت انگلستان کی کمیٹی مدافعت نے پانچ ملین پونڈ سے کچھ زیادہ نئی توپوں کے بنانے کے واسطے مختص کیا۔

افادت الانباء البرقية الواردة من عاصمة باريز في اليوم الرابع من الشهر الجاري ان المسيو لوبه رئيس الجمهورية الفرنسوية افتتح المعرض رسمياً ـ

جو تار خبریں دارالحکومت پیرس سے آئی ہیں اُن سے معلوم ہوا کہ چوتھی ماہ حال کو مسٹر لوبہ پریزیڈنٹ حکومت جمہوری فرانس نے نمائشگاہ کو رسمی طور پر کھولا۔

ابتاعت حكومة الحبشة منذ ايام اربعين الف بندقية من الطرز الجديد السريعة الاطلاق وجهزت بها جيشها ووزعها عليهم الملك منليك بنفسه ـ

حکومت حبش نے چند روز سے چالیس ہزار بندوقیں نئے طرز کی اور جلد چلنے والی خریدی ہیں اور اپنے لشکر کو اُن سے آراستہ کیا اور شاہ منیلک نے بذات خاص اُن کو لشکریوں پر تقسیم کیا۔

بناءً على حلول موسم تلقيح الجدري التطعيم فقد تعين كل من يومي الاثنين والخميس من كل اسبوع لاجراء عملية التلقيح المذكور بمعرفة اطباء البلدية ـ

ٹیکے کا موسم آنے کے باعث دوشنبہ اور پنجشنبہ کا دن ہر ہفتے میں مقرر ہوا ہے تاکہ ٹیکے کا کام میونسپل کمیٹی کے ڈاکٹروں کے ذریعے جاری کیا جائے۔

الدرس الحادی والستون (٦١)

عُطِّلت جریدۃُ الاحوال لأجلٍ غیر محدودٍ لتہاملِ صاحب امتیازھا۔

اخبار "احوال" اُس کے مالک کی غفلت کے باعث غیر معین وقت تک بند کیا گیا۔

تفید الاخبارُ الواردۃُ من عدن أنّ الطاعون قد فشا فیہا و اُصیب بہ ستّۃُ انفسٍ فتقرر اقامۃُ الحجر الصحی فیہا۔

جو خبریں عدن سے آئیں اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں پر طاعون پھیل گیا۔ اور چھ آدمی اس سے بیمار ہو گئے۔ اور قرنطینہ کا اس میں قائم ہونا قرار پایا۔

لا اصلَ لما اشاعتہ الجرائدُ الاوربیۃُ من وفاۃ المولی احمد بنِ موسی الوزیر الاکبر بفاس فان جنابہ لا زال بقید الحیاۃ وان کان متالّماً من مرضہ اللازم لہ۔

یورپین اخبارات نے فاس کے وزیر اعظم مولی احمد بن موسےٰ کی وفات کی نسبت جو خبریں شائع کی ہیں اُن کی کچھ اصلیت نہیں کیونکہ جناب موصوف اب تک زندہ ہیں اور اگرچہ وہ اپنی دائمی بیماری سے تکلیف میں ہیں۔

روت (روتر) عن انباء لسبون عاصمۃ البرتغال ان لم یرد فی خطاب الملک الذی تُلی حین افتتاح دار الندوۃ تلمیحٌ علی الاطلاق الی حرب الترنسفال۔

روٹر نے پرتگال کے دار الحکومت لسبن سے خبر دی ہے کہ بادشاہ کی جو اسپیچ پارلیمنٹ کھولے جانے کے وقت پڑھی گئی تھی۔ اس میں کوئی اشارہ جنگ ٹرانسوال کے چھوڑنے کی نسبت نہیں تھا۔

نشر الرئیس ستین رئیس جمہوریۃ اورانج الحرۃ المشترکۃ مع الترنسفال فی الحرب الحاضرۃ منشوراً یقضی بدخول جمیع البیض علی اختلاف اجناسہم فی الخدمۃ العسکریۃ۔

آزاد اورانج کی جمہوری حکومت جو موجودہ لڑائی میں ٹرانسوال کے شریک ہے۔ اُسکے پریزیڈنٹ سٹائن نے ایک فرمان شائع کیا ہے جس کا مقتضا یہ ہے کہ تمام گورے بلا لحاظ قومیت کے جنگی خدمت میں داخل کیے جائیں۔

الدرس الثاني والستون (۶۲)

كتبت نظارة المعارف الى جميع دوائرها بانه لا يجوز لها شراء او تعمير عقار باسم المعارف الا باذنها ـ

محکمۂ تعلیم نے اپنے تمام حلقوں کو لکھا ہے کہ ان کو محکمۂ تعلیم کے نام سے بلا اجازت کسی زمین کے خریدنے یا اس کے تعمیر کرنے کا اختیار نہ ہوگا۔

تقدم المستر برودريك الى مجلس العموم في لندرا مشروع قانون يرخص للحكومة بانفاق مليون و ۹۴۰ الف ليرة على سكة حديد اوغندا ـ

مسٹر برودرک نے ہوس اوف کامنس کے پاس بمقام لندن مسودہ قانون پیش کیا ہے کہ سلطنت کو اوگنڈا ریل پر ایک ملین اور ۹ لاکھ ۴۰ ہزار پونڈ خرچ کرنے کی اجازت دی جائے۔

ورد من انباء بغداد ان دجلة قد فاض هذه الايام فيضانا لم تستطع السدود على مقاومته فطغى على الاماكن المجاورة واتلفها ـ

بغداد کی خبروں سے معلوم ہوا کہ ان دنوں میں دریائے دجلہ کو اس قدر چڑھاؤ ہوا ہے کہ اس کو بند نہ روک سکے۔ پس متصل مکانوں پر طغیانی کی اور ان کو برباد کیا۔

رست مياه الثغر الباخرة العثمانية وعليها بلوكان من الجند المظفر بقيادة البكباشي حسني بك وهما طليعة العمال الذين سيقومون بانشاء السكة الحديدية الحجازية ـ

سرحد (بیروت) کے بندرگاہوں پر ایک عثمانی جہاز لنگر انداز ہوا۔ جس پر لشکر ظفر پیکر کی دو رجمنٹیں زیر حکم بکباشی حسنی بک کے تھیں۔ اور یہ دونوں ان کارکنوں کا پیش خیمہ ہیں۔ جو حجاز ریلوے کی تعمیر میں عنقریب مشغول ہونے والے ہیں۔

قد التمست حكومة اليابان من الامبراطور غليوم امبراطور المانيا ارسال خمسين ضابطا من ضباطه لاستخدامهم في جنديتها اليابانية لتنظيمها على الترتيبات الجديدة فاسعف الامبراطور طلبها ـ

حکومت جاپان نے ولیم شہنشاہ جرمنی سے پچاس افسروں کے بھیجے جانے کی درخواست کی ہے تاکہ ان کو جاپان کی فوج میں ترتیبات جدیدہ کے موافق آراستہ کرنے کے لئے بھرتی کرے اور شہنشاہ نے ان کی درخواست کو قبول کر لیا ہے۔

الدّرس الثالث والسّتّون (۶۳)

بلغنا انه سيشاد فی مدينتی عكّاء و جيفاء ساعةٌ عموميةٌ تذكاراً العيد الحضرة العلية السلطانية۔	ہمیں معلوم ہوا ہے کہ شہر عکّہ اور جیفا میں عنقریب ایک گھنٹہ گھر سلطان المعظم کی عید کی یادگار میں تعمیر کیا جائیگا۔
يُستفاد من اخبار الاستانة انّه قد صدر الامر الى حضرة سفير السلطنة السنيّة فی لندرا بان يُهنّئ حضرة الملكة بانفاذ مفكنج۔	استنبول کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ سفیر سلطنت عثمانی مقیم لندن کے نام سلطانی حکم صادر ہوا ہے کہ مفکنگ کے فتح کرنے پر ملکہ معظمہ کو مبارکباد دے۔
فی رسالة برقية من رومية انّ الوزارة الايطالية قد استقالت وفوّض الملك هميرت الى الجنرال بيلو وزير الحرب ان يتولّى وكالتها۔	روما کی تار برقی سے معلوم ہوا کہ اٹلی کی وزارت شکست ہوگئی - اور شاہ ہمبرٹ نے جنرل بیلو وزیر جنگ کو اس کی نیابت کی ذمہ داری تفویض کی۔
استقرّ رأی الحكومة السنية اخيرا علی تاليف لجان فی مراكز الولايات والالوية والاقضية وتعيين مأمور خاص يعهد اليه بمراقبة هاته اللجان وادارتها۔	آخر کار سلطنت عالیہ کی رائے اس امر پر قرار پائی ہے کہ گورنریوں اور ضلعوں اور تحصیلوں کے صدر مقاموں میں کمیٹیاں قائم کی جائیں اور ایک خاص عہدہ دار مقرر کیا جائے جس کے متعلق ان کمیٹیوں کی نگرانی اور اُن کے انتظام کی ذمہ داری ہو۔
تقول المصادر الانكليزية ان فی عزم فرنسا ارسال بارجتين الی مياه طنجه بدعوی المحافظة علی رعيتها وهذا رأت انكلترا تحرز بوارجها فی هاتيك الاصقاع ببارجتين ايضًا۔	انگریزی ذرائع کا بیان ہے کہ فرانس نے طنجہ کے بندرگاہ پر اپنی رعیت کی حفاظت کے لئے دو جنگی جہاز بھیجنے کا ارادہ کیا ہے اور اسی بنیاد پر انگلستان نے بھی مناسب سمجھا ہے کہ ان مقامات میں اپنے جنگی جہازوں کو دو اور جنگی جہازوں سے مضبوط کرے۔

الدرس الرابع والستون (۶۴)

اسر رجالُ الانكليز باخرةً المانيةً ثانيةً من بواخر افريقية الشرقية الحاملة للمستشفى النقال البلجيكي الى الترنسفال وساقوها الى دربان -

انگریزوں کے ماتحتوں نے جرمنی کا دوسرا جہاز مشرقی افریقہ کے جہازوں میں سے جو بلجیم کا سفری شفا خانہ لادے ہوئے ٹرنسوال کو جا رہا تھا - گرفتار کیا اور دربان کی طرف چالان کیا -

ظهر بين السلع التجارية التى جاءت الى المسيو دامادينو الايطالى الذى يتعاطى التجارة فى بيروت ثلاثمائة وتسعة وتسعون مسدسا فضبطت فى الكمرك -

تجارت کا جو مال مسٹر ماڈینو ساکن اٹلی کے پاس جو بیروت میں سوداگری کا کام کرتا ہے آیا تھا اُس میں سے چھ نال کے ۳۹۹ طمنچے برآمد ہوئے اور چنگی خانہ میں ضبط کیئے گئے -

أستؤجرت دار فسيحة فى صنعاء لاتخاذها مكتبا للصنائع وجئ بالادوات اللازمة لتعليم الخياطة والحدادة و النجارة والدروس البدائية وذلك الى ان يتم بناء المكتب المنوى انشاؤه فيها -

صنعاء میں ایک وسیع مکان کرایہ پر لیا گیا تا کہ اس میں دستکاری کا ایک مدرسہ قائم کیا جائے اور سلائی اور آہنگری اور بڑھئی کا کام اور ابتدائی سبقوں کے سکھانے کے ضروری آلات منگوائے گئے اور یہ اجارہ اُس مدرسے کے تعمیر ہونے تک رہیگا جس کا بنانا اس شہر میں مطلوب ہے -

افادت اخبار باريز انه قد انتهت قضية المؤامرة على الجمهورية وصدر الحكم على كل من النائبين بالنفى مدة عشر سنين وكذلك على المسيو جيرين بالسجن عشر سنوات فى احدى القلاع وبرأت ساحة الآخرين -

پیرس کی خبروں سے معلوم ہوا کہ سلطنت جمہوری کے برخلاف مشورہ کرنے کا مقدمہ ختم ہو گیا اور ہر ایک نائب پر دس سال کے واسطے جلاوطنی کا حکم صادر ہوا اور اسی طرح موسیو جیرین کی نسبت حکم ہوا کہ کسی ایک قلعہ کے قید خانے میں محبوس رہے اور باقی لوگ بری کیئے گئے -

الدرس الخامس والستون (٦٥)

يُعاين المرضى في صيدليتنا المعروفة بصيدلية الهلال تجاه التلغراف يوميًا من الساعة الثامنة الى العاشرة ـ

ہمارے دواخانہ میں جو صیدلیہ ہلال کے نام سے مشہور اور تار گھر کے مقابل ہے ہر روز آٹھ بجے سے دس بجے تک مریضوں کا معاینہ کیا جاتا ہے۔

اتّصل بنا روايات متعددةٌ بشأن جرح الخواجا بشاره جبّار صاحب اللوكندتين الشهيرتين في قريتي مكين وعاليه وبالسبب الداعي لهذه الجناية

خواجہ بشارہ جبّار جو مکیں اور عالیہ کے دیہات میں دو مشہور ہوٹلوں کا مالک ہے۔ ہمیں اس کے زخمی ہونے اور اس جرم کے باعث کے متعلق متعدد خبریں ملی ہیں۔

وضع المهندسون تخطيطين للخط الحديدي المنوي انشاؤهُ بين المحطة والمرفاء يستدعي احدُهما حفرَ نفقٍ (تونيل) والآخرُ لا يستلزم ذلك ـ

انجنیروں نے ریلوے سٹیشن اور بندرگاہ کے درمیان مطلوبہ سڑک کے بنانے کے واسطے دو داغ بیلیں قائم کی ہیں۔ جن میں سے ایک کے واسطے ٹنل کا بنانا ضروری ہوگا اور دوسرے کے واسطے ضروری نہ ہوگا۔

أحصت بلديّةُ باريز عدد المعقورين الذين عضتهم الكلابُ الكلبةُ وعولجوا في مستشفى باستور في مدينة باريز منذ انشائهِ حتى الآن ٢٦١٦ شخصا ـ

پیریس کی میونسپل کمیٹی نے اُن لوگوں کی مردم شماری کی ہے جن کو دیوانہ کتوں نے کاٹا اور پیریس کے شفاخانہ باستور میں ان کی تعمیر کے زمانے سے اب تک ۲۶۱۶ آدمیوں کا علاج کیا گیا۔

صدرت الارادةُ السنيّةُ آمرةً بتفتيش قيود الكتائب والطوابير الجندية في جميع الفيالق السلطانية في كل سنتين مرةً منعًا لسوء الاستعمال واملاً بان ينال الجندي حقه

سلطانی حکم صادر ہوا ہے کہ ہر دو سال میں ایک دفعہ تمام شاہی فوجوں میں لشکروں اور پلٹنوں کے اندراج اسماء کی پڑتال کی جائے تاکہ کسی قسم کی بدعملی نہ ہو۔ اور ہر ایک سپاہی کو اُس کا حق مل سکے۔

الدرس السادس والستون (۶۶)

جاء من نظارة الصحة انه قد اُلغيت الايام العشرة المضروبة على واردات سواحل البحر الاحمر الواقعة بين معمورة الحميدية وخليج السويس ـ

محکمۂ حفظان صحت سے یہ خبر آئی ہے کہ معمورۂ حمیدیہ اور خلیج سویس کے درمیان سواحل بحر احمر کی درآمد پر جو دس دن کی میعاد رکھی گئی تھی اُٹھا دی گئی ـ

رست فی میاهنا الباخرة (عنایت) تُقِلُّ يعنا و ثمانانة جندي من الافراد المستبدلين من اهالي بيروت وما جاورها من الثغور حتى انطاليا ـ

ہمارے بندرگاہ میں عنایت جہاز آکر ٹھیرا جو بیروت اور اُس کی متصلہ سرحدوں سے انطالیہ تک کے تبدیل شدہ آٹھ سو سے کچھ زیادہ سپاہیوں کو اُٹھائے ہوئے تھا ـ

حضر اليوم على الباخرة الذينوية من دار السعادة حضرة سعادتلو كاظم بك متصرف القدس الجديد ونزل ضيفا كريما فی منزل الوجيه رفعتلو عمر افندی الجندی ـ

آج بیت المقدس کے نئے کمشنر کاظم بک فرانسیسی جہاز پر استنبول سے آگئے اور عمر آفندی جندی ذی وجاہت کے مکان پر بطور معزز مہمان کے فروکش ہوئے ـ

من المنتظر استعمال التلغراف بلا اسلاك قريبا فی المخابرات التجارية والسياسية بين انكلترا واميركا وستنخفض الاجرة بواسطته تخفيضا كبيرا جدا ـ

یہ امر متوقع ہے کہ انگلستان اور امریکہ کے درمیان تجارتی اور ملکی خبر رسانی کے متعلق ٹیلیگراف بغیر تار کے قریباً استعمال ہوگا اور اس کے باعث سے محصول میں بہت بڑی کمی ہو جائیگی ـ

قدمت سفارة انكلترا فی الاستانة الى الباب العالی نسخة من اللائحة التی نشرتها حكومتها رسميا مبينا فيها كيفية الاحتفال بتتويج الملك ادوارد السابع ملك انكلترا ـ

انگلستان کی سفارت مقیم استنبول نے اُس تجویز کی ایک نقل باب عالی میں پیش کی ہے جو انگریزی گورنمنٹ نے سرکاری طور پر شائع کی تھی اور جس میں اڈورڈ ہفتم شاہ انگلستان کی تاجپوشی کے جلسہ کی کیفیت کا بیان تھا ـ

الدرس السابع والستون (۶۷)

صدرت الاوامر الشديدة الى مراجع الاختصاص بلزوم اعداد الالبسة اللازمة لرجال الضابطة عن السنة الحاضرة۔

مراجع خصوصی کے نام بہت سخت حکم صادر ہوئے ہیں کہ سال حال سے ملازمان پولیس کے ضروری لباس تیار کئے جائیں۔

اتفقت نظارة الزراعة وادارة الدیون العمومیة علی ان تجری المبارات فی تربیة دود الحریر لهذا العام فی مدینتی بیروت وازمیر۔

محکمۂ زراعت اور قرضۂ عمومی کے منتظمین نے اس امر پر اتفاق کیا ہے کہ اس برس بیروت اور ازمیر میں ریشمی کیڑوں کے پالنے میں باہم مسابقت کی جائے۔

عینت الحکومة السنیة عزتلو رستم بک امیر الالای مندوبا من قبلها لحضور المؤتمر الدولی للسفن الذی تقرر انعقاده فی مدینة (روسلادرف) الالمانیہ۔

گورنمنٹ عثمانی نے جہازوں کی شاہی کانفرنس میں جو جرمنی کے شہر ڈوسلادرف میں منعقد ہوگی۔ کرنیل رستم بے کو اپنی طرف سے جانے کے لئے ڈیلیگیٹ مقرر کیا ہے۔

یؤخذ من صحف الاستانة ان الطریقة التی اتخذتها الحکومة فی دار السعادة لاستیفاء رسم القبان والکیالة ستجری ایضا فی الولایات الشاهانیہ۔

استنبول کے اخباروں سے معلوم ہوا کہ گورنمنٹ نے ترازو اور پیمانہ کے پورا کرنے کے واسطے جو طریقہ استنبول میں مقرر کیا ہے۔ وہ عنقریب ممالک عثمانی میں جاری ہوگا۔

ارسلت نظارة الرسومات فی الثغر الی الامانة فی الاستانة الاوراق المتعلقة بانشاء رصیف واسکلة فی میناء طرابلس الشام تحولت الی مسیو فالوری رئیس معاری الامانة۔

سرحد کے محکمۂ کسٹم نے وہ کاغذات جو طرابلس شام کے بندرگاہ میں گھاٹ اور اسکلہ تعمیر کرنے کے متعلق تھے۔ استنبول کی امانت میں بھیجے اور وہ موسیو فالوری معماران امانت کے رئیس عمارت کے سپرد کئے گئے۔

الدرس الثامن والستون (٦٨)

هطل الغيثُ في حلب وضواحيها يومَ الجمعة الماضي بعد ان احتبس عنها نحو عشرين يوما فانتعشت الاراضي والزروعُ ـ

جمعہ گزشتہ کو حلب اور اس کے گرد و نواح میں بیس دن تک حبس رہنے کے بعد بارش ہوئی۔ اراضی اور کھیتوں کو سیراب کیا۔

وصل الى الثغر في هذه الايام مستودعان كبيران للماء باسم السكة الحجازية وباخرتان تحملان عشرة الآف من القضبان الحديدية ـ

ان دنوں میں حجاز ریلوے کے نام سے پانی کے دو بڑے مخزن اور دو جہاز دس ہزار لوہے کی پٹڑیوں سے لدے ہوئے سرحد پر آئے۔

تُلِحّ حكومة زيلاندا الجديدة في وجوب انشاء كلية فيها في لندن تذكارًا للملكة فكتوريا وتقترح ان يقبل فيها جميع سكان الامبراطورية ـ

زیلنڈ کی نئی سلطنت نے ملکہ وکٹوریہ کی یادگار میں بمقام لندن ویسا کالج بنائے جانے کی ضرورت پر بہت التجا کی اور یہ تجویز پیش کی کہ شہنشاہی کے تمام باشندے اس میں داخل کئے جائیں۔

السينماتوغراف آلة تُري الصورَ المتحركة فتمثّل للرائين الحروبَ والملاحمَ والانواءَ والزوابعَ وغيرها من الاشياء المأخوذة على قطع فوتوغرافية صغيرة ثم تكبّر في مراسح الالعاب بواسطة كهربائية ـ

سینماٹوگرافی ایک آلہ ہے جس میں متحرک صورتیں دکھائی دیتی ہیں اور ناظرین کو لڑائی اور خونریز معرکے اور بارشیں اور طوفان اور دیگر چیزیں متشکل ہو کر دکھائی دیتی ہیں جو فوٹوگرافی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں پہ لی گئی ہیں۔ اور برقی روشنی کے ذریعے تھیٹروں میں بڑی ہو جاتی ہیں۔

فرہنگِ الفاظِ جدیدہ

مصر و شام اور دیگر بلادِ اسلامیہ کے باشندوں میں جن کی مادری زبان عربی ہے اُنیسویں صدی کے علمی اختراعات اور زندگی کے ضروریات نے اس قدر تغیر پیدا کیا ہے کہ علمائے عرب اِن تازہ وارد مہمانوں کا خیر مقدم کہنے اور اُن کے واسطے الفاظ جدیدہ وضع کرنے پر مجبور ہوئے ہیں۔ یہ الفاظ بیشتر تین قسم کے ہیں :-

۱- وہ الفاظ جو عربی مادہ کو تراش کر بنائے گئے ہیں۔ مثلاً باخرہ (سٹیمر) جس کی اصل بخار ہے +

۲- وہ الفاظ جو یوں تو پہلے سے موجود ہیں مگر اب اُن کو اصلی معنوں کے علاوہ ایک جدید لباس پہنایا گیا ہے۔ مثلاً مسدس (چھ نال کا تپنچہ) جس کی اصل وضع چھ کونہ چیز ہے +

۳- وہ الفاظ جو غیر زبانوں سے معرّب کئے گئے ہیں۔ مثلاً سیجارۃ (سیگرٹ) + اِس کے علاوہ فارسی اور ترکی کے بعض الفاظ بغیر کسی ادل بدل کے بھی مستعمل ہوتے ہیں۔ مثلاً شوربا (شوروا) یوزباشی (کپتان) +

یہ چاروں قسم کے الفاظ عربی اخبارات میں مروّج ہیں اور اس رسالہ کے آخری دو بابوں میں اِن کا استعمال زیادہ ہوا ہے۔ اس قسم کے کثیر الاستعمال الفاظ حروف تہجی کی ترتیب سے لکھے گئے ہیں کہ عربی اخبار پڑھنے والوں کو سہولت ہو۔ گو یہ ضرورت زیادہ آسانی کے ساتھ اُس وقت پوری ہوگی جبکہ مؤلف کی طرف سے ایک خاص ڈکشنری ناظرین کے واسطے مہیا کی جائیگی +

لفظ	معنی	لفظ	معنی
الف		اجزاخانہ	دواخانہ Hospital
آب	رومیوں کا مہینہ مطابق اگست	اجزاجی	دوافروش Chemist
آجر	پکی اینٹ	احتفال	جلسہ
آذار	رومیوں کا مہینہ مطابق مارچ	احصاء	مردم شماری
آستانہ	استنبول ترکی وزراء کے اجلاس کرنے کی عمارت جسکو باب عالی کہتے ہیں۔	اختراع	ایجاد
آغا	خواجہ سرا	اختیار	بوڑھا old
آفندی	مسٹر صاحب ترکوں اور مصریوں کا استعمال ہے۔	ادارہ	انتظام - منیجمنٹ management
آلاتی	بینڈ	ادب خانہ	پاخانہ
ابریل	اپریل انگریزی کا چوتھا مہینہ	أدرنہ	اڈریا نوپل
ابعادیہ	پائیں	أدوات	آلات
ابوالہول	مصر میں پتھر کا ایک قدیمی اور مشہور بت ہے۔	الارادۃ السنیہ	حکم سلطانی
اتینیا	ایتھنز	أرجوحہ	جھولا
اجازۃ	رخصت	اردب	ملک مصر کا ایک پیمانہ ہے جو سوکھی چیزوں کے ماپنے میں برتا جاتا ہے - اور ۲۴ صاع وزن کا ہوتا ہے
أجرۃ	محصول	أردو	لشکر
		أرز	چاول
		أرضیہ	مال گدام کی زمین کا کرایہ
		ارگیلہ	حقہ (دیکھو نارجیلہ)
		أرناؤط	صوبہ البانیہ کے ترک

لفظ	معنی	لفظ	معنی
آرُوام	روم کے رہنے والے -	اِفْرِنج	فرنگستان - یورپ
اِبْرِیتُو	اسپرٹ -	آفرنجی	فرنگستانی - یوروپین -
اِزْمِیر	شہر سمرنا -	آفُوکاتو	(ادوکاتو) - وکیل - اڈوکیٹ
اِسْبانیہ	ملک ہسپانیہ -	اُقّہ	ملک مصر کا ایک وزن ہے
اِسْبِتالیہ	بیمارستان - ہسپتال		جو چار سو درہم کے برابر ہوتا ہے
اِسْتِلام	وصول پانا	اِقتراح	تجویز -
اُسْطُول	جنگی جہاز -	الاقتصادُ السیاسی	پولیٹیکل اکانومی -
اِسْقاط	کٹوتی - پھرت -	الاقتصادُ المنزلی	انتظام خانہ داری -
اُسْقُف	پادری -	اکتوبر	اکتوبر - انگریزی کا دسواں مہینہ -
اِسْکِلہ	بندرگاہ کی آبادی -	اکتشافات	معلومات جدیدہ
اِسْکَملہ	موہنڈا - سٹول -	اکسپرس	ڈاک گاڑی -
اَسْلِحہ ناریہ	تپنچہ - بندوق وغیرہ	آلمان	المانیہ - ملک جرمن -
اَسْوَج	ملک سویڈن -	اِمبراطور	امپرر - شہنشاہ -
اِشْتِراک	اخبار یا کتاب موقت الشیوع	اِمبراطورہ	امپریس شہنشاہ بیگم -
	کی خریداری بذریعہ اندراج نام -	اُمّت	گروہ -
المشرقُ الاقصٰی	ملک چین و جاپان	الامتحان النہائی	آخری امتحان -
اسمایہ	ہیضہ کا کیس -		فائنل امتحان -
آطلاس	اٹلس - نقشوں کا مجموعہ	اِمتیاز	لائسنس - حق -
اِعلان	نوٹس -	اِمضاء	دستخط -
آغراض	اسباب -	المغربُ الاقصٰی	مراکو -
اَغُسطُس	اگست - انگریزی کا آٹھواں مہینہ	اَموال مقررہ	محاصل مستقل -

لفظ	معنی
اموال غیر مقررہ	محاصل غیر مستقل ۔
امیرال	امیر البحر
امیرتی	خراج ٹیکس ۔
انتیکہ	قدیم ۔ عجیب چیز ۔
انتیکخانہ	عجائب خانہ ۔
انجرہ	لنگر
انجلیزی	انگریزی ۔
انشا	تعمیر کرنا ۔
انکشاری	اسکی اصل ینگ چری ہے جو ترکوں میں ایک قدیم فوج تھی ۔
انکلترا	ملک انگلستان ۔
اوروپا	یورپ ۔
اورطہ	رجمنٹ سوران ۔
اوضہ	اودہ ۔ کمرہ ۔ حجرہ ۔
اقرام	مصر کے منارے مخروطی
آیار	رومیوں کا مہینہ (مطابق مئی)
ایالۃ	ولایت ۔
ایراد	آمدنی ۔
ایطالیہ	ملک اٹلی ۔
ایقاف	معطل کرنا ۔
آیلول	رومیوں کا مہینہ (مطابق ستمبر)

ب

لفظ	معنی
بابا	پوپ ۔
الباب العالی	استنبول میں ترکی وزرا کے اجلاس کی عمارت
باپوج	سلیپر جوتی ۔ اسکی اصل پاپوش ہے ۔
باپور	جہاز ۔ سٹیمر ۔ اسکی اصل واپور ہے ۔
باخرہ	سٹیمر ۔ دخانی جہاز ۔
بارجہ	جنگی جہاز ۔
بارود	بارود ۔
بارۃ	پارہ (قرش کا چالیسواں حصہ)
باریز	پیرس ۔
باساپورت	پاس پورٹ ۔ پروانۂ راہداری
باش	سر ۔
باشا	ایک ملکی خطاب ہے ۔
باش جاوش	سارجنٹ میجر
باش کاتب	ہیڈ منشی ۔
باش مہندس	چیف انجینیر ۔
باشی بزوق	ایک قسم کے ترکی سپاہی ۔
باقہ	گلدستہ
بالو	کرہ ۔ گیند ۔

لفظ	معنی
باُلو	محفل رقص-
باُلون	غبارہ-
بامیا	بھنڈی-
البحرالاحمر	بحیرۂ قلزم-
البحرالاسود	بحیرۂ اسود-
بحرالخزر	بحیرۂ کیسپین-
البحرالمحیط	بحرالکاہل-
البحرالمتوسط	بحیرۂ روم-
بَحری-بَحّار	ملّاح-جہازی نوکر-
بخشیش	عطیہ-
بُدری	سویرا-
بدل سفریہ	سفرخرچ-
بدل الاشتراک	قیمت اخبار-
بَرادہ	چاندانی-
بربرہ	مصرمیں ایک شہرہے-
بُرتقال	ملک پرتگال-
بُرتقان	ایک قسم کا سنگترہ-
بِرذَون	اسپ نر-تاتاری گھوڑا-
بِرطیل	رشوت-
بَرقوق	آلوبخارا-
بُرکان	کوہ آتش فشاں-

لفظ	معنی
بَرمیل	پیپہ-
بَرنامج	فہرست-
بَرنس	پرنس-شہزادہ-
بُرنیطہ	انگریزی ٹوپی-
بِرواز	چوکھٹہ-فریم-
بُروجرام	پروگرام-ضبط اوقات-
بَروسل	برسلز-
بَرید	ڈاک-
بریطانیہ	انگریزوں کا وطن
بَریمہ	پیچ کش-اسکرو-
بِساط	دری-
بَشقہ	دیگر-
بِشکیر	تولیہ-اسکی اصل پیش گیرہے
بضائع	سامان-
بَطاریہ	بیٹری-
بَطاطہ	آلو-اسکی اصل پوٹیٹو ہے-
بطاقہ	ٹکٹ جوکپڑے کے تھان پرلگایاجاوے
بَطانیہ	کمبل-
بُطرس برج	سینٹ پیٹرس برگ-
بَطرک	پادری-
بُطریق	دہ ہزاری-ایک عہدہ کانام ہے-

لفظ	معنی	لفظ	معنی
بطیخ	خربزہ -	بلغار	ملک بلگیریا -
بغاز	باسفورس -	بلغراد	بلگریڈ -
بغت	لٹھا -	بلوک	پلٹن پیادگان -
بق	کھٹمل -	بلوک امین	کوارٹر ماسٹر -
بقال	خوردہ فروش -	بلیموث	پلائی موتھ -
بقدونس	ایک سبزی دھنیا کی شکل کی ہے	بناء	معمار -
بقسماط	ایک قسم کی دُہری روٹی -	بنادورہ	ولایتی بینگن -
بک	بیگ ایک قسم کا عہدہ جو باشا سے کمتر ہے	بنتو	فرانس کا طلائی سکہ جو بیسے قیمت کا ہوتا ہے
بکباشی	بین باشی، میجر -	بند	نمبر اور دفعہ قانون کا -
بکلوریی	بیچلر - گریجویٹ - درجہ یافتہ	بندر	بندرگاہ - تجارتی شہر -
بکیر	سیپ -	بندقیہ	بندوق -
تلبین	بیکین -	بندیرہ	علم - جھنڈا -
بلاد عثمانی	سلطنت ترکی -	بنس	پنس - انگلستان کا ایک سکہ ایک آنہ قیمت کا
بلاد مجر	ملک ہنگری -	بنطلون	پتلون - انگریزی پاجامہ -
بلاش	بلا قیمت -	بنک	بینک - صرّاف خانہ -
بلاط	شاہی محل - پتھر کا چوکہ -	بواب	دربان -
البلاغ الرسمی	سرکاری اعلان -	بوابہ	پھاٹک -
البلاغ الحربی	اعلان جنگ - الٹی میٹم	بوذی	بدھ مذہب کا پیرو -
بلجیکہ	ملک بلجیم -	بورت }	بور -
بلدیہ	میونسپل کمیٹی -	بور }	بندرگاہ -
بلطو	بڑا جبہ - اور کوٹ -	بورسعید	پورٹ سعید -

لفظ	معنی
بُورصہ	صراف خانہ -
بُوری	حُقّہ -
بُوستہ	ڈاک خانہ -
بُوستہ عمومیہ	صدر ڈاک خانہ -
بُوستجی	چٹھی رساں -
بُوصلہ	قطب نما -
بُولیس	پولیس
بُولیصہ	بیجک -
بُولیتکا	حالت سیاسیہ -
پہلوان	بازی گر - مسخرا -
بُویا	روغن - وارنش -
بُویجی	روغن کرنے والا -
بیادہ	پیادہ -
بَیتُ العلوم	یونیورسٹی -
بَیتُ الراحتہ	پاخانہ -
بَیرق	جھنڈی -
بیرہ	ایک قسم کی شراب جو سے تیار کی جاتی ہے
بیمارستان	شفاخانہ - ہسپتال -

ت

لفظ	معنی
تبغ	ترکی سوکھا تمباکو -
تتویج	تاجپوشی - کارونیشن -
تذکار	یادگار -
تذکرہ	پاس پورٹ یا اہداری کی سند -
تذکرۃ البوستہ	پوسٹ کارڈ -
تذکرۃ الذہاب والایاب	ٹکٹ واپسی -
ترابیزہ	میز -
تراموے	ٹریموے -
ترسانہ ترسخانہ	دار الصنائع - جہاں جہاز بنائے جاتے ہیں -
ترعہ	نہر - تالاب -
تذکرجی	پاس پورٹ دینے والا -
تسجیل	رجسٹری -
تسمیہ	نامزدگی - نامی نیشن -
تشخیص	تھیٹر میں ایکٹ کرنا -
تشرین الاول	رومیوں کا مہینہ (مطابق اکتوبر)
تشرین الثانی	رومیوں کا مہینہ (مطابق نومبر)
تصادُف	ایک دوسرے سے بلا ارادہ ملنا -
تصادُم البوابیر	ریل گاڑیوں کا ٹکرا جانا -
تصدیر	روانہ کرنا -
تطعیم الجدری تلقیح الجُدری	ٹیکا لگانا -
تفصیل	کپڑا قطع کرنا -

لفظ	معنی
تقریر	رپورٹ -
تقسیط	قسط بندی -
تکہ	ازار بند
تکبیس	شمسی پانی سے -
تکیہ	مسافر خانہ -
تلغراف	تار خبر -
التلغراف الاعتیادی	معمولی تار خبر -
تمرین	مشق -
تمرینات عسکریہ	قواعد - ڈرل -
تمرینات جسدیہ	ورزش -
تموز	رومی کا مہینہ (مطابق جولائی)
تن	ٹن - اٹھائیس من کا ایک انگریزی وزن -
تنک	ٹین -
توظیف	نوکر رکھنا -
توقیع	دستخط -
تونیل	ٹنیل - وہ رستہ جو ریل کے گذرنے کے لئے پہاڑ میں بنایا جائے -
تیاترو	تھیٹر -

ث

لفظ	معنی
تالوث	تثلیث -
ثریا	روشنی کا جھاڑ -
ثورہ	بغاوت -

ج

لفظ	معنی
جامع	مسجد -
الجامع الازہر	قاہرہ کی ایک مسجد جس میں علوم مشرقی کا درس دیا جاتا ہے
جائزہ	انعام -
جاویش / جاووش	سارجنٹ -
جبانہ	قبرستان -
جبس	چونہ -
جبن	پنیر -
جراح	سرجن -
جراحہ	سرجری -
جرایہ	فوجی سپاہی کی رسد -
جرثوم	اصل -
جرنال	اخبار
جریدہ	اخبار -
جزاء نقدی	جرمانہ -
جزمہ	بوٹ - انگریزی جوتہ -
جلابیہ	کرتہ جو ٹخنے تک لمبا ہو -
جمرک	چنگی -
جمعیۃ	انجمن - سوسائٹی -

لفظ	معنی
جُنَینَه	باغ -
جُنیهِ	گنی - اشرفی -
جُندرمه	پولیس -
جُندی	سپاہی -
جَنزیر	زنجیر -
جِنرال	جنرل -
جِنس	قومیت -
جُوقه	آدمیوں کا گروه تھیٹر پارٹی -
جُوخ	بانات -
جیش الاحتلال	انگریزی فوج مقیم مصر -
ح	
حاره	محلّه -
حاصلات	پیداوار -
حاضره	دارالسلطنت -
حامیه	فوج -
حجر الصحی	قرنطینه -
حراقه	تارپیڈو کشتی -
حِرام	کمبل -
حرامی	چور -
حرذون	سوسمار - ایک قسم کا جانور جو ملک مصر میں ہوتا ہے
حرس	گارڈ -
الحرس السلطانی	باڈی گارڈ -
حُرمه	بیوی -
حِزب الاحرار	لبرل پارٹی -
حزب المستبدین	کنزرویٹو پارٹی -
حزیران	رومیوں کا مہینہ مطابق جون
حِصان	گھوڑا -
حَصری	چٹائی فروش -
حَقل	کھیت -
الحکومة السنیة	حکومت استنبول -
حلاق	نائی -
حلاوه	مٹھائی -
حلیب	دُودھ -
حمّال	موٹیا - اُرکی -
حمائر	رعیت -
حنفیه	ٹونٹی -
حواله	ڈرافٹ - ہنڈی -
حوائج	میلے کپڑے جو دھونے کو دیے جائیں -
حَوش	مکان -
حوض	گودی - لنگرگاه -
خ	
خارطه	خریطه - جغرافیه کا نقشه

لفظ	معنی
خان	سرائے - ہوٹل -
خدیوی	خدیو - نائب السلطنت مصر کا لقب
خروش	کارتوس -
خرستیانہ	کرسچیانا - دارالحکومت
خستہ خانہ	ہسپتال -
خضری	سبزی فروش -
خط الشکہ	ریل کی سڑک -
خطابہ	تقریر - اسپیچ -
خطیب	مقرر - اسپیکر -
خفتان	ایک قسم کا جبہ -
خفیر	چوکیدار -
خلیج	نہر -
خواجہ	عیسائیوں کو استاد افندی کی جگہ خواجہ کہتے
خوجہ	مدرس - استاد -
خوری	پادری -
خیارہ	سو [illegible] -
د	
دارالتحف	عجائب خانہ -
دارالسعادۃ	استنبول -
دارع	آہن پوش جہاز -
دارالکتب	کتب خانہ -
دایہ	دائی -
دائرہ	صیغہ - محکمہ -
دائرہ بلدیہ	میونسپل کمیٹی -
دائرۃ الرسومات	کسٹم ہوس -
دائرۃ العلوم / دائرۃ المعارف	انسائکلوپیڈیا -
دبوس	الپن - بغیر سوراخ کی سوئی -
دخانچی	تمباکو فروش -
دخان	سوکھا تمباکو -
دخل	آمدنی -
درب	سڑک -
درج	زینہ -
درقہ	ڈھال -
دزینہ	درجن -
دسمبر	دسمبر - انگریزی کا بارھواں مہینہ
دسیسہ	سازش -
دغری	سیدھا -
دفتر	رجسٹر - کاپی -
دفتر دار	محاسب - مستوفی -
دقہ	دکان کشتی -

لفظ	معنی
دَفع	ادا کرنا-
دُفتور	ڈاکٹر-
دِکّہ	لکڑی کی بینچ جو دیوار سے جڑی ہوئی اور مفروش ہو
دَلّاک	حامی- خدمتگار
دُولاب	الماری-
دَینمرک	ملک ڈنمارک-
دَینامت	ڈائنامیٹ-
دِیوان	محکمہ-
ذ	
ذُبالہ	کوڑا-
ذُرہ	جوار-
ذبیحہ	ایک قسم کا کھانا-
ر	
راسٌ الترکیبہ	حقہ کی چلم-
رُبّان	جہاز کا کپتان-
ربطۃ الرقبہ	نکٹائی-
رجال معیت	سٹاف-
رخیص	ارزان-
ردیف	ریزرو فوج-
رُزنامہ	جنتری- کیلنڈر-
رِزمہ	گٹھڑ- پشتارہ-

لفظ	معنی
رَسم	کسٹم- محصول-
رَسم	تصویر- نقشہ-
رَسّام	نقشہ نویس- ڈرافٹسمین-
رسالہ	پیغام-
رسالہ برقیہ	تار خبر- پیغام تار-
رُستاق	گاؤں-
رسمیّا	سرکاری طور سے-
رَصاص	سیسا- بندوق کی گولی-
رصد خانہ	جنتر منتر
رَصیف	چبوترہ- پٹڑی- گھاٹ-
رفرف	الماری جو دیوار میں لگی ہوئی ہو
رفیع	باریک-
رفیق بالدرستہ	ہم جماعت-
رُکّاب	جہاز یا ریل کا مسافر-
رئیس	پریزیڈنٹ-
رئیس قلم	افسر محکمہ-
رئیس جمہوریہ	پریزیڈنٹ حکومت جمہوری
رئیس الضبطیہ	افسر پولیس-
رئیس عمارہ	امیر البحر-
روایتہ	ناول- فسانہ
روزنامہ	جنتری- کیلنڈر-

لفظ	معنی
روسیا	سلطنت روس -
رومان	ناول - فسانہ
ریال	مصر کا نقرئی سکہ جو ۵ روپے قیمت کا ہوتا ہے
ری	آبپاشی -
رئیس	ناخدا - ملاح -
ریشہ	نب - انگریزی قلم کی زبان -
ریف	دریائے نیل کے متصل کی زمین -
ز	
زاویہ	بغیر مینار کی مسجد یا مسافر خانہ -
زبون	خریدار -
زر	بٹن -
زط	جاٹ -
زعلان	ناراض -
زفت	رال -
زقاق	کوچہ -
زمیل	ساتھی -
زنار	پیٹی - کمر بند -
زیت الغاز	کیروسن آئل - مٹی کا تیل -
زینۃ	آرائشگی -
زیر	پانی کا مٹکا -
زیلانده	ملک زیلانڈ -

لفظ	معنی
س	
ساج	سال کی لکڑی -
ساعی	چٹھی رسان -
ساعۃ	گھڑی -
ساعۃ عمومیہ	گھنٹہ گھر -
ساعاتی	گھڑی ساز -
ساقیہ	رہٹ -
ساکو	اوورکوٹ -
سبت	ٹوکرا -
ست	گھروالی - بیوی -
سترہ	کوٹ -
سبتمبر	ستمبر انگریزی کا نواں مہینہ -
ستوکلم	سٹاکہالم -
ستین	سٹائن - بوئیر پریزیڈنٹ کا نام ہے -
سجادہ	قالین - دری -
سخن	گرم -
سرایا	سرکاری محل -
سردار	سپہ سالار - کمانڈر انچیف -
سردین	سارڈین - ایک قسم کی نمکین مچھلی -
سروجی	زین ساز -
سریر	چارپائی -

لفظ	معنی
سفارۃ	سفارت خانہ
سفیر	ایلچی - امباسیڈر -
سفینہ	کشتی - جہاز -
سفینۃ حربیّہ	جنگی جہاز -
سفینہ مدرّعۃ	جہاز آہن پوش -
سِعر	نرخ -
سُکّر	شکر -
سِکّہ	راستہ -
سکۃ الحدید	آہنی سڑک - ریلوے لین -
سلخانہ	میگزین -
سلفاً	پیشگی -
سلک ابرقی } سلک کہربائی }	تار برقی کی لاین -
سلاملک	نماز جمعہ کے وقت سلطان روم کی فوجی سلامی -
سلطہ	سبزی کا اچار -
سمسار	دلال -
سمسرہ	دلالی -
سنتیمتر	میٹر کا سواں حصہ -
سنجق	جھنڈی - ضلع کا حصہ -
سنوی	سالانہ -
سواری	رسالہ -

لفظ	معنی
سوّاق	کوچبین
سودان	افریقہ میں ایک ملک ہے -
سوریا	ملک شام -
سویسرہ	ملک سوئزرلینڈ -
سیجارہ	سیگرٹ - کاغذ میں لپٹا ہوا تمباکو
سیکورتا	بیمہ -
سیلان	لنکا -
سیاسۃ	پالیٹکس -
سیر	سَر - جو دولت انگریزی کا ایک خطاب ہے

ش

لفظ	معنی
شارع	راستہ - بازار -
شاش	ململ وغیرہ -
شاویش	سارجنٹ -
شائی	چاء -
شباط	روسیوں کا مہینہ مطابق فروری
شُبّاک	کھڑکی -
شبرا	قاہرہ کے ایک محلہ کا نام ہے -
شبریہ	چارپائی -
شحاذ	گداگر -
شختورہ	چھوٹی کشتی -
شُرابات	جورابیں -

لفظ	معنی
شربہ	مسہل کی دوا -
شراع	بادبان -
شریط	تسمہ -
شریف	سید - بنی فاطمہ -
شرک	ضد صاغ - آدھا قرش قیمتی ۱/۲
شرکۃ	کمپنی -
شرموطہ	رنڈی - کسبی -
شلن	شلنگ - انگلستان کا سکہ قیمتی ۱۲/
شمام	مصری سردہ -
شمعہ	موم بتی -
شمسیہ	چھتری -
شمندوفر	ریل -
شنطہ	چمڑے کا بیگ
شوام	شام کے باشندے -
شوکۃ	کھانا کھانے کا کانٹا -
شیال	موٹیا - کولی -
شیت	چھینٹ -
شیشہ	حقہ -
شہادۃ	سرٹیفکیٹ - سند -
شہبندر	مترادف قونصل - وہ لوگ جو بادشاہ اسلام کیطرف سے ممالک غیر میں مامور ہوں

لفظ	معنی
ص	
صاری	جہاز کا مستول -
صاغ	پوری قیمت کا سکہ - قرش کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے -
صاغقول آغاسی	ایجوٹنٹ میجر -
صاکو	اوور کوٹ -
صحن	رکابی -
الصدر الاعظم	وزیر اعظم -
صدارہ	دفتر صدر اعظم -
صرب	ملک سرویا -
صعید مصر	مصر کا شمالی حصہ -
صف	جماعت -
صفیحہ	چھاپہ کی پلیٹ -
صندوق البوستہ	لیٹر بکس -
صندوق الدین	قرض فنڈ -
صوت	ووٹ -
صوفیہ	دارالحکومت -
صہریج	بڑا تالاب -
صیدلیہ	دوا فروشی کی دوکان -
صیدلی	دوا فروش -
ض	

لفظ	معنی
ضابط	فوجی افسر -
ضبطیہ	پولیس -
ضرب خانہ	دارالضرب - ٹکسال -
ضریبہ	ٹکس - مالگزاری -
ضواحی	گردونواح -
ضوء	لیمپ - چراغ -
ضیعہ	گانوں -
ط	
طابع	ڈاک کا ٹکٹ -
طابور	حصہ پلٹن -
طاحونہ	چکی -
طباشیر	چاک مٹی -
طاولہ	میز - اسکی اصل ٹیبل ہے -
طبیب الاسنان	دندان ساز -
طبنچہ	پستول -
طبسی	سینی -
طرد	پیکٹ - بنڈل -
طربوش	ترکی ٹوپی -
طربیزہ	میز -
طرشی	ترشی - کھٹائی -
طقس	آب و ہوا - موسم

لفظ	معنی
طقم	پوشاک -
طلمبہ	آگ بجھانے کا آلہ -
طلمبجی	آگ بجھانے والا -
طماطم	ولائتی بینگن -
طن	ٹن - ۲۸ من کا انگریزی وزن
طوب	اینٹ -
طوبجی	گولنداز -
طیارہ	کنکوا -
ظ	
ظرف	لفافہ -
ع	
عاصمہ	دارالحکومت -
عائلہ	کنبہ - خاندان -
عتال	موٹیا - حمال -
عتالہ	اجرت حمال -
عجلہ	گاڑی -
عدیلہ	بیگ -
عربتہ / عربیتہ	گاڑی - گھوڑا گاڑی
عربجی	کوچبین -
عربوان	بیعانہ -

لفظ	معنی
عرض الجیش	فوج کاری ویو۔
عرض حال	عرضی۔
عروس	دُلہن۔
عُروہ	کاج۔ تکمہ
عریس	دُولہا۔
عسکر	لشکر۔
عسکری	سپاہی۔
عسکریہ	لشکری خدمت۔
عسکر المدافع	توپخانہ۔
عشرہ بالمأتہ	دس فیصدی۔
عشّی	باورچی۔
عُضو	ممبر کمیٹی۔
عَفش	اسباب
عُلبہ	ڈبیہ۔
علم الحقوق	قانون۔
عُمدہ	مکھیہ۔ سرگروہ۔
عمدالاخبار	اخبار کا کالم
عُملہ	سکہ رائج الوقت۔
عملہ صاغ	پُوری قیمت کا قرش
عملہ دارجہ	نصف قیمت کا قرش۔
عملیہ	جرّاحی۔ اپریشن۔
عمولۃ	کمیشن۔ آڑہت۔
عمیل	آڑہتی۔
عوائد	محصول چنگی۔
العیارات الناریہ	آگ برسانے والے ہتھیار۔
عید المیلاد	کرسمس ڈے۔ بڑا دن۔
عَیش	روٹی۔
عیش افرنجی	ڈبل روٹی۔
عیش بلدی	دیسی۔ روٹی
غ	
غاز	گیس۔
غالُ	قفل۔
غُرش	قرش۔ پیاسٹر
غریب	مسافر۔
غزت	گزٹ۔ اخبار۔
غَسّال	دھوبی۔
غَسّالہ	دُھوبن۔
غسیل	دُھلائی۔
غفیر	چوکیدار۔
غلیوم	ولیم۔ شہنشاہ جرمنی
غَلیون	حقہ۔ قلیان۔

لفظ	معنی
ف	
فابریقہ	کارخانہ - فیکٹری -
فاتورہ	انوائس - چالان
فاخورہ	برتن بنانے کا کارخانہ -
فاعل	مزدور -
فانیلہ	بنیان -
فبرائر	فروری - انگریزی کا دوسرا مہینہ
فحام	کوئلہ فروش -
فرشہ	برش -
فرقہ	کمپنی - جماعت -
فرقہ ہندسیہ	سرمے پارٹی -
فرمان	سند شاہی -
فرن	تندور -
فرنسا	ملک فرانس -
فرنسی / فرنساوی	فرانس کا باشندہ
فرنک	فرانس کا سکہ جسکی قیمت ۱۰ ار ہے
فریق	لفٹنٹ -
فسقیہ	چھوٹا حوض -
فسیخ	مچھلی -
فصولیا	خطمی -

لفظ	معنی
فطور	ناشتہ -
فقیہ	میاں جی بچوں کا استاد -
فکتوریا	(وکٹوریا) ملکہ انگلستان -
فلاح	کاشتکار -
فلکی	ہیئت دان -
فلوکہ	ڈونگی - چھوٹی کشتی -
فلوکجی	کشتی بان -
فم الترعہ	دہانہ نہر -
فمیلہ	خاندان - اسکی اصل فیملی ہے
فن سفر البحر	علم جہاز رانی -
فنار	لائٹ ہوس -
فنجان	چائے کی پیالی -
فندق	ہوٹل -
فوطہ	تولیہ -
فوطوغراف	فوٹوگراف -
فونوغراف	فونوگراف
فول	باقلائے شامی - مٹر -
فیضان النیل	نیل کی طغیانی -
فینا (ویانا)	دار الحکومت آسٹریا -
فینو	بہتر -

ق

لفظ - معنی	لفظ - معنی
قارب - کشتی -	قبّہ - کالر -
قارہ - براعظم -	قرار - رزولیوشن - حکم -
قارورہ - بوتل -	قراؤل - تھانہ -
قاضی - حاکم - جج -	قِران - نکاح -
قاعدۃ البلاد - دارالحکومت -	قرش - شوشہ - پیاسٹر -
قاموس - ڈکشنری - لغت کی کتاب -	قرعہ - لاٹری -
قانون - پیانو - ایک قسم کا باجہ -	قرمید - اینٹ -
قاوون - سردہ -	قرنطینہ - کوارنٹائن -
قائد - سپہ سالار - رہنما -	قرینہ - بیوی - زوجہ -
القائد الاول - کمانڈر انچیف -	
قائق - کشتی -	قشطہ - بالائی -
قائقجی - کشتی بان -	قشلہ - فوجی بارک -
قائم مقام (ت) اسسٹنٹ کمشنر (ع) لفٹیننٹ کرنل	قصبہ - دارالحکومت -
قائمہ - فہرست اشیا یعنی قیمت - بل -	قصدیر - قلعی -
قائمہ موجودات - بیجک -	قصیفہ - منفاسہ -
قبان - ایک پلہ کا آہنی ترازو -	قضا - فیصل
قبانی - ترازو والا -	قطر - ملک
قبطان - کپتان -	قطار - ریل کی ٹرین -
قبطی - مصر کا قدیم باشندہ -	قفطان - عبا -
قبع - ہُڈ -	قفہ - بڑا ٹوکرا -
قبلی - جانب جنوب -	قلس - کشتی کے رسے -

لفظ	معنی	لفظ	معنی

قلع - شراع - بادبان -
قلقاس - اروی -
قلم - صیغہ - محکمہ -
قلم الرصاص - پنسل -
قلم الحجر - سلیٹ پنسل -
قلم الاحصاء - محکمہ مردم شماری -
قلہ - صراحی -
قمقمہ - گلاب پاش -
قنال - کنال - نہر (مثل نہر سویز)
قناقنا - کونین -
قنبل - گولہ -
قن - مرغی خانہ - دڑبہ -
قنسلاتو - قنصل کا مکان -
قنطار - سو پونڈ کا ایک وزن مصر میں رائج ہے
قنینہ - بوتل -
قواص - چپراسی -
قومندان - کمانڈر - سپہ سالار -
قومسیون - کمیشن -
قومبانیہ - کمپنی -
قہوہ - کافی - قہوہ خانہ -
قہوجی - قہوہ خانہ والا -

ک

کاتب - کلرک -
کاتم الاسرار - پرائیویٹ سکرٹری -
کاتولیکی - رومن کیتھولک -
کارخانہ - چکلہ - جہاں کسبیاں رہتی ہوں
کارو - چھکڑا - بیل گاڑی [illegible]
کاز - مٹی کا تیل - اسکی اصل گاز ہے -
کامخ - چٹنی -
کانون - چولہا -
کانون الاول - دسمبر عیسوی مہینہ مطابق
کانون الثانی - جنوری عیسوی مہینہ مطابق
کبایہ - گلاس -
کبری - پل - اسکی اصل کوبری ہے -
کبریت - دیا سلائی -
کتاب - بچوں کا مکتب -
کتب خانہ - لائبریری -
کتبی - کتب فروش
کراسہ - کتاب کی ایک جز -
کرنب - کرم کلہ -
کروسہ - گھوڑا گاڑی -
کشتبان - انگشتانہ -

لفظ	معنی	لفظ	معنی

کشفِ طبی - ڈاکٹری معائنہ -
کک - کیک، کیک -
کفر - گاؤں -
کُفتہ - کباب -
کمپانیہ - جماعت تشکیلہ - اسکی اصل کمپنی ہے -
کناسی - پیسے کا ڈبہ -
کمرک - محصول چنگی - اسکی اصل کمرک ہے -
کمپیال - بل - ہنڈی -
کنترات - معاہدہ - اسکی اصل کانٹرکٹ ہے -
کُندرہ - ترکی جوتہ - بوٹ -
کُندرجی - بوٹ ساز -
کنشتانیہ - [illegible] - انجن -
کومان - دستہ کا کماں -
کوبنہاغن - کوپن ہیگن -
کوخ - جھونپڑی -
کورہ - پرگنہ -
کولیرہ - کالرہ - ہیضہ -
کوہ - روشندان -
کیپ - ترکی کیپ کا ٹوپی -
کیلو - فرانس کا ایک پیمانہ جو بقدر ایک ہزار گرام کا ہوتا ہے -
کیلومتر - ایک ہزار میٹر جو ۱۰۸۳ گز کے برابر ہوتا ہے -
کیلوجرام - ۳۲۰ درہم کا ایک وزن ہے -

ل

لامبہ - چراغ - اسکی اصل لیمپ ہے -
لاہی - ہیگ (دارالحکومت ہولنڈ)
لائحہ - دفعہ - بند -
لباس - پاجامہ -
لبن - دہی -
لجنہ - کمیٹی - مجلس -
لحظہ - دقیقہ -
لیمون - لیموں -
لستیک - لاسٹک والا جوتہ -
لِفّہ - ایک دھجی جو ٹوپی کے اوپر لپیٹی جاتی ہے -
لفت - شلجم -
لواء - علم - ضلع -
لوحِ حجر - سلیٹ -
لوکندہ - ہوٹل -
لولبہ - ٹونٹی -
لوندرہ - لندرہ - لنڈن -
لیرہ - استنبولی اشرفی -
لیسی - وہ طالبعلم جو بورڈنگ ہوس میں رہتا ہے -

م

لفظ	معنی	لفظ	معنی
مابین ہمایونی	درگاہ سلطان روم	مجلس البلدی	میونسپل کمیٹی
ماجور	سردار فوج	مجلس البداءۃ	عدالت ابتدائی
مادبہ	دعوت	مجلس تمییز الحقوق	ہائی کورٹ
مادہ	دفعہ قانون	مجلس الجنایات	عدالت فوجداری
مارس	مارچ - انگریزی کا تیسرا مہینہ	مجلس الشوریٰ	مجلس واضعان قانون
مارستان	شفاخانہ - اسکی اصل بیمارستان ہے	مجلس الصحۃ	کمیٹی حفظان صحت
مارکہ	تجارتی نشان	مجلس النواب	پارلیمنٹ
ماکینہ	کل - اسکی اصل مشین ہے	مجلس الاشراف	ہوس آف لارڈز
مامور	ڈلیگیٹ	مجلس العموم	ہوس آف کامنز
ماموریہ	نوکری	مجلہ	علمی رسالہ - میگزین
[illegible]	نوازش	مجمع العلماء	اکیڈمی
ماہیہ	تنخواہ - مشاہرہ	[illegible]	[illegible]
مائدہ	میز	مجیدی	استنبول کا ایک نقری سکہ قیمتی ۹ عہ
مایو	مئی - انگریزی کا پانچواں مہینہ	محافظ	گورنر
مبصقہ	اگالدان	محاکمہ	فیصلہ
متحف	عجائب خانہ	محامی	وکیل - پلیڈر
متر	فرانسیسی لمبائی کی مقدار ۳۹ انچ ہے	محجر	قرنطینہ
متصرف	کمشنر	محرر	اڈیٹر
متطوع	والنٹیر	محرمہ	ایک قسم کا رومال
مجر	ہنگری کا رہنے والا	مخشخشہ	بھنگیر خانہ
مجسمہ	اسٹیچو - پورے قد کی صورت	محطہ	ریلوے سٹیشن

لفظ	معنی	لفظ	معنی
محکمہ	دارالقضا۔	مدرسۃ العالیات	آرٹ سکول۔
محفظ	نوٹ بک۔ یادداشت کی کتاب	مدرسۃ المہندس خانہ	انجینرنگ سکول۔
محکمہ اہلیہ	ملکی عدالت	مدرسۃ الولادۃ	مدرسہ دایہ گری۔
محکمۃ الحقوق	عدالت دیوانی	المدرسۃ الکلیۃ	کالج۔
محکمۃ الجزاء	عدالت فوجداری	المدرسۃ الحقوق	لا سکول۔
محکمہ شرعیہ	مذہبی عدالت	المدرسۃ الحربیہ	ملٹری سکول۔
محکمۃ قنصلیہ	کونسل کی عدالت	مدرع	جہاز آہن پوش۔
محکمۃ الاستئناف	عدالت اپیل	مدفع	توپ۔
محکمہ مختلطہ	ملکی و غیر ملکی لوگوں کی عدالت متحدہ	مدنی	شہری۔ متمدن۔
مخابرہ	خبر رسانی۔	مدیر	کلکٹر۔ منتظم۔
مخدہ	تکیہ۔ سرہانا۔	مدیریہ	کلکٹری۔ ضلع۔
مخزن	مال خانہ۔ گودام۔	مدیر البوستہ	ڈاک۔ پوسٹ ماسٹر۔
مخلل	اچار۔	مذکرہ	نوٹ بک۔ یادداشت۔
مداسہ	سلیپر	مرابی	سود خوار۔
مدالیہ	تمغہ۔	مراقب	محافظ۔
مدامہ	خاتون۔ اسکی اصل میڈم ہے۔	مراکبی	کشتی بان۔
مدخول	آمدنی۔	مراکش	ملک مراکو۔
مدرسۃ المبتدیان	پرائمری سکول۔	مرتب	تنخواہ۔
مدرسۃ التجہیزیہ	ہائی سکول۔	مرسح	تھیٹر۔
المدرسۃ الامیریہ	گورنمنٹ سکول۔	مرساۃ	لنگر۔
المدرسۃ الخیریہ	امدادی مدرسہ۔	مرفاء	بندرگاہ۔
مدرسۃ الاجزائیہ	مدرسہ دواسازی۔	مرکز	صدر مقام۔
مدرسۃ الطب	میڈیکل سکول۔	مرکب	کشتی۔ جہاز۔ سواری۔

لفظ	معنی

مرکب ذو قلاع - بادبانی جہاز۔
مرکب بخاری - دخانی جہاز۔
مزاد - نیلام۔
مزین - نائی۔
مسامحات - [illegible]۔
مستحفظ - ریزرو۔
مستخدم - نوکر۔
مسدس - چھ نال کا تپنچہ۔
مستر - صاحب بہادر (انگریزوں کا استعمال ہے)
مستراح - پاخانہ۔
مستشفیٰ - ہسپتال۔
مستعمرۃ - نو آبادی۔
مستعمر الکلاب - کیمپ کالونی۔
مسکوب - سلطنت روس۔ [illegible]
مسوجر - مسوکر۔ رجسٹری شدہ خط یا پارسل۔
مسیو - صاحب بہادر (فرانسیسی [illegible])
مشبک - جلیبی۔
مشروع - تجویز۔
مشکل باعراب لفظ۔
مشمع - موم جامہ۔
مصادر - ذرائع۔
مصاری - [illegible]۔
مصطبہ - چبوترہ۔
مصبنہ - کارخانہ صابن سازی۔

لفظ	معنی

مصروف - خرچ۔
مصلحۃ - صیغہ۔
مصلحۃ البوسطہ - محکمہ ڈاک خانہ
مصلحۃ التلغراف - محکمہ تار۔
مصلحۃ السکۃ الحدید - محکمہ ریل۔
مضبطہ - [illegible]۔ یادداشت۔
مضبوط - درست۔ صحیح۔
مطواۃ - چاقو۔
مظلہ - چھتری۔
معاش - پنشن۔
معارف - محکمہ تعلیم۔
معاون - مددگار۔ اسسٹنٹ۔
معرض - نمائش گاہ۔
معسکر - فوجی کیمپ۔ چھاؤنی۔
معمل - کارخانہ۔
مغازۃ - مخزن۔ گودام۔
مغربی - مراکو کا رہنے والا۔
مغطس - غسل کا حوض۔
مفرق - پرچون۔
مفتش - [illegible]۔ انسپکٹر۔
مقاطعہ - صوبہ۔
مقاول - ٹھیکہ۔ معاہدہ۔
مقص - قینچی۔
مقعد - بینچ۔

لفظ	معنی
مقناطیس	سنگ مقناطیس۔
مکاره	چرخی۔
مکتب	تعلیم کا دفتر، کتب خانہ۔
مکتب ابتدائیان / مکتب الابتدائی	پرائمری سکول۔
مکتب رشدی	مڈل سکول۔
مکتب الاعدادی	ہائی سکول۔
مکس	ٹیکس، خراج۔
ماکس	ٹیکس وصول کنندہ۔
مکوتی	استری۔
ملازم	لفٹیننٹ۔
ملزمہ	کتاب کی جزو۔
ملعقہ	چمچا۔
ملوخیہ	ایک قسم کی سبزی۔
ملہی	تھیئٹر۔
ملیون	ملین، دس لاکھ۔
ملیم	مصر کا تانبے کا سکہ۔
ممثل	ایکٹر۔
مناخ	آب و ہوا۔
منارہ	لائٹ ہوس۔
مندوب	ڈیلیگیٹ۔
منشور	فرمان شاہی۔
منشف	تولیہ۔
مندیل	رومال۔

لفظ	معنی
موبلیات	سامان آرائش مکان، مثل میز کرسی وغیرہ
موتمر	مجلس، مشورہ، کانفرنس۔
موزہ	عجائب۔
موسیقیا	موسیقی۔
موظف	عہدہ دار، اہلکار۔
مومسات	رنڈی، کسبی
مہندس	انجنیئر۔
میرالای	کرنیل۔
میری	خراج سرکاری اس لفظ کی اصل امیری ہے۔
میزانیہ	بجٹ۔
مینا	بندرگاہ۔

ن

لفظ	معنی
نارجیلہ	حقہ۔
ناریہ	آتشبازی۔
ناظر	وزیر، ہیڈ ماسٹر۔
ناظر النظار	وزیر اعظم۔
ناظر الاشغال	وزیر پبلک ورکس۔
ناظر المعارف العمومیہ	وزیر سررشتہ تعلیم۔
ناظر المالیہ	وزیر مال۔
ناظر الحقانیہ	وزیر عدالت۔
ناظر الداخلیہ	وزیر داخلیہ۔
ناظر الخارجیہ	وزیر خارجیہ۔
ناظر الحربیہ	وزیر جنگ۔
ناظر الاوقاف	وزیر اوقاف۔

لفظ ۔ معنی

ناظر الرسومات ۔ افسر چونگی۔
ناظر المحطہ ۔ سٹیشن ماسٹر۔
ناعورہ ۔ رہٹ جو نہر یا دریا میں پانی کے ذریعہ چلتا ہو۔
ناموس ۔ مچھر۔
ناموسیہ ۔ مسہری کا پردہ جو مچھروں کی روک کیلئے مستعمل ہوتا ہے۔
نالون ۔ جہاز کا کرایہ۔
نحت ۔ تراشنا۔
ندوہ ۔ کمیٹی۔ مشورہ۔
نروج ۔ ملک ناروے۔
نزل ۔ ہوٹل۔ خان۔ کاروان سرائے۔
نسطوریہ ۔ عیسائیوں کا ایک فرقہ۔
نشان ۔ تمغہ۔
نشاف ۔ سیاہی چوس۔ بلاٹنگ پیپر۔
نظام ۔ رگیولیشن۔
نظارۃ ۔ سررشتہ۔ محکمہ۔
نظارۃ ۔ دوربین۔
نظامیہ ۔ جنگی فوج۔
نقلی ۔ میوہ فروش۔ نقل میوہ مثل پستہ بادام۔
نمسہ ۔ ملک آسٹریا۔
نمرہ ۔ نمبر۔ عدد۔
نوفمبر ۔ نومبر انگریزی کا گیارہواں مہینہ۔
النور ۔ لیمپ۔ چراغ۔
نوتی ۔ ملاح۔
نہاری ۔ جو طالبعلم بورڈنگ ہوس میں نہ رہتا۔

لفظ ۔ معنی

و

وابور ۔ دخانی جہاز (اسکی اصل واپور ہے۔)
والی ۔ گورنر۔
واشنطون ۔ واشنگٹن۔
الوجہ البحری ۔ جانب شمال۔
الوجہ القبلی ۔ جانب جنوب۔
ورشہ ۔ کارخانہ۔ اسکی اصل ورکشاپ ہے۔
ورقہ ۔ ٹکٹ۔
ورقۃ الزیارۃ ۔ وزیٹنگ کارڈ۔
ورق البوسطہ ۔ ڈاک کا ٹکٹ۔
ورنش ۔ وارنش ۔ روغن جو چیزوں پر ملنے کا ۔ روغن
ورقہ تحویل ۔ ہنڈی۔
ورقہ بنک ۔ چیک۔
وزیر الخارجیہ ۔ وزیر خارجیہ۔
وزیر الداخلیہ ۔ وزیر داخلیہ۔
وزیر المالیہ ۔ وزیر مال۔
وزیر الحربیہ ۔ وزیر جنگ۔
وزیر العدلیہ ۔ وزیر عدالت۔
وزیر الامور النافعہ ۔ وزیر پبلک ورکس۔
وزیر المعارف ۔ وزیر محکمہ تعلیم۔
وسام ۔ تمغہ۔
وشمہ ۔ آلوبالو۔
وصل ۔ رسید۔
وظیفہ ۔ خدمت۔

لفظ — معنی

وفد ۔ ڈیپوٹیشن ۔
ولَد ۔ نوکر ۔
ویرگو ۔ مالگذاری ۔

ہ

ہانم ۔ خانم ۔ خاتون ۔
ہَدُوم ۔ پہننے کے کپڑے ۔
ہرمان ۔ مصر کے مثلث مخروطی منارے ۔
ہولانده ۔ ملک ہولینڈ ۔
الہوا الاصفر ۔ ہیضہ ۔ کالرہ ۔

ی

یاپان ۔ ملک جاپان ۔
یاشمق ۔ ترکی عورتوں کا مقنعہ ۔
یاقہ ۔ کالر ۔

لفظ — معنی

یاور ۔ ایڈی کانگ ۔
یخت ۔ امرا کی اپنی کشتی ۔
یَرد ۔ گز (اسکی اصل یارڈ ہے)
یَسقجی ۔ اردلی ۔
یفتہ ۔ سائن بورڈ ۔
ینائر ۔ جنوری ۔ انگریزی کا پہلا مہینہ ۔
ینکشری ۔ ترکوں کی پرانی فوج ۔ اسکی اصل ینگ چری ہے
یوزباشی ۔ کپتان ۔
یوسف افندی ۔ سنگترہ ۔
یُولیو ۔ جولائی ۔ انگریزی کا ساتواں مہینہ
یُونیو ۔ جون ۔ انگریزی کا چھٹا مہینہ ۔

بقلم شکستہ رقم حبیب اللہ منشی فاضل متوطن ضلع راولپنڈی وارد لاہور اختتام پذیر فت ستمبر ۱۹۰۲

ARABI BOL CHAL

PART II

OR

How to speak and write Arabic correctly,

With a Glossary of 1000 words
USED IN ARABIC NEWS-PAPERS,

COMPILED

After having travelled in EGYPT & SYRIA,

BY

Hafiz Abdul Rahman,

Author of Kitab-us-sarf, Kitab-un-nahv,
Al-Siddiq, Al-Mumtaz and
Taraqqiyat-i-Arab.

[illegible] WORKS
L[illegible]

[illegible]

1st Edition. Price

٢٩٣٥٤٨

٤١٢٤

ج ٢ — ١٩٥٥

٣٥

عرب بول جبل (الجزء الثاني)

	عبد الغني	١/١١/٦١	